

5902

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

داستانِ محمد



شاہ امامؑ کے لاڈلے محبوبِ کریمؐ کا
ماہ منیرؒ حیدر کرار غوثِ پاکؒ

ملنے کا پتہ:

غوثیہ کتب خانہ (رجسٹرڈ)

بیرون شاہ عالم گیٹ لاہور - پاکستان

فون 7657160

800

کلام تصنیف لطیف

برگزیدہ زماں قطبِ دورانِ محبوبِ غوثِ صمدانِ محرمِ ہزارِ خفی و جلی
حضرت حافظِ برکتِ علی قادری لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

ناشر و نگران: شیخ سید غلام دستگیر قادری سجادہ نشین محفل خانہ غوث پاک
و دربار حضرت حافظ برکت علی قادری لاہوری کوچہ غوثیہ نیایار لاهور

ایڈیشن - - - - - سوئم
تاریخ اشاعت - - - - - رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ
مطبع - - - - - البرکت پریس کلاہور

جملہ حقوق بحق شیخ سید غلام دستگیر قادری سجادہ نشین محفل خانہ غوث پاک و
دربار حضرت حافظ برکت علی قادری لاہوری رحمۃ اللہ علیہ محفوظ ہیں

خلیفہ مجاز حاجی محمد یونس محی الدین قادری خلیفہ مجاز حاجی برکات احمد قادری
فیضانِ غوث پاک، ۹ پیر سلطان روڈ، رسول پاک لاهور ۲۲۔ دل محمد روڈ لاهور
خلیفہ مجاز استاد محمد یونس قادری خلیفہ مجاز عنہم سرور قادری
38-A - شاد باغ - لاهور نزدادچی مسجد بھوگیوال باغبانپورہ لاهور
خلیفہ مجاز، محمود قادر قادری خلیفہ مجاز: حاجی نسیم الدین قادری
مکان نمبر ۱۱ اگلی نمبر 5-34 فیض آباد ۷۸ - - - - - بنو شاد باغ - لاهور
شیر شاہ روڈ شاہ نیار ٹاؤن لاهور

فہرست

نمبر شمار عنوانات صفحہ نمبر

1	حمد و سلام	1
3	سلام خستہ دل	2
4	شاہ خوباں کی آمد	3
5	مثنوی معراج شریف	4
16	شاہ شاہانِ زمان <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>	5
17	شہِ بغداد کا جلوہ <small>ﷺ</small>	6
18	تسکینِ دل مضطرب	7
20	دوائے دردِ دل	8
21	حضور خاتونِ جنت سیدۃ النساء سلام اللہ علیہا	9
24	سیدنا حضرت ابو بکر صدیق <small>ﷺ</small>	10
26	سیدنا حضرت فاروقِ اعظم <small>ﷺ</small>	11
28	سیدنا حضرت عثمان غنی <small>ﷺ</small>	12
30	سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ	13
32	سیدنا حضرت امام حسن علیہ سلام	14
35	سیدنا حضرت امام حسین علیہ سلام	15

37	سیدنا حضرت امام زین العابدین علیہ السلام	16
39	سیدنا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام	17
41	سلام شوق (پیر سید عبدالرزاق <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>)	18
43	التجا (پیر سید مصطفیٰ قادری <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>)	19
44	ستارا ہمارا	20
45	راہ پاک نبی داوہیندے	21
46	فریاد (اک بی بی رووے دکھیا ری)	22
47	بندہ خدا (حقیقت میں وہی بندہ خدا ہے)	23
49	نغمہ محبت	24
50	آمدِ نوبہار (نغمہ سراہیں بلبلیں)	25
51	سہرا مبارک	26
55	دروود پاک (جب خدا نے خود کہا)	27
60	میں جاواں بلہار کملی والے توں <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>	28
62	ہیں رشک جناں دلدار جہاں	29
63	جاویں شہر مدینے نوں	30
64	قدم مبارکاں تے مینوں سر رکھناں مل جاوے	31
66	او گہناراں دا کون اے	32
68	درسِ خاموشی (پیر پیر اندے پیر میرے نے)	33
70	گیارہ اسمائے مبارک جناب پیران پیر دستگیر <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>	34
72	دربارِ نرالا (آقا و گنہاری ہاں)	35

74	اپنے ہی دربار مجھے پڑا رہنے دو	36
75	کیونکر ملاں (اپنے ماہی نوں)	37
77	الہ آباد دربار عالیہ غوثیہ (کون کھڑا اور بار ہمارے)	37
79	میرے ہر غم دے غمخوار (گو میں بریاں توں بر پار)	38
81	عرض حال (اڑیو میری سوسو پیاں جم جم جیو)	40
82	در اقدس (در چھوڑتساں دانہ جاساں)	41
84	درد و مفارقت (دردِ عالم نے ماریاں)	42
85	چھڑے سا جن (ابے آئے نہ سرکار)	43
87	مڑ کے نہ جان دیوساں (پیا آون جے اک واری)	44
89	یاد حبیب (ہر تسبیح دے دانے)	45
91	ہوئی ذات جو بے پرواہ	46
93	راز محبت (لایاں توڑن سجاں نوں)	47
95	میں دُعا کراں کہ دوا کراں	48
96	پیا ول لے چلیو	49
98	اڑیو میلو چا (او گنہاری دے پیرنی)	50
99	ایہ روندیاں رہندیاں نیٹاں	51
101	کافی (مائے لے چل تحت ہزارے نوں)	52
103	فریاد اسیراں (مینڈے ماہی آئے ناں)	53
105	ماہی تے مینڈے نیڑے وسدے	54
106	کافی (مینوں جٹیوں بنا لو ہیر)	55

108	آرزوئے وصال (ہویاں بہت خوار)	56
109	دلِ ناشاد (لا کے پیت پیادت آئے نہ)	57
110	کافی (چھڈ دے کوڑے ونج بیوپاراں نوں)	58
112	افسردہ دل کی فریاد (دل باہجھ جمن درماندا اے)	59
114	درِ پاک تے دھونی رماواں (در چھوڑ کدھرنوں جاواں)	60
116	ایامِ فرقت (شاہِ جیلانی نہ گھر آئے)	61
117	آؤن شالا فیر بہاراں (سوسو جتن بنا بے)	62
119	کون علاج کرے بیماراں	63
120	یا غوثِ اعظم دستگیر	64
122	لائیاں پریم والیاں (عییاں بھری مینڈے صاحبا)	65
123	ہن معاف کرن تقصیراں نوں	66
125	کافی (اک نظر کرم دی پاناں)	67
126	شاہاں دے بھی سلطان (کدوں آؤ گے شاہ جیلان)	68
128	پیر میرے شہ میراں (گو مجرم میں او گنہارا)	69
130	تاہنگاں لکیاں نے بجاندیاں (کدوں مڑو طئاں نو آؤن)	70
131	کافی (کیجا کھیڑیاں رسل تنگ اے)	71
133	کافی (جدو چھڑے پیر نہ آئے)	72
135	المدد یا شاہِ جیلاں المدد	73
137	اعلیٰ شان (راہ گزراں توں پچھ دی پھر دی)	74

139	حال مہجور (اُسدا کی حال سمجھیو)	75
140	کافی (اُٹھ اُٹھ میں نظر اں ماروی)	76
141	بدلیاں غم دیاں چھایاں نے	77
143	زاریاں (پیاد کچھ کے عیب نہ آئے)	78
144	سرپاں دی گھڑی بھاری (توں تاں سب تو او گنہاری)	79
146	پیاد تیاں آن تسلیاں نہ	80
147	انتظار شہ بغداد (پردسیاں دے گھر نہ آئے)	81
148	کدوں موڑو آپ مہاراں نوں (جیا ترے پاک دیداراں نوں)	82
150	کدی کریو کرم کا پھیرا (موہے رنج و الم نے گھیرا)	83
151	کافی (مینوں ہر دم رہندا چا)	84
153	میں کون کیمنی پاک پیا	85
154	آرزوئے مہجور (ہن گھر آ جانیناں والیا)	86
156	دیدار مرشد پاک (بس دیدار ہے چاہیدا مینوں اپنے دلبر مانی دا)	87
158	بدہ دست یقیں اے دل بدست	88
159	مانی نہ مینوں دور کرن (بھاویں سب جگ پیادو کارے)	89
161	دل مغموم (منڈرا میرا حال ہو گیا)	90
162	کہو غم ٹالے (تساں باجھ پیا کہو غم ٹالے)	91
164	پیا آن ملو اک واری (جاواں صدقے تسانوں میں واری)	92
165	دل ٹوڑے دا حال	93
167	نت نیا غم لگدا (کتوں مانی نوڈھو ٹھلایاواں)	94

168	ایہ کوئی نظر دیوانہ آؤندا اے (ساڈا راز جو کھول سناؤندا اے)	95
170	کافی (ماہی نوں مناداں کس طرح)	96
172	آیاں بارشاں رحمتاں والڑیاں (آیا موسم فیر بہاراں دا)	97
174	عید شکستہ دلاں (ہوئی دل ٹٹیاں دی عید)	98
176	سلام	99
178	سی حرفی مقبول درماں دل ملول	100
190	سا لگرہ سی حرفی مقبول	101
192	اونہاں راہاں تو قربان	102
194	سانوں ماہی جہیا کوئی تاہیں	103
195	خاطر نا شاد کے دمساز	104
197	راہ دور محبتاں دا (اونہاں اکھیاں نو کی کرنا)	105
198	دل اک تے دکھ ہزار (سدا رہیاں نے بیمار)	106
199	اک کرشمہ ناز یا اعجاز تھا	107
201	دو ہڑاجات	108
217	حمد و سلام	109
219	نعت شریف بزبان عربی	110
220	ترجمہ بزبان اردو پنجابی	111
225	میںوں چھوڑ نہ دیوناں روز جزا	112
228	میں غوث پیا بلہاری	113
230	راز حقیقی (بن شاہ دو عالم صلی علی)	114

- 232 میں دیکھ نہ سکیاں ماہی نوں 115
- 233 کافی (کدوں آوندے مینڈڑے ماہی) 116
- 235 کافی (اکو ماہی نوساک بنا لیا) 117
- 239 کافی (اللہ کرے قبول دعا کہ لکیاں ٹوڑنھن) 118
- 241 اک پاک نبی جی دے نال ﷺ 119
- 242 ظل حبیب پاک میں سرکار غوث پاک ﷺ 120
- 244 کافی (تساں با بچھ ایہہ دل بیماراے) 121
- 246 دل اڈدا جاندا اے (دل اکھڑیا پکھڑیا اے) 122
- 247 کافی (دیر پاک تے مرجانا) 123
- 248 دل ڈھل گیوسا جن شام بھی 124
- 150 درمدح 125
- (حضرات پیر سید احمد شرف الدین و پیر سید ابراہیم بہا ولدین)
- 251 عابد پاک کدوں گھر آسو 126
- 253 اے دلبر جھات نہ پائی 127
- 255 طوق دار شاہ حسینم از ازل علیہ السلام 128
- 256 غلامم از غلامان غلام شاہ جیلانی ﷺ 29
- 258 کرورم کرم شاہ میراں ﷺ غم دی گھٹا آگنی کرورم کرم 130
- 260 قصہ درد جدائیاں والا 131
- 262 دل دیاں باتاں 132
- 263 اک وار ماہی منظور کرن 133

264	اکھیں روندیاں دل رلاندا اے	134
266	میںوں ہر دم رہندی اے آس	135
268	کافی (کوئیں ماہی دے من بھاویں)	136
270	کافی (میںوں ہسدے دیکھ کے ماہی)	137
275	قصیدۃ النعمان (معہ منظوم پنجابی)	138
318	التجا (از حافظ برکت علی قادری مترجم قصیدۃ النعمان)	139
320	آرزوئیں اور شکوے	140
332	نعتیہ غزل	141
333	سلام علی سید الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام	142
335	دو ہڑاجات	143
353	منظوم شجرہ شریف سلسلہ عالیہ قادریہ رزاقیہ	144

عزیزہ محبت خانہ رزاقیہ
البرکت پریس

۳۲-سرکلر روڈ بیرن شاہ عالم کیت لاہور

فون : ۷۶۵۷۱۶۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
 رَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَبْنِهِ الْغَوْثِ
 الْبَاهِرِ السَّلْطَانِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِيِّ
 قَدِّسَ سِرُّهُ النُّورَانِيِّ وَعَلَى أَوْلِيَاءِ أُمَّتِهِ جَمِيعِينَ

حمد و سلام

حمد کے لائق ہے وہ ذاتِ مہناں!
 خالق و مالک ہے جو ہر جہاں
 تھا وہ اک مخفی حشرانہ نور کا
 چاہا جب کرنا ظہور اس نور کا

صلی اللہ علیہ وسلم
 کرو یا پید اجدیب پاک کو
 نور سے اپنے شہِ لولاک کو
 صلی اللہ علیہ وسلم



صلی اللہ علیہ وسلم کن منور قلب من بدر اللہی	صلی اللہ علیہ وسلم السلام اے نور حق شمس لضحی
من دینی قدری ملحق ہوں	السلام اے مالک کون مکان
اپنے لاکھوں دروں کو سلام	اے شہ والا ششم عالی مقام
صلی اللہ علیہ وسلم کیجئے منظور یا خیر الامام رضوان اللہ تعالیٰ عنہ	دل شکستہ، حال خستہ کا سلام رضوان اللہ تعالیٰ عنہ
السلام اے میر میراں السلام	السلام اے پیہ پیہاں السلام
سرور و سردارِ جملہ اولیا	السلام اے نائب خیر الورے رضوان اللہ تعالیٰ عنہ
از غریبے نوالا لاکھوں سلام	اپنے محبوب بجانوں مدام

غریب سے حافظیہ آتی ہے ندا
 میری جانب سے مبارک جلد آ

سلام خستہ دل

صلی اللہ علیہ وسلم

سلام خستہ دل شاہِ رُسل منظور ہو جائے

یہ دل کا شانہ ویرانہ میرا مسرور ہو جائے

اگر جلوہ کناں وہ شاہِ خوباں بے نقاب آئیں

تو جلوہ گاہِ عالم پھر مشالِ طور ہو جائے

مری بگڑی بنانے کو وہ آئے برسِ محشر

کہیں پھر کشتہ ناز و ادارِ بخور ہو جائے

قیامت خیز شورا اٹھتا ہے یوانوں کی مغل میں

عیماں جلوہ بیکِ غمزه اگر مستور ہو جائے

تھا اظہارِ محبت کے یہ منشا ذاتِ مخفی کا

کہ شانِ مصطفیٰ ^{صلی اللہ علیہ وسلم} سنی سے ظہورِ نور ہو جائے

بچشمِ لطفِ شاہانہ تصدقِ پیرِ محبتانہ
 جو دکھیں شاہِ سلطانان ^{صلی اللہ علیہ وسلم} تو عنبِ سمِ دورِ بجائے
 میں قرباں یا رسول اللہ کہ نامِ ایں سبکِ مکتبے
 سگانِ کوئے اقدس میں نہا مسطور ہو جائے
 درِ اقدس پہ سر رکھنا مجھے طہ جائے گر حافظ
 دلِ غمیدہ کیوں نہ پھر سدا مسرور ہو جائے

شاہِ خوباں کی آمد

صلی اللہ علیہ وسلم

شاہِ خوباں کی آمد کا چرچا ہوا ^{صلی اللہ علیہ وسلم} شور بہرِ سمتِ صلّ علی کا ہوا
 شکرِ حق آگے جنکی خاطر جہاں لامکان و مکانِ عرش پیدا ہوا
 سرسجدہ گرا لنگے قدموں میں جس اُس کے سکر مرانی کا سہرا ہوا

جس نے کی دل سے تعظیم شاہِ اعظم ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 بدلیاں رحمتوں کی امانت لگیں
 کس لئے غم میں ہو مبتلا مجرموں
 میرے دل سے ہوا مجھ سے کا ڈر
 شاہِ شاہان کا دامن ابھی تھا لو ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 جھکائے ہوئے ہیں طائر کھڑے
 جبکہ خود رب اکبر نے تعظیم کی
 کلبہ حزن و غم آج حافظِ ترا
 دلت تہ کھڑے عرض کیجوں سلام
 دو دنوں عالم میں بول اس کا بالا ہوا
 جس جگہ آپ کا ذکر اعلیٰ ہوا
 دیکھو دامنِ رحمت پھیلا ہوا
 جب سے بخشش کا انکی اشارہ ہوا
 پھر نہ ہاتھ آئے گا وقت گزار ہوا
 جس رہ پاک سے گزاراں کا ہوا
 نجدی بے ادب تجھ کو پھر کیا ہوا
 انکی رحمت سے عرشِ معلیٰ ہوا
 شاہِ والا کی خدمت میں لاکھوں سلام ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

شکوئی معراج شریف

شاہِ خوبان دو عالم کی ثنا ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 کر کے کس طرح عقلِ نارسا

صلی اللہ علیہ وسلم
شانِ اعلیٰ حرم اللعالمین

کون نے جاجر خدا ذوالجلال
صلی اللہ علیہ وسلم

یہ علو شان پھر بھی شہِ اُمم
بخشش امت کا غم کھاتے رہے

اِھْدِ قَوْمِیْ یَہِیْئُ لَیَّہِمْ حَیٰتَہُ
صلی اللہ علیہ وسلم

وقتِ مغرب ایک دن شاہِ ہند

آئے سوئے اُمہانی نیک خو

بولی زبانِ مہاں میں یہ نصیب

قدم رنجہ آپ فرماویں اگر

آئیے نہ نکھونچ میری بابھی

بھیجتے پیغام آمد کر حضور
صلی اللہ علیہ وسلم

سُن کے فرمایا تہہ ابرائے

صلی اللہ علیہ وسلم
خاتمِ پیغمبران و شاہِ دین

مرتبہ دانِ حبیبِ باکمال
صلی اللہ علیہ وسلم

ہم میہ کاروں کی خاطر و بدم

کس قدر جو رستم سر پہ سے

منصبِ عالی نہیں پہچانتے

تھے دل آزر وہ محبوبِ خدا
صلی اللہ علیہ وسلم

ہے کوئی درکار مہاں خور و

میر گھر مہاں میں مولا کے حبیب
صلی اللہ علیہ وسلم

رُشکِ جنّت کسوں نے بنجایہ گھر

شکر حقِ قسمت کے کی ہو باوری

کرتی کچھ تیار مہاں ضرور

ہے کیا رنجیدہ دل کھانے

گوشہ تنہائی فقط در کا ہے
 ماسوی اللہ سویہ دل پیر ہے
 بیٹھ تنہائی میں یاد حق کروں
 خالق و مالک کے حال دل کہوں
 اُٹھانی کر دیا خالی مکاں!
 واسطے شاہنشاہ ہر دو جہاں
 غم کی حالت میں ہونے نیشیں
 ایجناب سرور دنیا و دیں!
 ہمت عاصی کا جو غمخوار دل
 ذکر مولے ہو اسے شرار دل
 استراحت گھر میں فرمانے لگے
 فکر امت دل میں فرمانے لگے
 ذات حق کو کب گوارا تھا ملال
 رنج و غم اس صنا حسن جمال
 حکم صادر کر دیا جبریل کو
 ساتھ اسرافیل میکائیل کو
 جاؤ خدمتگار بن کر تم وہاں
 ہے جہاں آرام گاہ آرام جاں
 پھر کہا جبریل سورج الایں
 اے امانتدار راز مرسلین!
 لیکے جنت سے براق تیز رو
 پہنچ جلدی راہ نور و راہ رو
 ہے کیا پیدا تمہیں کا فوسے
 سرور عالم کو اپنے نوسے
 صلے اللہ علیہ وسلم
 صلے اللہ علیہ وسلم

ہونا نہ آرام میں ان کے مَنجَل
 طبع نازک ہونہ جائے مُضنَجَل
 صد اوب آد اب شاہانہ بجا
 چو منا پائے مبارک مہ لقا،
 کھولیں جب چشم مبارک ناز سے
 کہنا پھر حرمت میں اک انداز سے
 سَلَامُ اللّٰہِ عَلَیْکَ صَد سَلَام
 یا جیبی سیدی خیر الانام
 ہے مجھے ارشاد رب العالمین
 خالق بِلَع سَمَاوَاتِ زَمِیْن
 صلے اللہ علیہ وسلم
 بنکے خادم سید السادات کا
 شان و شوکت سے یہاں لاؤ بلا
 میں انہیں دیکھوں وہ مجھ کو روبرو
 اشتیاق دیکھے اُس ماہِ رُو
 حاسد بدخواہ ذلیل و خوار ہو
 آج بے پردہ جمالِ یاز ہو
 یا جیبِ پاک کو راضی کروں
 راز مانے دل کہوں ان سنوں
 چلتے ہو اسوار با صد طُسمَطْرَاق
 اسلئے لایا ہوں بہت میں بواق
 صلے اللہ علیہ وسلم
 جھب ہوئے تیار محبوبِ خدا
 سنتے ہی ماںِ حق نور الہدیٰ
 جاہانے نوکر کے زیب تن
 سر مبارک پہ عمامہ کی چین

خوش لباس خوش حال خوش خرم
 صلوات اللہ علیہ وسلم

طوف کعبہ سے ہوئے فارغ حضور

عرض یوں کرنے لگ روح لامیں

بندہ کتر کو ہم سہراہ میٹھے

صلوات اللہ علیہ وسلم
 پوچھا جبرائیل نے خیر البشر

آپ گر خوش ہیں تو ہم بھی وہیں

فکر امت مجھ کو دامنگیر ہے

صلوات اللہ علیہ وسلم
 فکر کیوں ہو ایسے حلیل!

ہے صبا جو آپ کی میری رضا

عشق کی منزل میں دستور ہے

صلوات اللہ علیہ وسلم
 سر رکھل سر راں عالیجناب

بیت اقدس کی طرف سے رواں

لائے پھر تشریف بیت الحرام
 صلوات اللہ علیہ وسلم

آپ نے فرمئے صنوف فرما حضور

صلوات اللہ علیہ وسلم
 وادی لطحی میں آئے شاہ میں

صلوات اللہ علیہ وسلم
 یا رسول اللہ سواری کیجئے

ایک کچھ منعم سے آئے نظر

کس لئے غمگین اور ناشاد ہیں

اے رفیق راہ کیا تدبیر ہے

آیا پیغام الہ رب جلیل

کیوں نہ بخشوں آپ کی امت شہا

صلوات اللہ علیہ وسلم
 جو کر و محبوب و منظور ہے

شکے مشرودہ برس امت جناب

صلوات اللہ علیہ وسلم
 شہسوار مالک ہر وہاں

شانِ اک شانِ خدا کی شان تھی

داوی لطفے جلو خانہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم

تھے جلو میں نورِ افسانِ نوریوں

نور کی آواز باتیں نور کی

تھے جلو دارِ شہنشاہِ مشرق
صلی اللہ علیہ وسلم

مشعلیں نوری لے لے لے لے لے

نورِ حق تھا جلو گر ہر چار سو

اس سماں پر نور میں حق نے کہا

ہے اجازتِ روئے پر انوار سے

کی اطاعتِ حکمِ ربِ روح ہیں

ایک دہ جب ذرا سر کا دیا

اک تجلی چہرہ شمسِ الصبح

شاہِ شاہاں کی سوازی جبریل
صلی اللہ علیہ وسلم

نور کا ہر چار جانب تھا ظہور

منظرِ افلاک پر تھیں حوریاں

نور کی تھی بزمِ چادر نور کی

حضرتِ میکانِ جبریل امیں

شمعیں کا فوری لے لے لے لے لے

مَنْ رَدِّي قَدْرَهُ لِحَقِّ هُوَ هُوَ

اے مرے جبریل کر ہمت ذرا

دو ہٹا اک پر ہائے رائے سے

اس قدر آداب سے صدا فریں!

غُلْعَدُ صَلِّ عَلَيَّ بِرِپَا هُوَا

نور کا مینہ ناگہاں برسا دیا

نور کے دریا سمندر بہ گئے نوریاں منہ اپنا لے کر رہ گئے
 اک جھلک سے آنکھیں خیر ہو گئیں مشعلیں سب ماند دم پر گئیں
 لاکھ ہوں روشن چراغانِ جہاں ہیچ ہیں پیش چراغِ آسماں
 مسجدِ اقصیٰ میں درخشم زدن پہنچے سالارِ حرم شاہِ زمن
 انبیا مشاق تھے دیدار کے صلی اللہ علیہ وسلم
 بہر استقبالِ شاہِ مرسلان صلی اللہ علیہ وسلم
 کی ادا بیوں نے دو رکعت نماز تھے امامِ الانبیاؑ خسرِ حجاز
 مسجدِ اقصیٰ سے سوزے آسماں صلی اللہ علیہ وسلم
 آسماں اول پہ جب پہنچے نبی! صلی اللہ علیہ وسلم
 تا ششم گئے دیکھتے آیاتِ رب صلی اللہ علیہ وسلم
 تھے خلیل اللہ وہاں جلوہ نما صلی اللہ علیہ وسلم
 کس محبت سے خلیلِ حق لے صلی اللہ علیہ وسلم
 نوریاں منہ اپنا لے کر رہ گئے مشعلیں سب ماند دم پر گئیں
 ہیچ ہیں پیش چراغِ آسماں پہنچے سالارِ حرم شاہِ زمن
 بہر استقبالِ شاہِ مرسلان تھے امامِ الانبیاؑ خسرِ حجاز
 کی ادا بیوں نے دو رکعت نماز مسجدِ اقصیٰ سے سوزے آسماں
 تا ششم گئے دیکھتے آیاتِ رب آسماں اول پہ جب پہنچے نبی!
 تھے خلیل اللہ وہاں جلوہ نما کس محبت سے خلیلِ حق لے
 نوریاں منہ اپنا لے کر رہ گئے مشعلیں سب ماند دم پر گئیں
 ہیچ ہیں پیش چراغِ آسماں پہنچے سالارِ حرم شاہِ زمن
 بہر استقبالِ شاہِ مرسلان تھے امامِ الانبیاؑ خسرِ حجاز
 کی ادا بیوں نے دو رکعت نماز مسجدِ اقصیٰ سے سوزے آسماں
 تا ششم گئے دیکھتے آیاتِ رب آسماں اول پہ جب پہنچے نبی!
 تھے خلیل اللہ وہاں جلوہ نما کس محبت سے خلیلِ حق لے

صلی اللہ علیہ وسلم

واں سے رخصت ہو کے پھر شاہِ رکن
سفر فرماتے ہوئے اندر وطن
پہنچے برسد رہ مقامِ جبرائیل
شجرِ عالیشان بائیں گلِ ظلیل
سُدرہِ بَدْرہ ہوا بہرِ مکیں!
دستِ تہِ عرض کی رُوحِ لیلیں
اس سے ہم گے بڑھنے کی طاہرین
میری معذری کو شاہِ دیکھیے
گر بڑھوں خطرہ ہے جلِ جاؤں کہیں
بندہٗ اُلفت کو رخصت دیجئے
میرے فرمایا شاہِ دو جہاں
دوستوں سے اس طرح پہلو تہی
نارے سے فرمایا شاہِ دو جہاں
بھولتے ہو وعدہ کی میرے ندیم
دولوہِ عشق و محبت سے یہی؟
ہو کے پھر پاپوسِ دہِ نشیں
بِخَلْفِ اَلْبِعَادِ کب شانِ کریم؟
التجا کی اے مرے بندہ نواز
خادمِ بے دام شاہِ مرئیں
قصہٗ کوتاہِ از رہِ شفقتِ صیب
اپ پر روشن عیاں میں جملہ راہ
اسکو دے رخصت چلے آگے بیٹ
قطع فرما کر حُجُبِ بے اتہا
پہنچے اک اعلیٰ مقامِ نور ہا

یاں براق تیز رو اور تیز گام
 چلنے سے عاری ہوا وہ خوشخرام
 اس سے کہ گے بیٹھ رف رف پر
 پر ڈٹے اب و ظلمت باد نور
 قطع زمانے ہوئے تاساق عرش
 پہنچے از فضل الہ رب عرش
 احزن منی یا حبیبی سیدی
 احزن منی بہتریں مخلوق کل
 احزن منی کا تقاضا بار بار
 ہوتا تھا منجانہ پروردگار
 صاحب لولاک مولا کے حبیب
 پہنچے جب عرش معلیٰ کو قریب
 غوث اعظم نائب خیر الوہی
 حاضر خدمت کیوں عرض کی
 مجھ کو بھی شرفِ یازت دیجئے
 آپ کے قدموں پر قرباں لاکھ جاں
 رکھئے کا ندھونہ مرے اپنے ناز
 ناز برداروں کو کیجئے سرفراز
 دیر جاں آفریں جانِ جہاں
 اپنی خدمت سے مشرف کیجئے
 یا حبیب اللہ یا میرے نبی
 یا حبیب اللہ علیہ وسلم
 بہر استقبال شاہِ دوسرا
 یا حبیب اللہ علیہ وسلم
 یا حبیب اللہ علیہ وسلم
 یا حبیب اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

رحمۃ للعالمین مشفق حبیب

نام نامی کیا ہے، اے ماہِ لقا

اپکے فرزند ویشاں ارجمند

دیکھ کر بیدگسے خوش ساہ زماں

پھر یہ فرمایا مرے لختِ جگر

اپکی گردن پہ ہیں میرے قدم

دوڑیں اقدس چٹھاکر عورتِ پاک

ان میں پہنچے سرِ عرشِ مجید

جدا صد مر جا صد مر جا

اشتیاق دید جب سے بڑھا

قربِ شاہاں قابِ قوسینِ مثال

جو منتری قیدِ اطرافِ زماں

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت میراں کے پوچھا خوش نصیب

غیب سے آواز دی رب العباد

عبدِ قاوروی ہم رتبہ بلند

دلبر خود پیر پیراں آجساں

اے مرے محبوب کے عالی گھر

اولیاس آکے زیرِ قدم

اپنے جدِ پاک کو محبوبِ پاک

خدمتِ نبوی المجد مجید

ادین منی احسن منی کی صدا

تھا حزنِ فتنہ والہ ماجرا

اس سے بھی دیکھئے دو بحال

کس طرح وہ آسکے اندر سیاں

اوحیٰ ما اوحیٰ کے اسرارِ نہاں یا اللہ جانے یا سرکارِ جہاں
 گفتگو راز و نیازِ دلبران سمجھا سکتی نہیں نامحرمان
 ایک لمحہ میں گئے آنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم صاحب المعراج نور فوق نور
 بسترہ تھا گرم اور زنجبیر بھی اُس رافدس کی کٹ کر ہی
 فہمائے قاصرند اہل عقول راز مائے عشق کے اند فضول
 حافظا خاموش حویں افسانہ کرد رازیں شبِ ربیٰ حسانِ مجد

صد ہزاراں بار گو صد ہا سلام
صلی اللہ علیہ وسلم
 بر نبی پاک و آلِ اطہر تمام
رضوان اللہ تعالیٰ عنہ
 کہ شہِ حبیبیلان آلِ عالی مقام
 حافظِ جملہ مریدانِ مستدام

شاہِ شاہانِ مال

صلی اللہ علیہ وسلم

مالکِ کون و مکاں ذاتِ رسولِ عربی

شاہِ شاہانِ زمان ذاتِ رسولِ عربی

صلی اللہ علیہ وسلم

صاحبِ لولاکے لهاشانِ مبارک جن کی

صلی اللہ علیہ وسلم

زینتِ ہر دو جہاں ذاتِ رسولِ عربی

حمد ہو کسے ادا ان کی بجز ذاتِ خدا

صلی اللہ علیہ وسلم

ہے وہی مرتبہ داں ذاتِ رسولِ عربی

نقشہ ذاتِ نہاں اور بے چون و نشاں!

صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

احمد بے میم عیاں ذاتِ رسولِ عربی

پیرِ پیراں کی عنایت نے بنایا مجھ کو

صلی اللہ علیہ وسلم

بندۂ حلقہ بگوشتاں ذاتِ رسولِ عربی

یا اے گرمی محشر میں حبیب اکرم
 صلوات اللہ علیہ وسلم
 ہوں مکے نخلِ امان ذاتِ رسولِ عربی
 صلوات اللہ علیہ وسلم
 حاقظ بے کل کی خبر لیجئے سلطانِ عرب
 صلوات اللہ علیہ وسلم
 اے خبر گیرِ غریباں ذاتِ رسولِ عربی

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

شہرِ بغداد کا جلوہ

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

خدا خود والہ و شہیدِ جنابِ عموثِ اعظم کا
 رضوان اللہ تعالیٰ عنہ
 سرِ عالم میں ہے سودا جنابِ عموثِ اعظم کا

بشرِ شیدا ملکِ شیدا زمین و آسماں شیدا
 رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

جسے دیکھا وہی شیدا جنابِ عموثِ اعظم کا
 رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

جو دیکھے اک نظر بھر کر شہرِ بغداد کا جلوہ
 رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

رہتے تاحشر متوالا جنابِ عموثِ اعظم کا

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

تعالیٰ اللہ ہے حسن و جمال شاہ جیلانی

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

عجب حسن جہاں آرا جنابِ غوثِ اعظم کا

دل مضطر کی کیفیت بل جاتی ہر دم بھر میں

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

ہے کیا پر کیفیت نظر آ جنابِ غوثِ اعظم کا

جلالِ پاک کی ہیبت ہے چھائی سارے عالم میں

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

ہے ہر سونج رہا ڈنکا جنابِ غوثِ اعظم کا

اگر وہ ناز سے پوچھیں تو کس کا بندہ ہے حافظ

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

کہوں بساختہ شاہِ جنابِ غوثِ اعظم کا

تسکینِ دلِ مضطرب

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

دستگیر دو جہاں حضرتِ غوثِ اعظمین

رضو اللہ تعالیٰ عنہ

منظہر ذاتِ نہاں حضرتِ غوثِ اعظمین

فخر کرتے ہیں غلامی پہ سلاطینِ زماں،
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

والی کون و مرکاں حضرتِ غوثِ اعظمؒ

دیکھ لے ان کو جسے شوقِ لقا سے باری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بے نشاں کے ہیں نشاں حضرتِ غوثِ اعظمؒ

نشانِ محبوبی کے ترانِ خدائی ساری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دلبرِ حجابِ سال حضرتِ غوثِ اعظمؒ

سوختہ جانوں کی تسکینِ دوا اور مرہم
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چارہٴ دردِ دلاں حضرتِ غوثِ اعظمؒ

زہے تقدیر! مجھے مل گئے مرشدِ اکمل
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مبذبحِ نسیبِ رواں حضرتِ غوثِ اعظمؒ

دم لبوں پہ ہو اور آپ کا اسمِ عظیم
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہو مرا اور دِزبانِ حضرتِ غوثِ اعظمؒ

حافظِ بیدارِ محبت کا مدد اوا کھیے!
 رضوانہ اللہ تعالیٰ علیہ
 اے سیمائے زماں حضرتِ عموث پاک

دوائے دردِ دل

رضوانہ اللہ تعالیٰ علیہ

خستہ دل اندوگیں اور غم زدایا غوثِ پاک
 رضوانہ اللہ تعالیٰ علیہ
 کس کے در پر جا کر سے آہ و بکا یا غوثِ پاک

کون سنتا ہے گدائے بے نوا کی داستاں
 رضوانہ اللہ تعالیٰ علیہ

آپ کی سرکارِ عالی کے سوا یا غوثِ پاک

در گریباں سرفگندہ، بندہ محرمِ آپ کا
 رضوانہ اللہ تعالیٰ علیہ

غفورِ عصیاں کے لئے حاضر ہوا یا غوثِ پاک

میری خوش بختی! مٹا ڈالے میرے بندہ نواز
 رضوانہ اللہ تعالیٰ علیہ

قابلِ بخشش نہ تھے جرم و خطایا غوثِ پاک

جاں ہے یا نہ ہے پر آپ کی الفت ہے
 رضوانہ تعالیٰ عنہ

درودِ دل کی بس ہی ہے اک دایا غوثِ پاک

رُشکِ مہرِ ماہِ بنِ جائے وہ پھر قلبِ مُنیر

رضوانہ تعالیٰ عنہ
 جس دل تیرہ میں ہوں جلوہ نمایا غوثِ پاک

ساری اُمیدیں بر آئیں از رہِ شفقتِ اگر

رضوانہ تعالیٰ عنہ
 حافظِ غمگین کو لودر پر بلا یا غوثِ پاک

نعت شریف

حُضُورُ بَنَاتٍ حُجَّتِ سَيِّدَةَ النِّسَاءِ فِي الْجَنَّةِ عَلَيْهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

صلی اللہ علیہ وسلم
 نعتِ جگر حضورِ رسالتِ مآبِ ہیں

بے لوثِ پاکِ اُممِ معرفتِ مآبِ ہیں

رضوانہ تعالیٰ عنہا

خیر النساءِ سیدہ عالی جنابِ ہیں

جن کو نہیں علائق دنیا سے اسطر
رضوان اللہ تعالیٰ عنہا

زہرا بے قول جنت الماویٰ میں بے شبہ

سزار پاک بیباں حسن المآب میں

رضوان اللہ تعالیٰ عنہا

ہے قصر شان حضرت زہرا بلند تر!

رفعت کے جس کی عرش و فلک سے بھی بالاتر

روح الامین باسباں دربان مآب میں

سب زیادہ جن سے محبت تھی آپ کو

شفقت سے زہرے عنایت و الفت تھی آپ کو
رضوان اللہ تعالیٰ عنہا

وہ حضرت بے قول ہی عزت مآب میں

رضوان اللہ تعالیٰ عنہا

بنتِ بنی پاک ہنسناہ و سارا

اُمّ جناب پاک امین با صفت
علیہما السلام

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

خاتون قصر شاہ علی بو تراب میں

ہر وقت ذکر و تسکیر میں کی زندگی بسر

ہے آیہ تطہیر ان کی شان سرسبز

صلی اللہ علیہ وسلم

نورِ نظر نبی تقدس ماب میں

حافظِ شگفتہ دن ہو کہ مشرین بنجتن

ہونگے ترے معاون و عنسوار بنجتن

جرم و گناہ گر چو تے بحساب ہیں

رضوان اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت خاتونِ جنت سیدہ عالمقام

فاصد اور خدش گو صد صلوة و صد سلام



نعت شریف

رَفَعَ مَبَالِكَ تَعَالَى كَمَا رَفَعْنَا بِكَ جَبْهَةَ إِذَا رَامَ الْمُؤْمِنِينَ

سَيِّدِنَا فَاحْضِرْ أَبَا بَكْرٍ صَدِّيقَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ﷺ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ہمرازِ شاہِ مصطفیٰ صدیقِ اکبرِ باوفا

ﷺ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

دوسازِ محبوبِ خدا صدیقِ اکبرِ باوفا

ﷺ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

یمنہِ غزنیہ نور کا معمور رازِ اسرارِ شاہ

روسے منور پر ضیا صدیقِ اکبرِ باوفا

کیا اُسوۂ آداب ہیں اور گوہرِ نایاب ہیں

کیا شان ہے شانِ خدا صدیقِ اکبرِ باوفا

میرے مُصاحبِ غار میں برحوض اور ہر میں

ﷺ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

فرمان ہے شاہِ ہدیٰ صدیقِ اکبرِ باوفا

جب مُنکر معراج نے طنزاً سنایا واقعہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صَدَقَ حَبِيبِي كَمَا دِيَا صَدِيقِ الْكَبْرِ بَاوْنَا

تَبِ خَالِقِ اَرْضِ وَسَمَا لَقِبِ رَكِّ اِيْكَ

اَز اَسْمَا نَا زَلِ كِيَا صَدِيقِ الْكَبْرِ بَاوْنَا

بَدَلِ وَا كَرَمِ كِي اَنْهَا جَنَّا اَثَا ثِ الْبَيْتِ تَهَا

رَا هِ خَدَايْسِ دِيَا صَدِيقِ الْكَبْرِ بَاوْنَا

فَرَا يَا سُرِّ رَا نَسِ جَا اِ اَمْتِ وَ اَجْتِ بِي كَمَا

تَشْكُرُ وَ مَحَبَّتِ تَقَا صَدِيقِ الْكَبْرِ بَاوْنَا،

حُبِّ نَبِيٍّ مِي اَج مَحِي اَرَا مَكَا هِي اِي كِي

پہلو میں شاہِ دوسرا صدیقِ اکبر باونا

خجلی صحابتِ پاک ہے خود کلامِ حق گواہ

حَافِظِ بَيَانِ دِلِ فِدَا صَدِيقِ الْكَبْرِ بَاوْنَا

بعد از سلام بے نوا خدمت میں کہنا اے صبا
نظرِ کرم کیجئے شہا صدیق اکبر باون

نعت شریف

در مدح بملک عالی سراج الامم والو منین یا حضر ہمارا ابی الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زالی شان و شوکت حضرت فاروقِ اعظم کی
نہمے عدل و عدالت حضرت فاروقِ اعظم کی

بڑے جبار و قابر بادشاہ بھی تھر تھراتے تھے

یہ تھی عظمت، جلالت حضرت فاروقِ اعظم کی

مشرف جب ہوئے اسلام سے کفار مکہ کے

دلوں پہ چھائی ہدایت حضرت فاروقِ اعظم کی

بہادر جنگجو لاکھوں کسی میں بھی ولے جرات

رضوان اللہ تعالیٰ علیہ

نہیں ہمت، شجاعت حضرت فاروقِ اعظم کی

نہاوندین پچایا شکرِ اسلام کو جس نے

فرست تھی بصیرت حضرت فاروقِ اعظم کی

رہی طاقت نہ گویائی جب آیا قاصدِ قصیر

جو دیکھی اس سطروت حضرت فاروقِ اعظم کی

وَلَوْ كَانَتِ بِي بَعْدِي حَدِيثٌ پاك سے ظاہر

تھی کیا توقیر و عزت حضرت فاروقِ اعظم کی

سخنِ دان و سخنِ دان و سخنِ ہنس و سخنِ پرور

فصاحت چہ بلاغت حضرت فاروقِ اعظم کی

جو محبوبوں کے دشمن ہیں وہ اعدائے محباں ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

ہے حبتِ شہِ مجتبت حضرت فاروقِ اعظم کی

الہی کب وہ دن آئے کہ ہوا شفتہ حال حافظ

مُشَرَّفٌ اَز زِيَارَتِ حَضْرَتِ فَارُوقِ اعْظَمِ كِي
 رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

سلا م بار ہا کہنا بصدق دل مرے قاصد
 اگر پہنچے بخدمت حضرت فاروق اعظم کی

نعت شریف

دَرُودِ مَبْلُغِ عَالِي كَرَامَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَضْرَتِ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابٍ بْنِ مِرْيَمَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَنِيٍّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

عالی منشاں ذی مرتبت اور جامع قرآن ہیں
 رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

تھے سرتاپا کان حیا وہ حضرت عثمان ہیں
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے ہر نبی کا ہم نشین فرمان ختم المرسلین
 رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

جنت میں میرے ہمقریں عثمان بن عفان ہیں

الفت میں نے پاک کی تھی اس قدر دل میں بسی
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حُب نبی میں جان دی کیا صاحب ایقان ہیں

رضوانہ تعالیٰ عنہ

لقب مبارک آپ کا سرتے ہیں شیر خدا

رضوانہ تعالیٰ عنہ

بر عرش ذوالنورین ہے عثمان کیا دیشان ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

شفقت سے فرماتے نبی کیوں نہ جیا ان کے کروں

رضوانہ تعالیٰ عنہ

شرماتے ہیں جن سے ملک صاحب جیا عثمان ہیں

رضوانہ تعالیٰ عنہ

شہرت میں عثمان غنی الفقروخی شان تھی!

فقر و غنا کا اجتماع سب دیکھ کر حیران ہیں

آزاد کرتے ہر جمعہ اک برہہ در راہ حنرا

کیا خوگر حنرات ہیں اور بر جمع فیضان ہیں

وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ ارشاد قرآن میں

رضوانہ تعالیٰ عنہ

ہجرت میں بھی از اولیں عثمان ذبی عرفان ہیں

جو ان کی شان پاک سے ہیں منحرف وہ بے جیا

ہیں مورد غمض و غضب اور دشمن رحمان ہیں

قربان ان کے نام پر جو ہیں فدا اسلام پر
رضوان اللہ تعالیٰ عنہ
کیا فائز البرکات ایسے حافظ شہ عثمان ہیں

صد ہا سلام خستہ جاں خدمت میں شاہ محترم
رضوان اللہ تعالیٰ عنہ
عثمان ذی جاہ و حشم جو قبلہ ایمان ہیں

نعت شریف

در مدح مہربان عالیجناب حضور پرنور سیدنا و مرشدنا شہیر خدا

مشکل کشا حیدر گوار شاہ و الفقار امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ

بیتنا علیہ وسلم
بنی مال کا ارشاد عالی کہ جس بندے کے ہم مولا والی

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ
علی المرضی بھی اس کے والی بفضل ایزد مولی الموالی

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ
مرے مولا علی مشکل کشا ہیں

کرم اللہ وجہہ
نہیں ماسکتے ہم راہ ہدایت بجز مولا علی شاہ ولایت

ہیں فرماتے انا شاہ در روا۔
مدینہ علم و حکمت اور ہدایت

عَلِيٌّ بِأَجْمَلِ نُورِ الْهُدَىٰ هِيَ

کمال قرب سرکار نبی سے
نہیں بڑھ کر کسی کو شاہ علی سے

ہے ازاں شاہ اس قولِ جلی
علی مجھ سے ہیں میں مولا علی

مقرب بارگاہ شیر خدا ہیں

محب شاہ مردان فی سخاوت
ہے پاتا ذوق ایماں کی حلاوت

منافق ہے وہ ازاہل شقاوت
حسے شاہ علی سے ہے عدالت

یہ فرماتے تھے خیر الوریٰ ہیں

زہے جرات لبالب شاہ مردان
قناعت اور سخاوت شاہ مردان

اکھاڑا واہ باطقت شاہ مردان
در خیر بہ ہمت شاہ مردان

وہ شاہ لافتنے خیر کسا ہیں

نہیں شیر خدا بھی اس کے حامی
جسے غوثِ معظم کی غلامی

نہیں حاصل وہ ہے خارِ دوامی رضوان اللہ تعالیٰ عنہ محمد اللہ کہ از شرفِ غلامی

در مشکِ کشتا کے عجم گدایں

اگر پیچھے با قدسِ آستانہ مرے قاصد مرا کہنا فسانہ

سلام عاجزانہ مخلصنا رضوان اللہ تعالیٰ عنہ بخدمتِ شاہِ نجفِ شاہِ زمانہ

جو حافظِ حافظِ دلِ غمزدایں

نعت شریف

در منقبتِ حضورِ عالی مقامِ سیدنا سرکارِ حضرتِ امامِ حسن علیہ السلام

چشم و چراغِ مصطفیٰ حضرتِ امامِ شاہِ حسن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اللہ کو ہے محبوبِ دلِ شیدا جو ہے فجرِ رسل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

جو ہے فدائے نخبین اور اہل بیتِ اصحابِ کل رضوان اللہ تعالیٰ عنہم

جس دل کو ہے شوقِ لقا حضرتِ امامِ شاہِ حسن صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نورِ محبتِ محبوب، حسن و جمالِ خوب و

صلی اللہ علیہ وسلم

گویا رُخِ تاباں جنابِ محبتِ تھا ہو ہو

علیہ السلام

صلی اللہ علیہ وسلم

تصویرِ شاہِ دوسرا حضرت امامِ شاہِ حسن

اک اک کو کرتے تھے عطا لاکھوں شہ جو دُکرم

گھر بار بار بار ہا ذی عظمت و والاشم

علیہ السلام

راہِ خدا میں دے یا حضرت امامِ شاہِ حسن

صلی اللہ علیہ وسلم

تھے جلوہ فرما شاہِ دین پہلو میں تھے ماہِ جبین

فرماتے تھے اے حاضرین دیکھو یہ میرا زین

علیہ السلام

سزا رِجْلہ اتقیا حضرت امامِ شاہِ حسن

علیہ السلام

بروشِ اقدس ایک دن تھے جلوہ آرا شاہِ حسن

صلی اللہ علیہ وسلم

محبوب رکھ اس کو الہ کرتے دعا تھے شہِ زمن

علیہ السلام

فرزند ہے پیارا مرا حضرت امامِ شاہِ حسن

شیریں سخن، ذمیِ حلم، ایسے صاحبِ عالی ہنرم
 اعدائے اہل بیت بھی مسرت کھاتھے مہدم
 رضوانہ تعالیٰ عنہ
 حدیثہ غوث لوری حضرت امام شاہ حسن
 رضوانہ تعالیٰ عنہ
 غوثِ معظم شیخ کل سردارِ ساداتِ زمن
 نازاں ہے ان کی ذات پر سب گلستانِ سخن
 علیہ السلام
 فخرِ امام الاولیا حضرت امام شاہ حسن
 رضوانہ تعالیٰ عنہ
 دشمنِ تہ بغداد کا ہے دشمنِ آلِ عبا!
 ہو رافضی یا خارجی یا مدعی توحید کا
 علیہ السلام
 بیزار ہیں از اشقیاء حضرت امام شاہ حسن
 جنتِ یقین میں گرتا ہوئے گزر بادِ صبا
 کہنا سلامِ خستہ جاں اس حافظِ ناشاد کا
 علیہ السلام
 خدمت میں شاہِ اصفیا حضرت امام شاہ حسن

منقب

عَالِي الْجَنَابَاتِ لِلشَّهِدَةِ الْمَلِكَةِ الْمُصَابِيحِ الْمَخَالِيقِ الْمَقَامِ بِحَضْرَةِ مَوْلَانَا الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نیش لبند شاہ مصطفیٰ

نید الشہداء امام با صفا

ہمسرو ہمتانہ کوئی آپ کا

در مقام صبر و سلیم و رضا

نید و زہرا کے دلبر شاہ حسین

سیر زریاں و لا اور شاہ حسین

کس قدر جو روحنا سر پہیے

امت شاہ امم کے واسطے

دیکھ کر بولے ملائک مر جا

زیر خنجر شکر کا بجدہ کیا

صبر و استقلال والے شاہ حسین

ساری خلقت سے زرا شاہ حسین

دوسری جانب تھمیل بے بہا

اک طرف ظلم و ستم کی انتہا

ظالموں سے ایک نہ بچتا کبھی

چاہتے گر شاہ مت طالبیں سمجھی

دیکھ کر تمہیں شجاعت شاہ حسین

حامی دین و صداقت شاہ حسین

دو دنوں عالمِ محو حیرت ہو گئے عقل والے عقل و دانش کھو گئے

خاندانِ شہ میں جسبیری کہاں! نائیکبائی بے جگری کہاں!

شاہِ زین العابدین کا صبرِ دلکھیا ^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ} کس قدر صابر و ذرا بے خبر دکھیا!

عمر بھر مرضِ الم میں مبتلا نہ کبھی اظہارِ رنج و غم کیا

غم پہ غم گزرا مگر تھے تہ لب لوگوں نے اصرار کر کے پوچھا جب

حادثہ رنج و مصائبِ کربلا آہ بھر کر شاہ نے فریاد کیا

کیا میں بندہ نائیکبندہ بنوں؟ رتِ ذمی احسان کا شکوہ کروں؟

حضرت عابد تھے سارے شاہِ حسین ^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ} شاہِ خوباں ^{صلی اللہ علیہ وسلم} دلائے شاہِ حسین

ظالموں کا ظلم چیرہ دستیاں سوئے و زخ لے گئیں بدختیاں

نہ نشاں باقی رہا ان کا نہ نام نامِ شاہاں و ائم و قائمِ مدام

کر دیا اسلام زندہ شاہِ حسین ^{صلی اللہ علیہ وسلم} ہے درخشاں نامِ زندہ شاہِ حسین

ہم غلاموں پہ بھی کیجے اک نظر صد خیر الوریے خیر البشر ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیکسوں کی صدقہ غوث ثوری

راحت جانِ دو عالم شاہ حسین

غم میں بھی غمخوار بہر شاہ حسین

علیہ السلام

کیجئے امداد شاہِ کربلا

جد امجد غوثِ اعظم شاہ حسین

پر و پورس عاصیاں ہیں شاہ حسین

صد سلام از حافظِ بیدل غلام

بر امامِ سیدِ عالی مقام

گر قبولِ اقتدا ہے عمر و شرف

نعت شریف

حَدِيثٌ مَبْنُوكَ عَالِمُكُمْ حَضْرَتُ الْاِمَامِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فاضل ترین عابدیں ہیں شاہِ زین العابدیں

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور پیوائے کا میں ہیں شاہِ زین العابدیں

صَلَّوْا عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ان کی محبت سرسبز حُبِ شاہِ مصرطی

مہرِ علی المرتضیٰ، اَلْفَتْ شہیدِ کربلا

رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

عَلَيْهِ السَّلَام

پیارے امام الصّابریں میں شاہِ زین العابدین

عَلَيْهِ السَّلَام

ساجد شہِ سجّاد سا، عابد شہِ عبّاد سا!

زہد و ریاضت میں کوئی ثانی نہ پیدا آپ کا

رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

مقبولِ ربِّ العالمیں میں شاہِ زین العابدین

جب اک عزیزِ شاہ نے دعویٰ امامت کا کیا

ثالث بنا حجرِ سیاہ بعد از ثارِ العلی

رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

بولا امامت کے امیں میں شاہِ زین العابدین

رنج و الم کی داستان کہنے میں آسکتی نہیں

کچھ کم قیامت کے نہیں عاشقوں کے کا یومِ الحزین

رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

غم دیدہ و اندوگیں میں شاہِ زین العابدین

جب قید میں فریاد کی آواز لڑیں لعابیدیں

صلی اللہ علیہ وسلم

بے چین ہو فوراً وہیں پہنچے شفع المذنبین

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

محبوس ایدی الظالمین ہیں شاہ زین لعابیدیں

لمجا و ماویٰ بیکساں اور حامی دل خستگان

غمخوار حافظ بے دلاں نشت شاہ مجاہدان

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

روز قیامت بالیقین ہیں شاہ زین لعابیدیں

دل شکستہ حال خستہ عرض کرتا ہے سلام

کیجئے منظور شاہا! صدقہ خیر الانام

نعت شریف

در شان مبارک علیہ السلام حضرت امیر جعفر صادق علیہ السلام

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

جعفر پاک امام صداقت دیکھئے حال بیماراں وا

خاص حضوری پر تو انوری، تابع خاک، ناری، نوری
 آسن آساں کیجئے پوری، صدقہ شاہ ابراہاں ^{صلی اللہ علیہ وسلم} دا

آتش عشق جلائے ہرم، دل مغموم تے اکیھاں پر غم
 کر کے بہر و مروت سب غم دور کر و غم خواراں ^{صلی اللہ علیہ وسلم} دا
 عالی مرتبہ اچیاں، شانان، سرور پاک، سا نانا

آسرا اندر دوہاں جہانان، عاصیاں بد کرداراں ^{صلی اللہ علیہ وسلم} دا
 کر کے جرم پایا پچھتا نذا، پھر بھی بدیوں باز نہ آندا
 پردہ پوشی سے کرم تساندا میں جیسے او گھناراں ^{صلی اللہ علیہ وسلم} دا
 بانہ پکڑی جیندی شاہ جیلانی، پاک امام حافظ و حامی
 بے غم جس سر تمام، سایہ ڈوس کھاراں ^{صلی اللہ علیہ وسلم} دا

سلام شوق

بخدمتِ اقدسِ مہدی و مہدی و مولانا حضورِ زبور

ارفع واعلیٰ حضرت جناب پیر سید عبدالرزاق رضوان اللہ علیہ

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

سلام شوق اے قاصدِ بخدمتِ حضرتِ اعلیٰ

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

تصدق دل فدا جا نم سیادتِ حضرتِ اعلیٰ

صلی اللہ علیہ وسلم

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

شہنشاہِ ولایتِ نائبِ وارثِ حبیبِ المد

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

شہِ بغداد ثانیِ دریا بے حضرتِ اعلیٰ

یہ کارم یہ دلم وے خوشن نخت و خوش عالم

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

کہ بخشاش گریمن شد شفاعتِ حضرتِ اعلیٰ

منم دیوانہ شینم کنم سجدہ زمیں بوسم

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

بہ پیشِ قبلہ من سرو قامتِ حضرتِ اعلیٰ

چو پریم ارفع و اعلیٰ ندانم هیچ پستی را

رضوانه تعالیٰ عنده

که بخشید مرا خود این سعادت حضرت اعلیٰ

رضوانه تعالیٰ عنده

خوشم آن شاه شاهانم بکاشانه ویرانم

رضوانه تعالیٰ عنده

قدم رنج بفرموده به برکت حضرت اعلیٰ

سگ درگاه میریستم بریدریلاحتفانم

رضوانه تعالیٰ عنده

شیرگیلان مهبانم ز شفقت حضرت اعلیٰ

اگر چه بود پنهان بسو و جانان من حافظ

رضوانه تعالیٰ عنده

منور تیره دل شد از جلالت حضرت اعلیٰ



التجس

بدرگاہ پاک سید و موشی اذغای مجاہد قبلہ حضرت پیر سید

مصطفیٰ قادری رحمۃ اللہ علیہ

ہم نشینوں نے بتایا ہے مجھے جانفرا مردہ سنا یا ہے مجھے
 آپ حائیکے مدینے پاک میں خدمت حضرت لولال میں
 مجھ میں طاقت کہاں کچھ کہہ سکا ہوا اگر بخشش تو پھر حرابتوں
 خدمت والا میں کہہ دیجئے سلام بعد صلوات سلا سے یکتا ایم
 دل سکتے غم زدہ، رست و پا گریہ اری میں سدا ہے مبتلا

یک نظریار حمد اللعالمیں

بر غریب حاقظ اندوہ گین

انا مجرم انا مذنب انا عاصی انا اشمس
 انا واثق بک یا نبی انت شفیع المذنبین

ستارا ہمارا

غروب ہو گیا تھا ستارا ہمارا
 چڑھا ہے دوبارا ستارا ہمارا
 ہوئی جب سے آمد شہ ابیا کی
 اسی دن سے چمکا ستارا ہمارا
 ہیں مشکلتا اپنے مولا تو کیا غم
 چمکتا رہے گا ستارا ہمارا
 طفیل شہ جلاں غوث معظّم
 بلندی پہ آیا ستارا ہمارا
 امام مبارک شہ عابدیں کی
 ہے زینت سنوارا ستارا ہمارا
 امامِ صداقت کی شفقت عنایت
 سے ڈوبے نہ ڈوبا ستارا ہمارا

نگاہِ کرم اعلیٰ حضرت کے حافظ

ہے یک لخت ابھرا ستارا ہمارا



نعت شریف

صلی اللہ علیہ وسلم
راہ پاک نبی داؤ ہندے نے

ایہہ نہیں تیاں روئے رہے نے

بناگریہ ہو رہ نہ کار انہاں نظر آئے نہ دلدار انہاں

نت غم دے صدے سہندے نے

ایہہ نہیں تیاں روئے رہے نے

دکھ درتدوں و نچ جاؤں گے جدوں شاہ اسواراں آؤں گے
صلی اللہ علیہ وسلم

کل راہ سبحاں دا بہندے نے

ایہہ نہیں تیاں روئے رہندے نے

ہن چھوڑیاں ٹر گیاں نے سر سختیاں آیاں سہیاں نے

پر راز نہ دل دا کہندے نے

ایہہ نین تیاں رندے رہے نے
 حافظے نین بیمار انوں ترے دیکھ کے طور اطوار انوں
 یمنوں مست دیوانہ کھندے نے
 ایہہ نین تیاں رندے رہے نے

فیادو،

بدرگاہِ پاکِ میر کازرو علی بن خورشید محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اک بی بی روئے دکھیا ری دروازے شہرینے دے
 کدی آٹو بابل اک واری دروازے شہرینے دے
 رتھاں مڑ کے آیاں بابل تیس نہ مڑ کے آئے
 پئی راہ دیکھاں غم دی ماری دروازے شہرینے دے

صلا اللہ علیہ وسلم
 جھلی واوغراں وچ کر بل باغ نبی دیاں سن خبراں
 ہو یا شور قیامت جاری دروازے شہرینے دے
 صلا اللہ علیہ وسلم
 یا جانے کوئی دریاں ماری یا او شاہ کر بل دی پیاری
 جس دکھیا دکھ لگڑا بھاری دروازے شہرینے دے
 حافظ بابل باہجھ بھراواں درمنداں دیاں ننگے آہاں
 بھلا کون کرینڈرا غمخواری دروازے شہرینے دے

بندہ خدا؟

حقیقت میں وہی بندہ خدا ہے
 صلا اللہ علیہ وسلم
 جو بندہ درگم خیر الورا ہے!
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 جسے اپنا بنالیں غوثِ اعظم
 صلا اللہ علیہ وسلم
 وہ محبوبِ حبیبِ کریم ہے

وہ آئے سُن کے میری گریہ زاری
 عجب لُطف و کرم کی اب فصاحت ہے
 میں جاؤں ان کے قرباں جن کی خاطر
 زمین و آسماں سب کچھ بنا ہے
 تہ لولاک کی شائیں زالی !
 نہاں پر دے میں خود ذاتِ خدا ہے
 الہی ان کا در اور میرا سر ہو
 یہی شام و سحر میری دُعا ہے
 ترے مرنے پہ آئیں گے وہ حافظ
 مجھے پیغام بر نے یوں کہا ہے



نغمہ محبت

بمدا اللہ کہ بندہ بندگام سگِ درگاہِ آدس بیگام
 بیہش نفقت میں از شاہِ خوبان کہ ہر صبح و مسابرا تا نام
 چہ باک از دشمنان بخواد حرفیاں چو پیرین نگہبان حسد ز جام
 بریں نازم کہ در راہِ محبت رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 بدلی خویش مستم شاد ہستم شہ حبیبی سلام روح وروام
 سراپا عرقِ دریائے گناہم کہ بر تر از سلاطین جہانم
 دلے سرخوشش کہ شاہم مہربانم

چو من یک جبرعہ کردم نوش حافظ

زلطف شیخ از زندہ دلام



آمدِ نو بہار

نغمہ سرا بدین بلبلیں آمدِ نو بہار ہے

شور ہے چہ سمن دہر میں آمدِ دل نگار ہے

مردہ دید جانفزا لائی عراق سے صبا!

جھوم رہے ہیں بادہ کوشش مست در دیوار سے

آئے غریب خانہ پر قسمت نے کی ہے یاوی

دکھیں گے روبرو انہیں آج شب دیدار سے

جلوے کی تاب کے کہاں چشم چراغِ آسماں

خیر ہے دیکھے گر نہاں تا باں رخ سرکار! رضو اللہ تعالیٰ عنہ

بانسے ہیں خلعتیں آمدِ جنابِ عورتِ پاک رضو اللہ تعالیٰ عنہ

آج غلامِ ستاری نجاتِ ابیدار سے

ان پر خدا سو جان صد تے میں جن روز و شب
 رحمتِ شاہِ دو جہاں لطف و کرم سرکار ہے

حافظِ خستہ جاں جگر چشمِ براہ ہے منتظر
 یلوں بلائیں پوچھیں گے کون کھرا دربار،

سہرا مبارک

آج کی رات، رشکِ شبِ قد ہے
 منکرِ شاہِ جیلاں کو کیا قدر ہے

نورِ قادریہاں جلوہ انداز ہے
 جشنِ میلاد کا گویا نور روز ہے

آج رختِ سلامی میں ہیں نسبیاً
 از کیا، اقیبیا، اصفیاء، اولیاء

سرجبہ کوئی، سرنگوں ہے کوئی
 تیشہ کامِ محبت کھڑا ہے کوئی
 از نمک تا سما آرہی ہے صدا

رَبِّ سَلِّمْ عَلَيَّ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ

جن کے نورِ نظر، رشکِ شمس و قمر
 بیٹھے دولہا بنے غوثِ جن و بشر
 رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

نوبتیں بچ رہی آج ہیں عرش پر
 شادیاں رچ رہی آج ہیں فرش پر

نور کے پھولِ جنت کے باغات کے
 شاہِ خوباں کے فضل و کمالات سے

خوریاں چُن کے لائی ہیں بس ناز سے
 کچھ نرالی ادارِ عشوہ انداز سے

بعدِ سدِ ثنا، پڑھ کے صسلِ علی
سورۃ انشراح، شمس اور والضحیٰ،

جملہ حورو ملک انبیاء، اولیا

گوندھا سہرا ہے مل کر عجب شان کا

پہنچن بھی ہیں تشریف لائے ہوئے ^{علیہم السلام}

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

درمیاں غوثِ عظیم ٹھہائے ہوئے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سر پہ غوثِ الوری، سیدِ الانبیاء ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

سہرا باندھا ہے کیا خوش نما نور کا

جس کی لڑیوں میں نورِ علی نور ہے

مستتر جسلوۃ نورِ کوہ طور ہے،

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نوشہانہ ہیں سند نشیں شاہدیں

صلی اللہ علیہ وسلم

نازنین، لاڈلے سید المرسلین

دیکھ کر روئے انور کو شاہِ ہمت
 ﷺ

کہ ہے ہیں مرے دانشیں مرجا

تہنیت خواں ہے خود ذاتِ ربِّ العالیٰ

ہو موبارک حبیبی شہِ مصطفیٰ
 ﷺ

آج ہیں بٹ رہی نعمتیں، رحمتیں

دور ہیں اُنستیں، کلفتیں، زحمتیں

قادری آج پھولے سماتے نہیں

دونوں عالم بھی نظروں میں آتے نہیں

باپِ رحمت ہے وارِ رحمتِ عالمیں
 ﷺ

مانگ لو صدقہ غوثِ لوری حاضر
 رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

خافظِ عنبرِ داہمی ہے شاہِ اداں کھڑا

دست بستہ بہ مہیہِ جود و سخا

از علما ان سرکار عالی تمام
تہنیت باد صد ہا صلوة و سلام

وَرْدُ وِیَاک

صَلِّ عَلَیْ نَبِیِّنَا صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلَیْ شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلَیْ جِبِّیْنَا صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

جبکہ حدانے خود کہا و رد و وظیفہ ہے مرا

جملہ ملک اور بیاساکے ہیں میرے مہنوا
علیہم السلام

تم بھی پڑھو سب بر ملا، صلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

آیا حدیث پاک میں اپنے مجتوں کا ورد

صلی اللہ علیہ وسلم

روحی فداہ جان و دل اپنے کرم کے خود حضور

سنتے ہیں شاہ دوسرا، صلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

اہلِ محبتی کے غمِ زبھیجے ہیں درودِ جب

صلی اللہ علیہ وسلم

سننے نہیں بالنفاتِ شاہِ ہندشہ عجم، عرب

تُعَرِّضُ پشیشِ ماہِ لقا، صلِّ علیٰ محمد

دونوں جہاں کی نعمتیں ہیچ ہیں اس کے سامنے

جامِ جم و جمشید بھی، یہی سچ ہیں اس کے سامنے

جس کو ہے سنگِ دِلا، صلِّ علیٰ محمد

آپ کا ہے ارشاد یہ مومن ہی ہے جس کا دل

چھوڑ کے مال و اقربا مائل ہو مجھ پر اس کا دل

ذکر ہے جس کا جا بجا، صلِّ علیٰ محمد

صلی اللہ علیہ وسلم
جس کو جلیپِ پاک سے الفت نہیں ہے سب

جانے وہ بد نصیب کیا عشقِ حقیقی کی خبر!

صلی اللہ علیہ وسلم

حُبِ نبی کا جو مزا، صلِّ علیٰ محمد

اس کے بڑھ کے نخل کیا ہے یہاں حدیث کا

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ ہے نخل بے حیا، سن کر جو نام مصطفیٰ

پر ٹھٹھا نہیں بخوشش ادا، صل علی محمد

روح الایمیں نے عرض کی روحی قدا یا نبی

بھیجتا ہے درود گرا آپ پہ کوئی اُمتی،

جنت میں ہوگی اس کی جا، صل علی محمد

اک گروہ بے ادب اس کے رفیق کارہا

علیہم السلام

دعوئے کریں توحید کا، جانیں نہ شان ابیا

مرتبہ پاک جیب کا، صل علی محمد

بعد از نماز گر کہیں، اہل عقیت دروغیں

ہل کر پڑھیں روڈ پاک ہوتے ہیں اکھ جلد ہیں

طالب حق رہ ہڈے، صل علی محمد

حبیب نبی میں بواہوس کے یہی شیوہ عمل! ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 قلب میں تیرے ہو خلیش، سن کر نماز میں خلل
 ورد و رو پاک کا، صلّ علی محمدؐ
 کیا یہ حضورِ قلب ہے، سارے جہاں کے منحصر
 وقتِ صلوة دل میں برائیاں ہزار دوسوے!
 تیری نماز ہو ادا، صلّ علی محمدؐ
 دل میں ہو تیرے شعلہ زن، فوراً شرارِ بولہب
 رخنہ پڑے نماز میں سنتے ہی نام بے ادب
 مالک و جہان کا، صلّ علی محمدؐ ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 جس کو سنا رہا ہے تو، وہ بھی خدائے ذوالجلال
 پڑھ رہا ہے درود ہی دیکھ حبیب کا جمال ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 سنتا نہیں تری ثنا، صلّ علی محمدؐ

چمکے درودین کے نورِ راہِ صراط پر ضرور
 جنتی ہے درودِ خواں ہے یہ حدیثِ ذی شعور
 دوزخ سے اس کو کام کیا، صلِّ علیٰ محمد
 لذتِ عشق سے نہیں جس کا ہوا دل آشنا
 اس کو خشوع نہیں ملا، قولِ جنابِ محبتِ ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 درود سے کر دل آشنا، صلِّ علیٰ محمد
 سُن لو یہ کانِ کھول کر پیرِ بغیرِ سائیس
 یعنی جنابِ غوثِ پاک، ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ} بخششِ مذہبیں نہیں
 باعث ہیں جو نجات کا، صلِّ علیٰ محمد ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 آج کہو یا غوثِ پاک، کل نہ نہیں کے غوثِ پاک ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 اپنے مریدوں کے مُہمڈ دو نوجہاں میں غوثِ پاک ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 مان کے ان کو بخدیا، صلِّ علیٰ محمد

رضوانہ تالمنہ صلی اللہ علیہ وسلم

حافظ کی ہے دعائیں نابت و ارث نبی

آئیں مع جلیب حق وقت نزع ہو بس گڑھی صلی اللہ علیہ وسلم

قدموں پہ نکلے دم مرا، صل علی محمد

صلی علی نبینا صلی علی محمدی، صل علی شفیعینا صلی علی محمدی

صلی علی حبیبنا صلی علی محمدی

نعت شریف

صلی اللہ علیہ وسلم

میں جاواں بہار ملی والے توں

صلی اللہ علیہ وسلم

بنیاں دے سردار ملی والے توں

صلی اللہ علیہ وسلم

سرور عالم ہادی نبیاں رہبر دنیا والی ولیاں

صلی اللہ علیہ وسلم

زوجگ دے سالار ملی والے توں

چہرہ انور بدر نورانی اک جاں کی لکھ جاں قربانی

واراں گل سنار کملی والے توں ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 جو در ماندہ درتے آیا ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کملی والے نکلے گل لایا
 اُس پائے فیض ہزار کملی والے توں ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 رحم کرن جے کرم کادون ^{صلی اللہ علیہ وسلم} اچڑے دیس پھیرا پاون
 کرساں جان سنار کملی والے توں ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 اعلیٰ وارفع شانان والے ساری اہمت دے رکھوالے
 شاہ عربی اسوار کملی والے توں ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 عرش معلیٰ و معلوم نکایا ^{صلی اللہ علیہ وسلم} ماشاء اللہ رب سربمایا
 حوراں ہون سنار کملی والے توں ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
 حافظ لور نہ باغ بہاراں ^{صلی اللہ علیہ وسلم} رہن سلامت شاہ اسواراں
 اہمت دے عنخوار کملی والے توں ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

نعت شریف

ہیں رشکِ جہاں و لدا رہاں احمدِ محارِ دیاں گلیاں
 جتھے ذاتِ نہاں کرے جلوہ عیاں، مدنی سرکاریاں گلیاں
 انہاں گلیاں و کوچِ رُل جاواں میں میں حضورِ مہرباواں
 ربِ کرم کئے تے آواں چھڈ خوشِ فاریاں گلیاں
 کی ساراں انہاں گلیاندی ربِ قسم کھاوے جہاں گلیاندی
 سب بھیک منگن انہاں گلیاندی ربے دباریاں گلیاں
 غم فکر تھیں ہو آزاد گیاں جو پاک مدینے پہنچ گیاں
 کیوں غم کھاوے جہاں دیکھ لیاں آقا غم خوار دیاں گلیاں
 جتھے بخشش او گھناریاں نوں اتے بخت نصیباں ہارینوں
 ملے راحتِ نسیم دے ماریاں نوں، کیا صبر قرار دیاں گلیاں

حافظِ دُریاں دُریاں دُور ہویاں جدوں رحمتاں پاک حضور ہویاں
سب کُلفتاں دہندیاں دُور ہویاں عالی سرکارِ دیاں گلیاں

نعت شریف

جاویں شہرِ مدینے نون تے آکھیں مینڈے ماہی نوں
کدی تاں پھیرا پاؤ ماہیا چند سوختہ ہو گئی اے
او گنہارِ تیری ہاں، میں قابلِ بخشش ناں
فضلوں کرم کھاؤ ماہیا جبند سوختہ ہو گئی اے
پند دُور دُورا ڈرا اے تے سکت نہ چلنے دی
دیکھو حال ہُن آؤ ماہیا جبند سوختہ ہو گئی اے
تیس زنجیر سیجا ہوتے اساں بیماراں دا
دل مُردہ جلاؤ ماہیا جبند سوختہ ہو گئی اے

نیشہ دلِ داترا حافظہ، کیستا چور جدایاں نے
وصلوں آس پہنچاؤ ماہیا چند سوخت ہو گئی اے

نعت شریف

قدم مبارکوں تے مینوں سر رکھناں مل جائے
ایٹے میرے بھاگ کتھے پیالے قد میں مینوں لائے

بنیاں، ویان، غوثان، قطباں بیس نوائے دلِ بھناں

بھناں دے درے اُتے

مینوں سر رکھناں مل جائے

راہاں پاک معطر کویے مہکن گلیاں جس جس رتے

ماہی مینڈا گزر کرے

مینوں سر رکھناں مل جائے

باغ بہاراں رہن سلامت دُنیا داراں تے طالبانِ حنّت

میںوں میں سر پر ملے

میںوں سر رکھنا مل جائے

دُور کھڑی رُعرضاں کدی گھت پڑا منہ مجرم بڑی

پاپی میں سر اجوڑا ڈرے

میںوں سر رکھنا مل جائے

حافظ نین نہ درشن قابل نہ سراپا رکھنے قابل

کیوں میں سری بات بنے

میںوں سر رکھنا مل جائے

قدم مبارکاں تے میںوں سر رکھنا مل جائے

ایٹھے میں کے بھاگ کتھے پیالے قد میں میںوں لائے

نعت شریف

اوگنہاراں و اکون اے

تساں باہجھ پیسا!

ہوریاں انگ ساکا تڈا ماناں ساک میرا میرا پیر سہاناں

مان تریاں و اکون اے

تساں باہجھ پیسا!

قرب حقوہے نیکاں تائیں عملاں باہجھ رہائی ناہیں

بد عملاں و اکون اے

تساں باہجھ پیسا!

دیس اسادا، دور دوراڈا اوکھیاں متزلاں پندراواڈا

بے وطناندا کون اے

تساں باہجھ پیتا!

غمدی مرض مصیبت بھاری ویدِ طبیب، مُعالجِ کاری

دل بیمار ادا کون اے

تساں باہجھ پیتا!

سرتے تاج کس سال شہانہ کس دہے محکوم زمانہ

مالکِ ملک اندا کون اے

تساں باہجھ پیتا!

غوثِ پیاکل و لیاں تے فائقِ کامل ہوں پر اکل و لائق

شاہِ سلطانا اندا کون اے

تساں باہجھ پیتا!

حافظ ماریا تیر نظرِ درا اچھا ہو یا نہ زحسم جگرِ درا

درد منداں واکون لے
تساں باہجھ پیٹا!

دریں خاموشی

پیر پیر اندے پیر پیر کرنے کی غم روزِ حشر دوا
دوزخ مول نہ جاسی کوئی شاہ میسران ابرا
لیکڑ تکر کران شکرانہ اللہ نے پیر ملایا
میں جہیے عاصی مجرم تائیں دامن ہلٹھ چھپایا
شاہ سلطاناں دواں جہاناں کل ملک اندے والی
خاکی، نوری، ناری ڈرے دیکھ کے شانِ جلالی
میں بھی لرزاں بے پڑا ہوں اوگنہار بے چارا
باہجھ عنایت پیر میرے دی ہوسی نہ چھٹکارا

بول اور طے عمل نکڑے، کر دیاں نہ شریا
 رحمتاں اور طے مینڈڑے آقا پھر بھی کرم کھایا
 روندیاں دھونڈیاں وقت ہائے اینویں عمر گنوائی
 قاصد بھیجے چٹھیاں لکھیاں، بنجناں بھات نہ پائی
 اس دم دا ہے کی بھر واسا، موڑو جب دہاراں
 دیدن کارن ترسن اکھیاں، برس دیاں جیون راراں
 منہ چھوٹیر عرض و دیرمی ڈردا آکھ نہ سکدا
 یا حضرت کدی میں گھر آوراہ تاساں اتکدا
 پاکاں دے گھر پاک ہی آون میں ناپاک نکارا
 نہ گن خگے بخت بھی مندے چلدا نہ کوئی چارا
 اسان غلاماں صاحب ساڈے یاد نہجے فرماون
 درس خاموشی ادب سکھائے جیوں حافظ فرماون

حافظ بادب باش کہ درخواست نہ باشد

گر شاہ پیامے بغلامے نہ فرستاد

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بادشاہ محی الدین غوث شاہ

گیارہ ایسائے مبارک جناب پیران پیر کسنگیر و شینصیر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سید محی الدین امر اللہ سرور کل سزاراں دے

شیخ محی الدین فضل اللہ حامی سب لچاراں دے

غوثاں قطباں سب نوائے اولیا محی الدین دے سائے

پیرا مان اللہ جد آئے خوف گئے بدکاراں دے

دھوم محی جیندی عرش بریں شاہ مسکین محی الدین ہے

نور اللہ کیا روشن جلوئے ہر جانب انواراں دے

عورتِ محی الدین قطب اللہ مالِ نبی گئے عرشِ معلیٰ
 خاصِ محبوبِ اوسبحان اللہ واقفِ کل اسرارِ دے
 ہر خوفِ مرید میں واللہ، سلطانِ محی الدین سیف اللہ
 ہدیتِ دیکھ میری نوں لرزن ل لشکرِ ہزاراں دے
 بلنِ غلاماں اعلیٰ رتبے خواجہ محی الدین دے صدقے
 فرمان اللہ فرماں جاری نامِ سچی درباراں دے
 خادم سب مخدوم پیادے محی الدین برہان اللہ دے
 منظرِ کامل ذاتِ الہی دے جلوے شاہِ ابراہاں دے
 درویشِ محی الدین داتمانی نہ کوئی اندر وہیں جہانی
 آیۃ اللہ ربی نشانی مالکِ کل مختاراں دے
 بادشاہِ محی الدین عورت اللہ شانِ مبارک جانے اللہ
 سن فریادِ غریباں آئے جاگے بختِ ناداروں دے

تاجِ الْفَقْرَتے فخری والے، محی الدین فستیرا کے
لقب مُشَابِدِ اللہ حافظ سب مُشْتاق دیداراں سے

دربارِ نرالا

آمت او گنہاری ہاں

تے پھولونہ عیباں نوں

اندر غفلت عسروہائی سرتے پیری ہوشن آئی

تیاں وچ نکاری ہاں

تے پھولونہ عیباں نوں

گوبے شکل تے راو بے راہی لگڑی پیت نبھائی ماہی

دتی رستماں یاری ہاں

تے پھولونہ عیباں نوں

رہزن قطب ابدال بنائے دردمنداں و دروٹائے

میں بھی غم وی ماری ہاں

تے پھولونہ عیباں نوں

سن عرضاں پیا کرم کھایا عیباں تے آپر وہ پایا

بہند صدقے میں ماری ہاں

تے پھولونہ عیباں نوں

حافظ کیسا دربار نرالا منگتا بھی ہے ساناں والا

درتے کھڑا بھکاری ہاں

تے پھولونہ عیباں نوں



نعت شریف

اپنے ہی دربار مجھے پڑا رہنے دو
 دور سے آیا غم کا مارا ڈھونڈ پھرا ہوں میں جب سارا
 کوئی نہیں غمخوار مجھے پڑا رہنے دو
 گولاق دربار نہیں ہوں مان لیا کسی کار نہیں ہوں
 (پر) کرم کر دس رکاز مجھے پڑا رہنے دو
 کس محرم کی نگری جاؤں حالِ دلِ مغموم سناؤں
 غم نے کیا لاچار مجھے پڑا رہنے دو
 میں دکھیا کوئی پاس نہ آئے چھوڑ گئے مجھے اپنے پرانے
 چھوٹ گیا گھر بار مجھے پڑا رہنے دو
 سر پر بوجھ گناہاں بھاری پیر پیراں سن لیجئے زاری

اَن پڑا دربارُ مجھے پڑا رہنے دو!
 حافظ کٹ گئیں غم کی راتیں غم فرسودہ کی سُن باتیں
 حکم دیا سرکار، اے پڑا رہنے دو

کیونکر بلاں

اپنے ماہی نوں

کیوں کر بلاں پسند ورنی اڑیو
 آپ جے آون نیڑے تھیں نیڑے
 میرے لئی پسند ورنی اڑیو
 پاک و منترے جس آقائے اندر لا مکان مکا نے
 کیستا نور ظہورنی اڑیو
 کیوں کر بلاں

کیوں کر ملاں پسند دُورنی اڑیو

لیاں واماں رین اندھیری چلے اس راہ پیش نہ میری

بٹھھی ہاں ہو مجسبونی اڑیو

سر تے پنڈ گنا ہاں بھاری چلن جوگ نہ غمدی ماری

منختے رب غفورنی اڑیو

نال خوشی رل جھمبر پاون سہے ساوے دین ہنداون

ہویاں جو منظورنی اڑیو،

پیر پراں جد حفظ آسن چہرہ نور آن دکھاسن

ہوسن عزم کا فورنی اڑیو،

کیوں کر ملاں پسند دُورنی اڑیو



الحاجا بدربار عالیہ غنیمت

کون کھڑا دربار ہمارے

کبھی تو صاحب پوچھیں گے

گو مجرم بدکار بڑے ہیں منہ ڈھانپنے دربار کھڑے ہیں

آپ ہیں بخشہار ہمارے

کبھی تو صاحب پوچھیں گے

گہری ہے ندیا دور کنار ترن نہ جانوں اس غم مارا

بستے ہیں ساجن پار ہمارے

کبھی تو صاحب پوچھیں گے

سن کر نالہ و گریہ زاری پوچھ ہی لیں سکر ہماری

کیوں روت دربار ہمارے

کبھی تو صاحبؔ لو چھیں گے

کٹھن ہے منزل راستہ پر خاؔ قدم نہیں اٹھتے، چلنا دشواؔ

سر پر غم کا بار ہمارے

کبھی تو صاحبؔ لو چھیں گے

نام ہے عبد القادر ان کا ^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ} وہ قادر کے، قادر ان کا

دو جاگ ہیں غم سوار ہمارے

کبھی تو صاحبؔ لو چھیں گے

حافظ ان کے لطف کرم سے چھٹ گئے قیدِ مضا و غم سے

بخت ہوئے بیدار ہمارے

کبھی تو صاحبؔ لو چھیں گے

نوٹ: جو شخص مندرجہ بالا التجا بہ بار عالیہ غوثیہ کا روزانہ دور دیکھا اس کی بہ

مشکل حل ہو جائیگی! التجا نہ کرو کے اول و آخر، د بار دوشرف پڑھیں،

میرے ہر غم کے غمخوار

گو میں بُریاں توں بُریاں

پاکاں تھیں پاک پیا

نیک اعمالاں والیواریو میں بد عمل تے طعن نہ کریو

میرے پیر شہ ابرار

پاکاں تھیں پاک پیا

بخت نصیب بلند جہانداں ہر دم رہندیاں کول شہانداں

کدی دیکھن آن دیدار

پاکاں تھیں پاک پیا!

نام لیاں دکھ درد لانے فکر اندیشے سب جانیے

میرے ہر غم کے غمخوار

پا کاں تھیں پاک پیا
 تحت حکومتِ جگ سارا نال اللہ دے راز نیارا
 کیتا پاک نبی مختار
 پا کاں تھیں پاک پیا
 دیکھیں اٹھے غش کھا جاوَن پر وہ اٹھا پیا جلوہ دکھاوَن
 رُخ تا باں توں جے اک وار
 پا کاں تھیں پاک پیا
 ذات کمینٹری کس جواں خویش قبیلے مول نہ بھاوَن
 لایاں توڑ نبھاؤ سَر کار
 پا کاں تھیں پاک پیا
 حافظ کہن ملائک باہم ! نہ وچ دنیا تے نہ اس عالم
 شہ میراں جہاد رہا پا کاں تھیں پاک پیا

عرضِ حال

اڑیو میریو سیو پیاں جسم جم جو
 مین جہی او گنہاری شالا کوئی نہ تھو
 سر تے پنڈ گناہاں نی میں ٹرنہ سکاں
 کہدھروں ہادی آئے مڑ مڑ راہ میں نکاں
 میرے کو لوں گزے جد کوئی بچاں والا
 آکھاں کجے جائیں بسبب میرا حال
 پہنچیں دیس بھن کر کے گریہ اری
 آکھیں دکھڑا میرا جاواں صدقے واری
 دکھاں درداں والی میری رام کہانی
 چرنیں سبب نوا کے کر یو عرض زبانی

میں ہاں عیدیاں ماری میٹھی جائزہ کافی
 میرا ہے ہمدردی نہ کوئی بھین نہ بھائی
 تیں سنگ اکھیاں لایاں کڈوں آسومایاں
 تساں باہجھ سیالیں نیناں جھڑیاں لایاں
 یا شہر عبد القادر محی الدین جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 جھبڈے بوہڑو مینوں مسکے سیر لاثانی
 سن کے عرضاں ماسی نازاں نال فرمایا
 ایسں نیڑے تیرے حافظ کیوں گھبرایا

داستان

در چھوڑتساں دانہ جاساں
 بھانویں جانوتے بھانویں جانو

بڑا رتبہ ہے تیرے سیراں دا میرا پیر ہے والی پیراں دا

پھڑ دامن پھر کیوں غم کھاساں

در چھوڑتاں دانہ جاساں

در بارتاں دا عالی اے گیا ایتھوں کوئی خالی اے

بھلا میں کیوں خالی پھر آساں

در چھوڑتاں دانہ جاساں

دل ہر دم پیا غم کھاندا اے وچ ہجر فراق دے ماندا اے

ملو آپ تے فیر شفا پاساں

در چھوڑتاں دانہ جاساں

جدوں قدم مبارک پاوئیں سادے و ہڑے جانے بنے

سب پوریاں ہوندیاں آساں

در چھوڑتاں دانہ جاساں

دردِ مفارقت

دردِ الم نے ماریاں
 آپسِ گل لاویں
 ہر دم مینوں تاہنگ تے
 پاک پیاکدوں قد میں لاوے
 کرنی ہاں آہ و زاریاں
 آپسِ گل لاویں
 بھٹھاں سیاں سیس گڈائے
 ہارنگار سبھی نے لائے
 عاجز میں بے چاریاں
 آپسِ گل لاویں
 ماہی کرم تے کرم کھایا
 رحمتاں والڑا پھیرا پایا
 صدقے گئی بھاریاں

آپس گل لادیں
 حافظ روندیاں سال وٹے آخر پرت پیا گھر آئے
 رنگ لیاں آزاریاں
 آپس گل لادیں

بچھڑے کڑیاں

اجے آئے نہ سرکار
 دیراں کیوں لایاں
 آس ہی پیا ج کل آسن فرقت واڑے دن کٹ جاہن
 دیتی ساری عسکر گزار
 دیراں کیوں لایاں
 ہوزیاں دپیا آئے سوئیے شام پی آئے شام نہ میرے

کرنی ہاں آہ و پیکار
 دیراں کیوں لایاں
 شک نہیں میں او گنہاری جگ مشہور میری بدکاری
 ماہی مینڈرے بخشہ ہار
 دیراں کیوں لایاں
 زیناں میریاں جھڑیاں لاون پچھڑے سا جن یاد جو آون
 ہو یا روون نال و ہار
 دیراں کیوں لایاں
 دو جگ تے تہ میراں اسیا جو جس منگیا سو کچھ پایا
 کیسا عالی ہے دربار
 دیراں کیوں لایاں
 سنگنہار اڈکین آو صدقہ پنختن خیر، من پاو

جائے راہاں توں بلہا
 دیراں کیوں لایاں
 حافظ سرائبار گستاہیں او گہنار کھڑا وچ راہیں
 کیجے نظر سیر کرم سکر
 دیراں کیوں لایاں

مڑکے نہ جان دیوساں

پیا آون جے اک واری
 مڑکے نہ جان دیوساں
 حال بجالاں دیکھن کارن جے تقدیری پھیرا مارن
 گھت پڑا کر ساں زاری
 مڑکے نہ جان دیوساں

نہ وچ بستی ملن نہ بیسے قیمت نال الہی میلے

جھب میل دیوے ربّاری

مڑکے نہ جان دیوساں

قاصد عرض کریں ت آون حال بیماریاں دیکھ ہی جان

میں تاں کر کر منٹاں ہاری

مڑکے نہ جان دیوساں

موڑن شالا اپ ہماراں اجڑے چمنیں آن بہاراں

چلے فصلوں جے باد بہاری

مڑکے نہ جان دیوساں

حافظ کون غریب بچارا ڈردا عرض کرے دکھارا

میںوں آن ملواک واری

مڑکے نہ جان دیوساں

یادِ حلیب

ہر سبوح وے دانے

تسانوں ماہی یادِ کراں

چلڈیاں پھرماں اٹھدیاں ہنڈیاں ہسڈیاں رنڈیاں کھڑے ہنڈیاں

کر کر کئی ہسانے

تسانوں ماہی یادِ کراں

یادِ کراں کدوں آون ماہی پچھ پچھ تھکیاں پھنڈے رہی

کوئی پتہ نشان نہ جانے

تسانوں ماہی یادِ کراں

جس مکتب اتے کوچہ رہے نظر کیتی پایا جادو رنگا ہے

کئی دانے بنے دیوانے

تسانوں ماہی یاد کراں

گھت پڑا گل، کرمنہ کالا جائلے درجبتاں والا

کدی پھپن پیریاگانے

تسانوں ماہی یاد کراں

یاد پیادی آوے جدم رور و آہیں ماراں تدم

گئے اپنے چھوڑ بیگانے

تسانوں ماہی یاد کراں

روز ازل دا جوتا بیسنا اوکذات شریکینہ

کی شان تساندی جانے

تسانوں ماہی یاد کراں

جسدے پاک حبیب محافظ آپ خداوند اسدے حافظ

کوئی درلا رمز بھجانے تسانوں ماہی یاد کراں

ذاتِ بے پرواہ

ہوتی ذات جو بے پرواہ

تے ڈرتا، نہیں لگدا اے

بحرِ غمنا ڈھاٹھاٹھاں مارے باہجھ سجن کھڑا پارا آاے

چلے پیش نہ جاندی آواہ

تے ڈرتا، نہیں لگدا اے

اندرا آتیش سوز ہے بلدی جے خاموش ہاں چند جلدی

اوتھے بولن دی نہ جاہ!

تے ڈرتا، نہیں لگدا اے

عملاں والیاں لرزہ کھاؤن میں جہاں کیوں کر مزہ دکھلاؤن

سرتے بھاری ہے بارگنا

تے ڈرتا ہتیں لگدا اے
 ہارسنگاراں والیاں سیاں کر کر جتن ہزاراں گیاں
 انہاں مول نہ دیکھن شاہ
 تے ڈرتا ہتیں لگدا اے
 کئی دیوانے راہ پتے تکدے شانیاں واپٹے دیکھ نہ سکدے
 قدر عنا و زلف سیاہ
 تے ڈرتا ہتیں لگدا اے
 مڈماں ہویاں سال دہائے حال بیمار نہ دیکھن آئے
 ہن آیا لبیاں اٹے ساہ
 تے ڈرتا ہتیں لگدا اے
 میراں جی شان محبوبی والے ہر کامل دی خوبی والے
 شاہ دوجگ کی پرواہ

تے ڈرتا، ہمیں لگدا اے

حافظ اپنا آپ و نجائیے تاں پھر راہ سجناں دا پائیے

ڈاہڈا کٹھن دورا ڈرا راہ

تے ڈرتا، ہمیں لگدا اے

رازِ محبت

لایاں توڑ محبتاں نوں کوئی ویر لا بنھا جانے

قصہ درداں غماں والا کوئی سمجھے تے کی سمجھے!

بناں لگیاں پریتاں دے، کوئی سمجھے تے کی سمجھے

محرم رازاں اکرن اوہوں جہڑا راز چھپا جانے

ماہی جھات نہ پاونے نے جنہوں جان پیاری اے

اوہوں بلدے نے آپ بلا، کیسی رمز نیاری اے

بختا ندی دیدنوں جو گھر بار لٹا جانے!
 دعویٰ کرن سکھاڑاے تے عشق دی سار کہنوں
 اوہدی خبر نہ پرت آئی، لگا، جسردا تیر جہنوں
 اوکھا راہ محبتاں دا، کوئی راہ پیا جانے
 پیچھے عشق دے مکتب دا، کیا درس انوکھا لے
 عقلوں والے پڑھ نہ سکے، ایہ تاں سبق نرا لڑا لے
 اوہو اہل ہے درساں دا، جہڑا ہستی مٹا جانے
 تہاہ میراں دیاں شانان کہیاں سوہنیاں بانکیاں نے
 اللہ جانے یا اوہ حافظ، جنہاں ورتیاں بیتیاں نے
 پیچھو شیخ صنعاں کولوں جہڑا خوک چرا جانے



میں دعا کراں کہ واکراں

میری جاں بلب سرکارے
 میں دعا کراں کہ واکراں
 کوئی دستوایا طیب نی مینوں میلے پاک حبیب نی
 دل مضطرب بیمارے
 میں دعا کراں کہ واکراں
 سد بڈھ نہیں نی میں کی کراں بوسے پیرے کیوین جاں
 ایہو سن کر لیل و نہارے
 میں دعا کراں کہ واکراں
 پھراں ربد حیران میں کتے دیکھاں اوزیشان میں
 دل لگدا ز گھر بارے

میں دُعا کراں کہ دُوا کراں
 نہ طیبِ پاک نظر کرے نہ دُعا دُوا ہی اثر کرے
 کراں چار اچھے بے کارے
 میں دُعا کراں کہ دُوا کراں
 شبِ عمر حافظِ بسر ہوئی وچہ گریہ زاری سحر ہوئی
 گھڑی پل نہ صبر تیرا رے
 میں دُعا کراں کہ دُوا کراں

پیادول لے چلیو

مینڈا کرم نہ کالانی، پیادول لے چلیو
 میرا دیکھن حالانی، پیادول لے چلیو
 دیکھ کے حالِ شکستہ میرا کرم کرے چاما ہی میرا

آقا کرماں والا نی، پیادول لے چلیو
 حوراں دیکھ پیاں شہزادون شمس و قمر بھی صدقے جاون
 کیسا حسن والا نی، پیادول لے چلیو
 زلف و لیل تے مکھ نورانی چوداں جس اندر لاثانی
 ماہی کس والا نی، پیادول لے چلیو
 عملاں الیاں بھاگ خنیرے کول پیادے لائے ڈیرے
 مینڈا اٹا چالانی، پیادول لے چلیو
 کیا سمجھے جو عہتوں خالی پایا ایسا مرتبہ عالی
 والی دو جگ والا نی، پیادول لے چلیو
 حافظ دیکھیا عنہم سارا دلبر پاک حبیب نیارا
 جیندارب متوالانی، پیادول لے چلیو

اڑیو میلوچا

اوگنہاری دے پیرنی، اڑیو میلوچا
 پیرپراں دستگیرنی، اڑیو میلوچا
 جیلڑے رکیتے لکھ ہزاراں نہ گھرائے شاہ سواراں
 کوئی چلدی نہیں تہ پیرنی اڑیو میلوچا
 پاک جمال دکھا کے ماہی کرکے گہرے زخم جڈانی
 مینڈا گئے کلہ جڑا پیرنی، اڑیو میلوچا
 رانجھن والڑا دیس چھڑایا کیریاں اندر آن رلایا
 کہی کیتی چا تقدیرنی، اڑیو میلوچا
 پاک میرے دی شان نہالی منگن جھیک تا جاں دوالی
 میں کون مانڑی پیرنی اڑیو میلوچا

عملاں والیو! کرم کماؤ رٹھڑا ماہی لے گھر آؤ

میں ہاں پرتھیرنی، اڑیو میلو چا

حافظ دیکھ میری بے حالی آئے پیر میراں میرے والی

او صاحب شان کبیرنی، اڑیو میلو چا

ایہ ونڈیاں ہنڈیاں نیناں

لکھ واری میں سمجھایا

ایہ ونڈیاں ہنڈیاں نیناں

نہ آپ پیسا گھراؤن نہ اپنے کول بلاؤن

بیجو، سہرا ندر کرایا

ایہ رونڈیاں ہنڈیاں نیناں

ٹک جاؤن جھگڑے تھڑے آجاؤن میرے وہڑے

میں رو رو حال و نہجایا
 ایہ روندیاں ہندیان نیاں
 کئی مٹتاں ہاٹے پائے کوئی دیس پیا پھنچائے
 رکے محرم ترس نہ آیا
 ایہ روندیاں ہندیان نیاں
 دل با، بھجھ سجن درماندا کوئی عیش آرام نہ چاہندا
 ہک نام سجن دا بھایا!
 ایہ روندیاں ہندیان نیاں
 مینوں روندیاں سال ولے اے عورت پیا نہ آئے
 کر جتن ہزار منایا!
 ایہ روندیاں ہندیان نیاں
 دلِ حاقظ جاں گر لایا تہوں جسم پیا من آیا

لے ستراں نال لگایا
ایہ روڈیاں ہندیاں تیاں

کافی

مانے لے چل تخت ہزارے نوں
بلاں رانجھن ماہی پیارے نوں
گھل سُنہایا اس سُنہوارے نوں
کڈھے آن جگر دے خارے نوں
ساڈا رانجھن نال پیار مانے
کیوں مٹھکیں کر کر مار مانے
لگی دروتے ہووی سار مانے
پئی ڈھونڈیں دس پیراے نوں

بد عملی دیکھ نہ چھوڑ پیا
 موری لگی پریت نہ توڑ پیا
 کدی سانول واگاں موڑ پیا!
 دل ترے پاک نظارے نوں
 جے موڑن آپ مہاراں نوں
 آدکھین حال بیساراں نوں
 قربان کراں ٹھسرباراں نوں
 کراں صدقے عالم سارے نوں
 حافظ دنِ سُدھے آئے نے
 جدیساں مینہ برساتے نے
 دل جگر دونویں کر لائے نے
 ربامیل مابقی خسرواے نوں

فریادِ پیراں

مینڈے ماہی آئے ناں

میں روندی رہنی ہاں

دیکھو کے مینڈڑا مندڑا چالا باہل دتڑا دیس نکالا

کوئی آن بلائے ناں

میں روندی رہنی ہاں

بستی جی بن پاک سجن دے جنکل دویرا تہ پئی دتے

اُجڑے دیس دسائے ناں

میں روندی رہنی ہاں

ندی ڈنگیری دیکھو میں سونی سُن کے گریہ زاری کوئی

میںوں پارسنگھائے ناں

میں روندی رہنی ہاں
 ساجن جو سمجھے کسن اپنے نیکلے وقتے دشمن اپنے

اوکھے ویڑے آئے ناں

میں روندی رہنی ہاں
 ہار گئی ہن بازی دم دی اگو آس لگی ہمد م دی!

اجے تیک آئے ناں

میں روندی رہنی ہاں
 باہجھ شاہ عبدالقادر میراں ^{رضوان اللہ تعالیٰ علیہ} کون سنے فریاد ایراں

کوئی درد نہ ڈائے ناں!

میں روندی رہنی ہاں
 حافظ غوث پیابن کھڑا نال کرے تقدیراں جھیرا

لکھے لیکھ مٹائے ناں میں روندی رہنی ہاں

سخنِ آخرب و ایساں مزاں

ماہی تے مینڈے نیڑے دے

میںوں قسمتِ دِترِ می ہار

سخنِ آخرب و ایساں مزاں سمجھ نہ آون بناں لے سمجھاں

پورا پتہ نہ نشانی دے

میںوں قسمتِ دِترِ می ہار

کول پیاتنیوں ملدے ناہیں سُن طعنے میں ماراں آہیں

میںوں اپنے بیگانے ہدے

میںوں قسمتِ دِترِ می ہار

ریت پریت دی سار نہ جاناں عقل نہ شکل تے کاہد ماناں

کھڑا سنے دکھڑے دل بے بس

میںوں قسمت دتر می ہار

ہوزناں ملے گھونگھٹ چا کے میں گھر آون روپ وٹا کے

لگ چھپ کے میںڈ اول کھدے

میںوں قسمت دتر می ہار

حافظ رورورین گزاراں شاہ میراں کڈوں لہین ساراں

پاک پیا والی بے کسے

میںوں قسمت دتر می ہار

کافی

میںوں جٹیوں بنا لو، میر

تساندا کھڑا مل لگ دا

میں جہی نہ وچہ او گنہاراں بخشش کارن کراں پکاراں

کوئی فضلوں کو تدبیر
 تساندا کھڑا مل لگ دا
 کھیریں غم دل کیتا پارا آرا نچھاہن کر کے چارا
 توڑو غم سے ہار زنجیر
 تساندا کھڑا مل لگ دا
 رانجھن میں قربان تسانتوں واراں ین ایمان تسانتوں
 آدیکھو جے حال زبیر
 تساندا کھڑا مل لگ دا
 شان انوکھڑی وچہ درگاہے مالک کل ملکاں دے آہے
 دیو پٹ لکھی تفتدیر
 تساندا کھڑا مل لگ دا
 حافظ پیر کے شہ میراں سوہنے نام دیاں سانوں ویراں

کرد و محو خط تقصیر

تا مذاکرات لگ ودا

آرزوئے وصال

ہویاں بہت خوا کدوں ماہی آون گے

آپ آون نہ سنہیا بھین ہجہر کیتا لاجار

کدوں ماہی آون گے

با بھو نصیبیاں درشن تاہیں کر ماں و ترمی بار !

کدوں ماہی آون گے

نیکاں تاہیں کول بلاون روگیاں میں بدکار

کدوں ماہی آون گے

بحر گناہ وچ کھا کھا غوطے ہو یاں زار زار

کدوں ماہی آون گے
 با بچھ پیانگی غم نگاری اجڑ گیا گھربار
 کدوں ماہی آون گے
 کسوں طاقت عرض کسے جا صاحب دے دربار
 کدوں ماہی آون گے
 حافظ شاہ بعد از نالے کر کسن بیڑا پار
 جدوں ماہی آون گے

دلِ ناشاد

لاکے پیت پیات آئے نہ، مڑ دیکھین حال بیماراں دا
 کھڑا قاصد جاوے دیس سجن کرے چار جالا چار اں دا
 دل رنج والہم ناشاد کیستا۔ آباد چسمن بر باد کیئا

کدی رحمت الی کر کے نظر: غم دور کرن عشقواراں دا
 دینے چین نہ شب آرام مینوں کدوں آن مین منڈے شام مینوں
 کوئی حال احوال نہ چھداے انہاں باجھ اساں بدکاراں دا
 ایہہ ور خزاں دُور ہوئے مڑ چمن مین بھر پور ہوئے
 ماہی کول بلاجے کول رکھن آئے موسم فیر بہاراں دا
 شہ میراں دا منصب عالی لے آیا درتے جو مڑیا نہ خالی لے
 کیتا کرم تے بڑا پار کیتا حافظ جیہے بد کرداراں دا

کافی

چھڈ دے کوڑے ونج بیوپاراں نوں
 جے لوڑیں پاک دیداراں نوں
 برہوں المیاں انوکھیاں رتیاں کافر تھیوے جولا کے پریتاں

مڑ توڑے قول استراں نوں
 چھڈے کوڑے ورنج بیوپاراں نوں
 مرض دے داد برشانی دارو وصل دے بس کافی
 کی کرنا اے عسرق اناراں نوں
 چھڈے کوڑے ورنج بیوپاراں نوں
 اندر تینڈے مرض نہ آہی ورنہ جام وصل دے ماہی
 پیا بھر بھر دے میساراں نوں
 چھڈے کوڑے ورنج بیوپاراں نوں
 نفی اثبات دی رمز نہ جاتی دلبر اس ل پانی نہ جھاتی!
 جس چھوکیا نہ گھر باراں نوں
 چھڈے کوڑے ورنج بیوپاراں نوں
 قاصد گزیریں جھنڈے ایہیں حال ملول رنجور سنائیں

پیر سبندے عنسواراں نوں

چھڈدے کوڑے دنج بیوپاراں نوں

ساحل ڈوریں ترن جاناں یا شہ عبدالستار آماں

آپار کرو بدکاراں نوں

چھڈدے کوڑے دنج بیوپاراں نوں

حافظ کون غریب ناناں پیر میرے دیاں اُچیاں ناناں

جتھے پہنچ نہ غوث ابراہاں نوں

چھڈدے کوڑے دنج بیوپاراں نوں

افسردہ دل کی فرما

دل با بھجھ بجن درما ندائے

رگن تارے رین دماندائے

کوئی دس سجن می پاوے نہ غم چھوڑ کنا راجا وے نہ

پیا دل دل غوطے کھانداے

دل باہجہ سجن درمانداے

میتھوں بہت خطا تقصیر ہونی گئے چھوڑ سجن دگیر ہونی

کدوں فیر پیا کھر آنداے

دل باہجہ سجن درمانداے

کہڑا سا تھی ہے بے راہی دا دتے آن پتہ جو ماہی دا

غم خون جگر دکھانداے

دل باہجہ سجن درمانداے

لکھ واری میں سمجھایاے غم کھان تھیں باز نہ آیاے

رمینہ منجوان دا برسانداے

دل باہجہ سجن درمانداے

رضوان اللہ تعالیٰ علیہ
میں صدقے شاہ جیلانی توں قدر عمت شکل نورانی توں

بناں ڈھٹیاں صبر آنداے

دل باہجھ سجن درمانداے

مینوں دیکھ آرزوہ دل حافظ کہیا نال محبت مٹ حافظ

ساڈا حافظ کیوں کر لاندائے

دل باہجھ سجن درمانداے

دِپاک تے دُھونی راواں

در چھوڑ کدھرنوں جاواں

رکتے نہ مینوں ملے دُھونی

ماہی دیکھن کارن اڑیو میں ٹرپسی بدکارن اڑیو

ماہی نوں مول نہ بجاواں

کتے نہ مینوں ملے ڈھوئی
 کی جیون جے چاک نہیں بلدے اچھے زخم نہ ہو دن دلے
 اس جیون تھیں مہرباواں
 کتے نہ مینوں ملے ڈھوئی
 گئے دکھیا کر پرت نہ آئے رندیاں دھونڈیاں وقت دہائے
 میں رسنوں حال سناواں
 کتے نہ مینوں ملے ڈھوئی
 جیلڑے رکیتے جتن بہترے سترے بھاگ نہ جاگے میرے
 کیویں رٹھڑا پیرتاواں
 کتے نہ مینوں ملے ڈھوئی
 غیراں بھی جاتا میں ذاتوں پہنی تے چاک بھی سمجھیا، ہیر کمینی
 ہن رس دیس نوں جاواں

کتے نہ مینوں ملے ڈھونے

حافظ چھڈ دنیا دے جھیرے جاویسے بھنا مذے و ہٹے

درپاک تے ڈھونے رماواں

کتے نہ مینوں ملے ڈھونے

ایامِ فرقت

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شاہِ جیلانی نہ گھر آئے، رور و وقت گزارنی ہاں

دردِ سراق نے گھاٹل کیتی، کر کر یاد پکارنی ہاں

ایڈا کھڑا دردی میرا، جا کے حال سناے جھڑا

لے پیغام جو جائے میرا، استوں میں سڑارنی ہاں

دیکھ کے میرے عیبے ماہی نہ کریں ناں ایڈ جڈائی

باہجھتساں میرا ہور نہ کائی، تینڈا ہی نام تہا ونی ہاں

کیویں دیکیں پیادے جاواں شاہ جیلانی دے درشن پاواں
 ہجر نماں تھیں میں چھٹ جاواں ایہو سوچ و چارنی ہاں
 حافظ جیوں جیوں عمر و ہائے تیوں تیوں میراجی گھبرائے
 شکل پیادی نظر نہ آئے رور و آہیں مارنی ہاں

اون سالانہ فیر ہاراں

سو سو جتن بنائے

پیائندے ملنے نون

ہس س سکھیاں وقت ہاون راگ خوشی دے ملل گااون

عیش آرام نہ بھائے

پیائندے ملنے نون

چنگیاں نون سد کول بلاؤ کول بلا کے لے گل لاؤ

منڈری پی کر لائے
 پیاتینڈے رطنے نون
 بلبل و انگ میں گیسٹے شاید ترس پیا من آئے
 کئی کئی شگن منائے
 پیاتینڈے رطنے نون
 شاہ جیلانی پیر نورانی باہجھتساں گھر بار ویرانی
 اک پل چین نہ آئے
 پیاتینڈے رطنے نون
 حافظ رور و کراں پکاراں آون شالافیر بہاراں
 ہجر سراق ستائے
 پیاتینڈے رطنے نون

کون علاج کرے بیماریاں

سرتے پنڈ گناہاں بھاری ٹریامول نہ جانے
منزل دُور دوراڈی دسدی دل مینڈا گھبرائے
بدلاں وانگوں برسنا لھیاں یاد بجن جد آون
چھوڑ کے رُگئے ماہی ایسے مڑوٹنیں نہ آئے
شکوہ کراں تے میں کس پاروں میں وچہ صفت نہ کانی
صاحب شانناں و الاملاں والیاں لے گل لائے
کون علاج کرے بیماریاں مرض شناس نہ کوئی
کدوں طبیب حقیقی آئے آکے روگ گنوائے
یا شہ عبدالقادر ^{رضوانہ تلالا عند} میراں معاون کر تھقیراں
لکھاں او گنہائے پلوچہ فضلوں پار لنگھائے

جد میں کیتیاں زاریاں حافظ سبحان کرم کایا
 نال و ساطت حضرت اعلیٰ شاہ میراں گھرا
 قدس سرہ العزیز

یا غوثِ اعظم دستگیر
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عاجز نوں نہ حیراں کرو یا غوثِ اعظم دستگیر
 کنگال پر احساں کرو یا غوثِ اعظم دستگیر

میں منگتا سرکارِ دوا کسے ہو رکم نہ کارِ دوا!

کوئی حامی نہ بدکارِ دوا یا غوثِ اعظم دستگیر

آقا میرے غوثِ اورے سراجِ جسدِ اولیاء

میں ہوں غریب بے نوا یا غوثِ اعظم دستگیر

ہوں سب سے بڑھ کر رو سیا بے حد کئے میں نے گناہ

جز آپ نہ جائے پناہ یا غوثِ اعظم دستگیر

سن لیجئے فریادوں! پہنچو میری اداؤں
 کرو شاد اس ناشادوں یا غوثِ اعظمِ دستگیر
 بے شبہ بد اعمال ہوں کنگال خستہ حال ہوں
 پابستہ درجہ جہاں ہوں یا غوثِ اعظمِ دستگیر
 اے وارثِ بے وراثاں اے بادشاہِ دو جہاں
 در چھوڑ کر جائیں کہاں یا غوثِ اعظمِ دستگیر
 حافظِ پچارا عنسزدا در پر شکستہ دل کھڑا

کیجئے نہ اب اس کو جُدا

روضۃ عالم عندہ
 یا غوثِ اعظمِ دستگیر



لاٹماں پریم والیاں

عیبیاں بھری مینڈے صا جا

تینڈی ذات ہے بخشہار

لاٹماں پریم والیاں! آتش سراق جا لیاں

ماہی دے سنگ لایاں جہڑے دو جگ دے تھما

عسل نہ کوئی کم دا سر بوجھ ہے بھاری غم دا

راکو آسرا ہمد دا ڈبے پیرے جو تار نہار

پند ڈا ہڈرا مشکل دا لنگ و بختے تاں ماہی ملدا

تدوں ملدا اے غم دل دا جدوں آن ملن عنسجوار

سجناں دیاں گلیاں اساں چھڈ جھگڑے جا لیاں

زنت تینڈے در کھلیاں آقا درتوں نہ درکار

دل حاقط بے دل دا نہیں ڈھونڈیاں بھی ملدا
جدوں محرم دل ملدا تڑوں کھلدا اے جیوں گلزا

نعت شریف

ہن معاف کرن تقصیراں نوں
کوئی جا آکھے شہ میراں نوں
سر بوجھ گناہ دا بھاری اے ایٹھے کر دانہ کوئی یاری اے
لو وکول بولا دیسراں نوں
کوئی جا آکھے شہ میراں نوں
دل غم تھیں پارا پارا اے عاصی واکون سہارا اے
جہڑا پٹے چاقتدیراں نوں
کوئی جا آکھے شہ میراں نوں

داسد ۱۲۴ خم

دربارِ عینِ مہنچا دینا میرا حال زبون سنا دینا

کہاں منٹاں کر رہیوں

کوئی جا آکھے تہ میراں نوس

وچہ قید غماں د لگیں ہویاں پابستہ در زنجیر ہویاں

آتوڑن ہار زنجیراں نوس

کوئی جا آکھے تہ میراں نوس

جہاں جانتاں نہ جناب ہون کیوں روز جزا بے آب ہون

ہے لاج میری سر پیراں نوس

کوئی جا آکھے تہ میراں نوس



کافی

اک نظر کرم دی پاناں،
 کدی ڈھولن میں گھر آناں
 ڈھونڈاں کس جا سمجھ نہ آسے دس سخن دی نہ کوئی پائے
 مینڈا اینویں ہی وقت مہاناں
 کدی ڈھولن میں گھر آناں،
 غفلاں اییاں ملے نہ ڈھولن میں بے سمجھ شعور نہ کوئی
 کی سار ساندی جاناں
 کدی ڈھولن میں گھر آناں
 تیاں دے گھر سرد آئے دس نصیباں اییاں پائے
 مینڈے تڑے بنجنت ناں

کدی ڈھولن میں گھر آناں
 شاہ میراں میں غمدی ماری عرض کراں کر گریہ زاری
 مینوں سری نوں سر جاناں
 کدی ڈھولن میں گھر آناں !
 حافظ عشق داج سرتو کھا عسرق ہوئے تار و کھا دکھا
 پھر باہوں پار سنگھاناں
 کدی ڈھولن میں گھر آناں

شاہاں دے بھی سلطان

کدوں آوگے شاہ جیلان
 مینڈیا سوہنیا پیرا
 تینڈے راہاں توں میں قربان

میںڈیا سوہنیا پیرا!

نظر ماراں پیار کس راہ آون دل ڈبے نوں پکڑ کھلاں

کھلیاں ہو ڈا ہڈی حیران

میںڈیا سوہنیا پیرا!

باہجوتساں منیوں چین نہ حت بستی تھیں بھی نفرت و دوست

دے سارا جہاں یران

میںڈیا سوہنیا پیرا!

یاد کرے کوئی غمدی ماری سن اری اوہدی مشکل بھاری

جھب بوہڑ کرو آسان

میںڈیا سوہنیا پیرا!

عالیشان مقامان والے آقا میرے دے سب متوالے

شاہاں دے بھی سلطان

مینڈیا سوہنیا پیرا!

ہر دکھیا داروگ گنواؤ بھر بھر وصل واجام پلاؤ

میں بھی ہاں دردِ نخبان

مینڈیا سوہنیا پیرا!

سمحانِ ایاں نعل نعل جان لے عتلاں کی حافظ جان

میں لے سمح نادان!

مینڈیا سوہنیا پیرا!

پیر میرے شہ میراں



گو مجرم میں او گھنارا پیر میرے شہ میراں

نال نگا بے روشن کر دے جو تار یک ضمیراں

ہر مشکل ہر اک نون بوہرن کھولن بندایراں
 جو در آیا قدمیں لایا دین خوشی و گھیراں
 حاکم کل پادواں آتے مانک کل جاگیراں
 حسنوں چاہوں بخشین شاہی کرن امیر فقیراں
 جتنے پیش نہ جائے کوئی چین نہ تدبیراں
 نام لیاں حل عقد سے ہوون ٹٹن ہارن بخیراں
 بے اثراں نون مل چہ کرے صفا پر تاثیراں
 نام مبارک عبدالقادر قادر برقت دیراں
 عالیشان بیان نہ ہوئے کریمے کھہ تقریراں
 وصف انہاذا عقلوں باہر عاجز سب تحیراں
 حافظ کھڑا سوالی درتے کل چہ پایاں لیراں
 ہن ماں رحم کرو یا حضرت معاف کرو تقصیراں

تہنگاں لگیاں بھانڈیاں

کدوں مڑوٹھاں نوں آون
تہنگاں لگیاں نے بھانڈیاں
ماہی بناں سب جھگڑے جھڑے
بھجیاں گھٹیاں سجرے و بڑے

ایویں مورکھ آن ستان
تہنگاں لگیاں نے بھانڈیاں
نہ دل لگدا اے سستی نہ بیسے
با بچھ اللہ کھرا بھانڈیاں میلے

میرے روندیاں وقت ہاون
تہنگاں لگیاں نے بھانڈیاں
جانن حال اوارض و سَمادا
پھر جی ذرا کھنا با و صبا جا
دسکی چندری نوں لے گل لاون

تاہنگاں لگیاں نے سبحاں دیاں،

زغم کرینڈے ماہی آسن رنج والم غم سب مٹ عابن

سیاں رمل جی پرچساون

تاہنگاں لگیاں نے سبحاں دیاں

حافظ جاں قربان انہانتوں! سر صدقے گھر بار تہانتوں

جہڑے وچھڑے پیر ملاون

تاہنگاں لگیاں نے سبحاں دیاں

کافی

کیتا کھیڑیاں رمل تنگے

تدماں گذرگیاں

آمیاں انجھالے چلونالے عشق تساندا تن من جالے

میںڈا دل نہیں لگدا جھنگ اے

مدماں گذر گیاں

حُسنِ رانجمن دا ڈھلکاں مارے شمس و قمر ہوئے مات تارے

جس دیکھیا ہو گیا دنک اے

مدماں گذر گیاں

دہندیاں دہندیاں گُگیاں ستیاں حُسن دا لڈیاں لوجہ رہیاں

کے کیتا نہ میںڈا رنگ اے

مدماں گذر گیاں

تخت ہزارے ماہی دا ڈیرا کس طرح پہنچاں قدر نہ میرا

کوئی ملنے دا آندانہ ڈھنگ اے

مدماں گذر گیاں

حافظ باہجہ تہاں ہن کہڑا! دور کرے غم دا داہڑا

ہویا زرد و سیلا سیرنگے

مدماں گذرگیاں

کافی

جد و چھڑے پیر نہ آنے

خوشیاں کا ہے دیاں

اُدھی کار پریت نبھاناں ! آتش سوز اندر حل جاناں

کیوں لاکے نیوں پھٹاتے

خوشیاں کا ہے دیاں

ہر دم یاد بجن و چہ روئے سکھدی نیندا اول کدوئے

جتھے غم نے ڈیرے لائے

خوشیاں کا ہے دیاں

۱۳۲۲

را بھن با بھ مصیبتاں پتیاں چھوڑا کلڑی ٹرگیاں تیاں

میرا برہوں من کلپائے!

خوشیاں کا ہے دیاں

لکھ پرچایا پرچے نایاں! ناداں چھوڑا سمجھے نایاں

لگی تاہنگ فراق تائے

خوشیاں کا ہے دیاں

ہجر ماہی دے مار مکایاں! تیا ہے دل بھیناں بھایاں

مینوں جھڑک نہ منڈیے مائے

خوشیاں کا ہے دیاں

آسن مڑ خوشیاں دویے جسدن ب سجانوں میلے

اچھے دن کر دس آئے

خوشیاں کا ہے دیاں

حافظ غم وچ عسرومانی درشن و ترانہ شاہ جیلانی!

گھٹاں ہاڑے پیش نہ جائے

خوشیاں کا ہے دیاں

شاہ شاہاں شاہِ خوباں المدد

المدد یا شاہِ جیلان المدد

المدد یا غوثِ صہماں المدد

اپنے دامن میں چھپا لیجو مجھے آشکارا ہوں نہ عصیاں المدد

المدد یا شاہِ جیلان المدد

دشگیری کیجئے بہرِ خدا در پہ آیا ہوں میں نالاں المدد

المدد یا شاہِ جیلان المدد

وارث و نائبِ نبیِ مصطفیٰ شاہِ شاہاں شاہِ خوباں المدد

المدد یا شاہ حبیب اللہ

ناخداے من گجباتی زود آ جوش طوفان کرد حیراں المدد

المدد یا شاہ حبیب اللہ

ہر دو عالم میں سوائے آپ کے کون غمخوار غریباں المدد

المدد یا شاہ حبیب اللہ

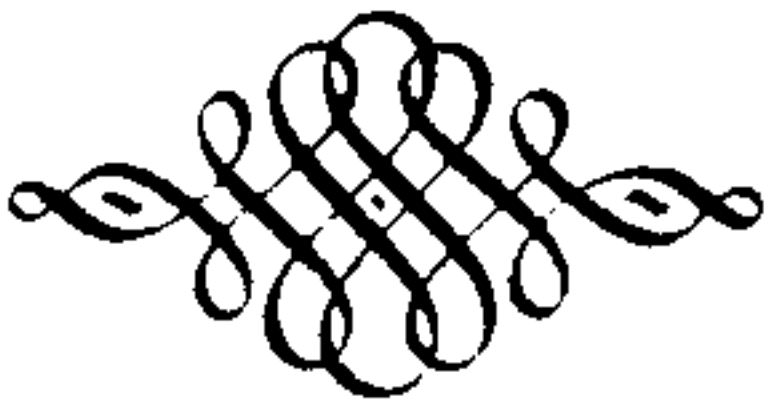
آپ کی نظر کرم سے پھر شہا ہو گیا آباد بستاں المدد

المدد یا شاہ حبیب اللہ

اے شہنشاہ ولایت رحم کن حافظِ محمد مریداں المدد

المدد یا شاہ حبیب اللہ

المدد یا غوثِ صمدان المدد



اعلیٰ نشان لؤلؤا کی ہے

راہ گذراں توں چھپی پھری

مینڈڑے یوسف آون گے

نام مبارک حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام چم چم اکیاں لاون ہر دم
میں صدقے اس سارہ دو عالم عَلَيْهِ السَّلَام کدی تاں پاسن پلاون گے

راہ گذراں توں چھپی پھری

مینڈڑے یوسف آون گے

اعلیٰ نشان لؤلؤا کے کما ہے آپ دی خاطر ارض و سما ہے

اک جاں کی لکھ جان فدا ہے جے اک جھاتی پاون گے

راہ گذراں توں چھپی پھری

مینڈڑے یوسف آون گے

ماہی مریکے دراجلوہ پہناں دیکھن حضرت یوسف کنعاں
وانگے زینخانالاں گریاں وچہ حیرت فرماون گے
کہوں میںڈڑے یوسف آونگے

لکھاں مجرم اوگہنارے نال نظر پیا ڈبستے تارے
اونیاں پاواں بیٹھ کناں میںوں بھی پار لنگھاون گے
رہنڈراں توں پھدی پھردی
میںڈڑے یوسف آون گے

سوتے نبی توں میں بلہاری ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کی آکھاں میں غمدی ماری
جان دیساں جے اک ماری حافظے گھر آون گے
رہنڈراں توں پھدی پھردی
میںڈڑے یوسف آون گے؟

حالِ مہجور

اُسد کی حالِ پُچھو جیندے ماہی نہ گھر آئے
کی اُسد امانِ پُچھو جیندے وندیاں وقت وہاں

نیڑے بہن نہ دیندے جنوں پاک پیانہ و ہندے جنوں

اُسدانہ حالِ پُچھو جیندے ماہی نہ گھر آئے

راہ سبناں داہر دم تکدی مہر لیاں تے بول نہ سکدی

قیل و نہ قالِ پُچھو جیندے ماہی نہ گھر آئے

رُٹھ گئے نے ماہی جبتوں عقلاں و ایو! فیر کی استوں

یوم وصالِ پُچھو جیندے ماہی نہ گھر آئے

حافظ، بحر فراق جو کیتیاں لیاں راتاں مشکل بیتیاں

ماہ و نہ سالِ پُچھو جیندے ماہی نہ گھر آئے

کافی

اٹھ اٹھ میں نظر سناں ماری
 کدی آڑو آجڑے وطن
 کئی سال بڑیاں ہو گیاں تہاں پرت ساراں لیاں
 حالت نزع بیمار دی
 کدی آڑو آجڑے وطن
 تیاں جو رملل بہندیاں گلاں وصل دیاں کہندیاں
 انہاں سار کی دکھیا دی
 کدی آڑو آجڑے وطن
 دل عنسزودہ بیمار اے راہ منت نظر سرکار اے
 حسرت فقط دیدار دی

کدی آہوا جڑے وطن

آئے شہنشاہِ دلبسراں سردارِ جملہ مہبتراں

سُن عرضِ حاقظِ زاروی

کدی آہوا جڑے وطن

بدلیاں غم دیاں

بدلیاں غم دیاں چھایاں نے ربِّ رحم کرے

رنج دیاں گھڑیاں آیاں نے ربِّ رحم کرے

درودی سار کی بیدِ دانوں آکھن حالِ جاہمدِ دانوں

اُٹیاں لیکاں لایاں نے ربِّ رحم کرے

جوڑ غیراں نالِ رشتے ناطے خویشِ قیدِ بے بالِ مواتے

زلمیل چھوک جلائییاں نے ربِّ رحم کرے

جلوہ روزِ آستِ دکھا کے چھپ گئے ایسے سا بھنجا کے
 خیراں پھیر نہ آئیاں نے ربِّ رحم کرے
 پا کے رَمزِ اِیاں جھاتاں سوزِ فراقاں وایاں باہاں
 سُنیاں نہ آپ سُنیاں نے ربِّ رحم کرے
 ناز کریندیاں عملاں وایاں شرم تھیں بھیرمی میں منہ کایا
 چادر اں منہ تے پایاں نے ربِّ رحم کرے
 حال نہ پچھو سَاں بدِ حالاں کُورے وینج تے کُوریاں حالاں
 عُمراں مُفت گنویاں نے ربِّ رحم کرے
 تساناں پاک انوکھیاں والے حافظِ تیندڑے پیرزکے
 رڑویاں پار لگایاں نے ربِّ رحم کرے



زاریاں

پیادیکھ کے عیب نہ آئے میں تاں کیتیاں رُو زاریاں
 کیوں ترس پامن آئے میں تاں کیتیاں رُو زاریاں
 سبھے چنگیاں عملاں و الیاں اک میں بھڑی منہ کالیاں
 سائے مندے کسب کجائے میں تاں کیتیاں رُو زاریاں
 تہاں باہجھ ایہ دسیراں دکھاں وچہ اکٹرمی جان آسے
 راہ و ہندیاں وقت و لمائے میں تاں کیتیاں رُو زاریاں
 دل باغ بہار نہ چاہوندا من عیش آرام نہ بھاوندا
 کوئی جا کے حال سنائے میں تاں کیتیاں رُو زاریاں
 لگی تانہنگ سے دریں دیار دی رہی کسے نہ کم نہ کار دی
 مینوں ہجر سراق تہائے میں تاں کیتیاں رُو زاریاں

غوثِ عیثِ منیث میرا پیرا کے جیندی ہر ویلے مینوں دھیرا کے

دلوں آسے ہور مٹائے میں تاں کیتیاں روزاریاں

آقا نظرِ کرم فرماوندے حافظِ عیب بھی چھپ جاوندے

اللہ لگیاں توڑ بنھائے

میں تاں کیتیاں روزاریاں

سراپ دی گھڑی بھاری

توں تاں سب توں او گھناری

تاہیں تاں پیا ناہیں بلدے

عملاں الیاں لے گل لاون نال محبت پاس بٹھاون

بھیرے میں بد عمل نکاری

تاہیں تاں پیا ناہیں بلدے

مناں کیتیاں ہاڑے پائے ^{رضوانہ تالی عنہ} شاہ میراں مورے دیس نہ آئے

میںوں چھڈ گئے دیکھ نکاری!

تاہیں تاں پیاناہیں ملدے

رین گزاراں گن گن تارے روندے نین نصیبیاں ہارے

میں تاں بے پرواہ دی ماری

تاہیں تاں پیاناہیں ملدے

نیکی وارٹی گل نہ کانی حافظ اینویں ہی عمر وہانی

سرپاپ دی گھڑی بھاری

تاہیں تاں پیاناہیں ملدے



پیادیاں آن تسلیاں نہ

پیادیاں آن تسلیاں نہ

اساں ونڈیاں تے کراڈیاں نوں

میرا حال ہو یا بے حال پیا نہیں طاقت قیل و قال پیا

راہ و ہندیاں گزے سال پیا

تساں پریت نہ دیکھیا مانڈیاں نوں

کوئی ایسی ہے تفسیر ہوئی وچہ غمدی قید اسیر ہوئی

دیکھو اڑیو کی تفسیر ہوئی

ماہی ملنے ناں غم کھانڈیاں نوں

کوئی جاوے لے پیغام مہرا آکھے لکھ لکھ وار سلام میرا

کدوں پاسن بلاوے شام میرا

کہاں منٹاں کر راہ بانڈانیوں
 حافظ دل صبر سرار نہیں تاساں باہجھ کوئی غمخوار نہیں
 پتھھے آپ بناں سرکار نہیں
 کوئی کراں ماریاں بانڈانیوں

انتظارِ سہبہؓ

پر دیسیاں دے گھر نہ آئے
 دن چڑھیاں بے آرام ہوئی مینوں روڈیاں دھونڈیاں شام ہوئی
 بناں شام نہ عیش آرام بھائے
 پر دیسیاں دے گھر نہ آئے
 راہ ہنڈیاں ہنڈیاں تھکت گتیاں اگھیں روڈیاں روڈیاں پکت گتیاں
 اچھے تیک نہ شاہ بغداد آئے

پروسیاں دے گھر نہ آئے
 پند دورتے کائی نہ سارینوں کدوں آن رن سرکار مینوں
 کوئی دست سجن دی نہ پائے
 پروسیاں دے گھر نہ آئے
 حافظ چھڈ دیں پردیس آئے کئی رنج مصیبتاں دکھ پائے
 بدل غماں دے سرتے آن چھائے
 پروسیاں دے گھر نہ آئے

کدوں موڑو آپ مہاراں نون

جیترے پاک دیداراں نون
 کدوں موڑو آپ مہاراں نون
 دل دید پیادی چاہندا اے پر دور دورا ڈا پاہندا اے

کوئی ٹھچھدا نہ عنسجھاراں نوں
 کدوں موڑو آپ مہاراں نوں
 لڑتاندے بے لایاں میں اڈ جھوڑی درتے آیاں میں
 دیو دھکڑے نہ بدکاراں نوں
 کدوں موڑو آپ مہاراں نوں
 کدوں شاہ جیلانی آونے نے ، ہنجنون دینن برساونے
 وارو وصل دایو بیماراں نوں
 کدوں موڑو آپ مہاراں نوں ،
 نت تانگ تانڈی ہنڈی اے جند بھرتے صدے ہنڈی اے
 پئی ٹھچھدی راہ گزاراں نوں
 کدوں موڑو آپ مہاراں نوں
 حافظ سدھون سب کام میسے دن ہندیاں آن جے شام میرے

دیکھاں زندگی چہ سرراں نوں

کدوں موڑو آپ نہاراں نوں

کدی کریو کرم کا پھیرا

موسے رنج و الم نے گھیرا

کدی کریو کرم کا پھیرا!

ہویاں مدتاں آپ نہ آون نہ ہی دکھیانوں کول بلان

ہویا حال زبون ہے میرا

کدی کریو کرم کا پھیرا

سر بوجھ غماں والا چایا! میں تال و روحال و بنجایا!

اللہ کرسی بھاگ چسکیا

کدی کریو کرم کا پھیرا!

ماہی موڑیاں انت مہاراں کلیاں کھلیاں وچہ گلزاراں

ہویا کوچ حسناں و الا ڈیرا

پھر بھی کریو کرم کا پھیرا

کیڈا حافظاے قمتاں و الا جینڈے پیرا منصب اعلیٰ

اللہ کی تائے شان اچیرا

کدی کریو کرم کا پھیرا!

کافی

میںوں ہر دم رہنڈا چا

سجن ٹنڈے شوخ نظارے ا

کسنوں حال سناواں دل ا محرم راز نہ کوئی بلدا!

تیاں طعنے دیندیاں آ

سجن تینڈے شوخ نظارے دا
 اک جلوے متانے ریکتے کئی دانے دیوانے ریکتے
 کیسا بسوہ ہوش ربا
 سجن تینڈے شوخ نظارے دا
 نور ظہور اپنے دا کر کے دیکھیا قدرت نینن بھر کے
 ہو یا شیدا آپ حندا
 سجن تینڈے شوخ نظارے دا
 جھلک دکھا کے دل بھرا کے کر گئے دکھیا روپ دکھا کے
 رہی ریک نہ لھٹڑا چا
 سجن تینڈے شوخ نظارے دا
 مال نصیباں پسند کٹھن دا طے کر جلوہ پاک سجن دا
 ستیاں ر لیل دیکھن جا

بجن تینڈے شوخ نظارے دا

حافظ بستی تھیں جی بھجدا نہ وچہ جنگل دے دل لگدا

دما بھانسر عشق مچا!

بجن تینڈے شوخ نظارے دا

نعت شریف

میں کون تمہیں سی پاک پیا
تیس صاحب شان زالی دے

کیسی شان نہ وہم گمان اندر آوے عقل نہ فہم بیان اندر

ہولادے آپ جہان اندر جد صاحب عین کالی دے

ڈھکے رو سیاہ منہ کالی میں لئی کپڑے دی جالی میں

کراں عرضاں ہو بی جالی ہیں پھولو عیب نہ عیبان زالی دے

لکھ جان کراں قربانی میں جے دیکھاں شکل نورانی میں
 پاواں درشن پیر لاثانی میں رضوانہ تعالیٰ عنہ
 کی حافظ سار بے حالاں نوں شاہ عبدالقادر عالی دے
 آدھین پاک جمالاں نوں! جتھے تائب غوث ابدلانوں
 اس مالک حسن کمالی دے

ارزوتے بہجور

ہن گھر آجانیں ایا
 تینڈے ہجر مکایاں ہں!
 روزِ ازل دیاں اکھیاں لایاں درشن دے جاو آئینڈے سیاں
 کیوں میں عاجز تر سیاں، نیناں دایا
 تینڈے ہجر مکایاں میں
 بھاہ برہوں دی جان جلائے ہر دم ہجر سراق تے

توڑ بھجائیں آپے لایاں، میناں والیا

تینڈے بجر مکایاں میں!

گھت پڑا گل جان دیساں پھر دامن رو عرض کریساں

لے چلو نالے مینڈیاں سا یاں میناں والیا

تینڈے بجر مکایاں میں

پرت پیا تیریاں ساں لیاں طعنے دیندیاں رمل تیاں

خویش قہیلے لیکان لایاں میناں والیا

تینڈے بجر مکایاں میں

مار گھستی تینڈی بے پرواہی نال نظر کی کر گئے ماہی!

پھر نی ہاں وانگ سو وایاں میناں والیا

تینڈے بجر مکایاں میں

کھیریاں تنگ کیتا دل میرا چارے پاسیوں پالیا گھیرا

قیدِ عنماں دیاں پھایاں، نیناں والیا
 تینڈے بجر مکایاں میں
 حافظِ ترت اُدایاں گیاں پاک پیاجد ساراں لبیاں
 آساں سبھی برآیاں، نیناں والیا
 تینڈے بجر مکایاں میں

دیدارِ مرشدِ پاک

بس دیدار ہے چاہیدا، مینوں اپنے دلبر ماہی دا
 جس دل عشقِ غریب کیرتا دلبرِ رخ اس طرف نہ کیتا
 اس دل جامِ وصل نہ پیتا
 اپنے دلبر ماہی دا

فندقِ نچوروں باز نہ آئیں زاہد، عابد تمام رکھائیں

کیونکر پھرتوں درشن پائیں

اپنے دلبر ماہی وا

کھٹی ہوتوں بنے پروانا شمع اُتے کدوں اے نادانا

جان جلائی ہو دیوانہ

اپنے دلبر ماہی وا

جو کوئی شوقوں پینگ پلائے تن من دھن دلبر توں وارے

جلوہ دیکھے پیر پیارے

اپنے دلبر ماہی وا

پیر میراں شہر رتبہ عالی حافظ جائے کیوں پھر خالی

جو در آئے بن کے سوائی

اپنے دلبر ماہی وا

نعت شریف

بدہ دستِ یقین اے دل بدستِ شاہِ جیلانی

کہ دستِ او بود اندر حقیقتِ دستِ یزدانی

اے دلِ نالِ یقین ہتھ پکڑیں حضرتِ شاہِ جیلانی دا

باطن اندر دستِ مبارک ہے خالقِ سبحانی دا

نشانِ شانِ بے چونی بیانِ سرِ کنونی

بسیرتِ مثلِ پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم بصورتِ مرتضیٰ کو مراد ہے ثمانی

منظرِ کاملِ شانِ خدائیِ واقفِ کلِ اسرارِ دے

سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم شکلِ شاہِ مرداں کو مراد ہے سرورِ کلِ سردارِ دے

نیاز اندر جنابِ پاکِ او از قدسیاں باید

کہ آید جبریل از ہر کار و بارِ درباری

رضوانہ تعالیٰ عنہا
 تابع ملک فلک اس حافظ طالب جمع شاہ میراں
 جبرئیل کرے دربانی خادم حضرت میراں دا

ماہی نہ مینوں دُور کرن

بھاویں سب جگت یاد رکارے

ماہی نہ مینوں دُور کرن

پیر میے دے رتے اعلیٰ شاماں عرش بریں توں بلا

چلے حکم جہاناں سارے

ماہی نہ مینوں دُور کرن

جنت دی کوئی چاہ مینوں دوزخ دی پرواہ نہ مینوں

پر اس گل دا غم مارے

ماہی نہ مینوں دُور کرن

چھڑکن ہاں بھی در نہ چھوڑاں ہر دم خیر پیادی لوڑاں

اللہ لگیاں پارا تارے

ماہی نہ میسنوں دور کرن

کون سنے دکھیا دیاں باتاں ہجر فراقاں والیاں راتاں

گذریاں گن گن تارے

ماہی نہ میسنوں دور کرن

دوری والیاں دور بلائیں یارب جلدی سخن ملائیں

اک سنزدہ پئی پکارے

ماہی نہ میسنوں دور کرن

دور نہیں دے نیڑے آئے ^{رضوانہ تعالیٰ عنہا} شاہ میراں میرے دہڑے آئے

تن من دھن سب تارے

ماہی نہ میسنوں دور کرن

حافظ دردسرتق جدائی ظلم مرض علاج نہ کائی

لگے جس تن آہیں مائے

ماہی نہ مینوں ڈور کرن

دلِ مغموم

منڈرا میرا حال ہو گیا تہاں نہ پایا گھر پھیرا

میں تہاں اُڑیک دی رہیاں کدوں آسے پایا گھر میرا

تھکیاں نہ پستدائک دا اچے دور ماہی دا ڈیرا

سجنا ندی تاہنگ ماریا! مینوں پایا غم گھیرا

شاہ بغداد دے برہناں کھراوردونڈاوسے میرا

حفظا بے دل دیاں پایا سن خبراں پایا پھیرا

شکر کراں میں کس طرح اٹھ مہیل دتا ماہی میرا

کہڑا غم ٹالے

تساں باہجھ پیا کہڑا غم ٹالے

کہڑا غم ٹالے، میرا رنج ٹالے

موسے دکھیا دلے والا غم ٹالے

ماہی پناں کوئی پھچھ پانہ واماں گزریاں نہیں سنجیاں راتاں

اگ برہوں میری جند جالے

کہڑا غم ٹالے، میرا رنج ٹالے

موسے دکھیا دلے والا غم ٹالے

ہتھ تھکے کہان باو صبانوں حال نا میرا مریے پیا نوں!

کریں عرض میرا مندڑا حالے

کہڑا غم ٹالے، میرا رنج ٹالے

مورے دکھیا دے والا غم ٹالے
 قاصدوں گئے پہلی جھب آسن کشفیت تینوں نال لیجا سن
 کیس کھلے میں تاں گل ڈالے
 کہڑا غم ٹالے، میرا رنج ٹالے
 مورے دکھیا دے والا غم ٹالے
 میں مجرم میرا مرض بے درماں پیرمے نون میراں شرماں
 لچ پال پیا میری لچ پالے
 کہڑا غم ٹالے، میرا رنج ٹالے
 مورے دکھیا دے والا غم ٹالے
 حافظ تائب و کھین جلوے ہوشربا میرے ماسی دے جلوے
 جہاں دیکھ لے ہوتے متوالے
 کہڑا غم ٹالے، میرا رنج ٹالے مورے دکھیا دے والا غم ٹالے

پیا آن بلواک واری

جاواں صدقے تسانتوں میں واری

پیا آن بلواک واری

میں تہاں کون دے دی کھلیاں مینوں کھلیاں نوں پے گیاں کھلیاں

سرتے بوجھ کناہاں ابھاری

پیا آن بلواک واری

عملاں الیاں عمل کھائے کیتا کرم پیا گھر آئے!

میں نکاری تے کرماں دی ماری

پیا آن بلواک واری

بہتی فستق و فحور گنوائی! کچھ روندیاں عمر و ہائی

میں تہاں ہجر و فراق دی ماری

پیا آن بواک واری

پنچیاں آنے جاوے رہی رکتے ٹھٹھے پینڈے ماہی

میں ماں پی اڈیکاں سواری

پیا آن بواک واری

با بچھ حافظ پیا سا ڈاکھرا دکھ درد و نڈا سے جہڑا

ساڈمی کون کرے غمخواری

پیا آن بواک واری

دل ٹھٹھے و احال

دل ٹھٹھے و احال ٹھٹھا دل جانے

عابد قدر عبادت جانے زاہد زہد ریاضت جانے

حال بیحالاں و احال ٹھٹھا دل جانے

کو تاہ عقل بے سمجھ کی سمجھے نازک شیشہ دل دے غم نے

غم دے راز خیال ٹٹرا دل جانے

روون دی اوسار کی جان بے پیرے جو خوشیاں مان

رونیاں گزے سال ٹٹرا دل جانے

جس دل تے غم جھانہ پائی! دراندی اس خبر نہ کائی!

کی جانے خوش حال ٹٹرا دل جانے

دنیا دار کینے سنگدے وارو دروا فرانہ منگدے

درو دا خیر مال ٹٹرا دل جانے

یارب زردنی عشق پیالہ پیتا جس بھر پورا وشالہ

پہنچیا اوج کمال ٹٹرا دل جانے

چو رجودل دایشہ کر کے ڈگیا شاہ میراں دے دے

ہو گیا تر ت نہال ٹٹرا دل جانے

حافظ عشق نہ چھپا ذاتاں اس راہ لور نہ ذات صفاتاں
 بعد عشق محال ٹٹرا دل جانے

نت نیا غم گدا

کتوں ماہی نوں ڈھونڈ لیا واں نت نیا غم گدا
 گہرے زخم جدائیاں والے اچھے ہو جد بھرن تے آئے
 مڑ مار یا تیرنگا ہواں نت نیا غم گدا
 قدیمی والڑا حکم جاں کیتا اک کائل مرد قبول نہ کیتا
 کی اس حال سنا واں نت نیا غم گدا
 زلف رازاں اٹھے خواجہ جد کہیا میں ہاں ملک و راجہ
 ہو یا ڈانواں ڈول نتھا واں نت نیا غم گدا
 در اقدس تے اک درماندی کونجاں انگ پتی کر لاندی

کتے داروں و چھڑنے جاواں نیت نیا غم لگدا
 رضوانہ تعالیٰ عنہ
 شاہ میراں حبیب میں گھر آون نیت نیت دیکھ درد گنواون

کئی پیر شہید مناواں، نیت نیا غم لگدا
 رضوانہ تعالیٰ عنہ
 دل ٹیانیے موس و ہمدم پیر میرے یا عوث معظم

غم کھاواں حال و نجاواں نیت نیا غم لگدا
 غم دنیا ہماں کوئی دم سے حافظ دیکھ اس نازک غم دے
 غم نے نازاواں نیت نیا غم لگدا

اہ کوئی نظر دیوانہ آونداے

ساڈا راز جو کھول سناونداے

اہ کوئی نظر دیوانہ آونداے

دل غم نے مال بچاوندے پیا خوش ہو جد فرما بندے نے

اہ کوئی نظر دیوانہ آوندا اے
 ساڈا راز جو کھول سناوندا اے
 کدی رووندا تے کدی ہسدا مومنوں بول کے بول نہ وسدا اے
 گلاں مزاں مال بناوندا اے
 اہ کوئی نظر دیوانہ آوندا اے
 اہدے گورھے مین زارٹے مدھست سدا متواٹے نے
 سدا روئیاں وقت ہاوندا اے
 اہ کوئی نظر دیوانہ آوندا اے
 تہیں طالب حٹھری ہیرا اے اہتاں کٹھڑا اپنے پیرا اے
 کر جتن ہزار مسناوندا اے
 اہ کوئی نظر دیوانہ آوندا اے
 کدی گھت ہاٹے فریاد کرے سانوں منیاں کر کر یاد کرے

کدی نازاں نال بلاونداے
 اہ کوئی نظر دیوانڑا آونداے
 چھڈ دیر حرم دے چھڑے نوں کرے سجدے ساڈے وپڑے نوں
 من کعبہ یس نواونداے!
 اہ کوئی نظر دیوانڑا آونداے
 حافظ دیاں کلیاں باتاں نوں سن بھولیاں بھالیاں نعتاں نوں
 اک دُوبے نوں آکھ ساونداے
 اہ کوئی نظر دیوانڑا آونداے

کافی

ماہی نوں مناواں کس طرح میرا چلدا نہیں کوئی زور
 قاصد بھجباں میں ماخود جاواں کر منتاں پیالے گہ آواں

گھر اپنے بلاواں کس طرح میرا چلدا نہیں کوئی زور
 پرے پان شبے میرے الی غیب میرے تے میں منہ کالی
 منہ اپنا چھپاواں کس طرح میرا چلدا نہیں کوئی زور
 جنگل بستی نہ وچہ راہیں باہجھ پیادل لگدا ناہیں
 دل اپنا لگاواں کس طرح میرا چلدا نہیں کوئی زور
 دل بیماری مرض نہ سجدی تشنہ جگر دی ساہیں نہ سجدی
 بناں دید بجاواں کس طرح میرا چلدا نہیں کوئی زور
 حافظ پیر میرے دیاں شانان سمجھ نہ آون ساں ناوانان
 کرسفت سناواں کس طرح
 میرا چلدا نہیں کوئی زور



ایاں بارشاں حمتاں و اڑیاں

آیا موسم فیربہاراں دا
 رتیاں بدیاں حمتاں و اڑیاں
 مڑ کھلیاں نے کلیاں مہجایاں
 آیاں بارشاں حمتاں و اڑیاں
 ساڈا چمکیا تارا قسمت دا
 آئے قسمت نال حبیب خدا
 رڑی قسمت ہو گیاں خوش قسمت
 برشتہ قسمتیاں و اڑیاں
 کیا شان تیرہ لولاک دی اے
 ہوئی تازہ یاد میثاق دی اے
 جدوں مہلاں ملل مال خدا
 کلاں کیتیاں اُفتاں و اڑیاں
 جتھے منزل شاہِ سولاں دی
 اوتھے جاہ نہیں عقل صولاندی
 اوتھے پہنچ نہیں مقبولاندی
 جس طرف نگاہ ناز کرن
 حیرت ورج عقلاں و اڑیاں
 تن من دھن و ارن دیکھ پھین
 لکھاں مست دیوڑے سجد کرن
 سب نازاواواں و اڑیاں

آیاں کو سجیان کلمیاں بڑنگیاں پیازنگ اپنے پوچ چا زنگیاں
 اونہاں دیکھ کے رشک کھیندیاں کئی صورتاں شکلاں و اڑیاں
 سب کتاں شاہ جیلان دیاں ساڈے حافظ پاک قرآن دیاں
 سانوں پچھیاں ساڈے مان دیاں گلاں ماہی دے دیاں اڑیاں
 نکھو ماہی دا خانہ کعبہ اے سچ پچھوتے کعبے دا کعبہ اے
 لڑنگ بن کرماں ایاں دے ایس ہو گیاں کرماں اڑیاں
 کیویں حافظ کرینے شکر ادا اج وہڑے اساڈے صل علی

آئے پنجتن پاک تے غوث پیا
 علیہ الصلوٰۃ والسلام

آیاں ساعتاں نیکیاں و اڑیاں

○

اے حافظ پاک قرآن یعنی ہمارے آقا و مولا، قبلہ و کعبہ حضور پر نور

سرکارِ ارفع و اعلیٰ حضرت پیرتہ عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ

عیدِ شکستہ دل

ہوئی دل ٹھیاں دی عید ماہی ساڈے گھر آئے!
 آمدِ پاک دیاں خوشخبراں دتیاں آبد صاحبِ نظراں
 آئیاں ساعتاں نیکِ سعید ماہی ساڈے گھر آئے
 قدم مبارکاں اکھیاں لاواں رواقدس توں صدقے جاواں
 کیستا کرم تے کرم مزید ماہی ساڈے گھر آئے
 رحمتاں الیاں بیان چھایاں چھم چھم چھم چھم بائیاں آئیاں
 ہو یا فضلِ خدائے درجید، ماہی ساڈے گھر آئے،
 فکر اندیشے محشر والے محو ہوئے آرزوہ دل دے
 ٹیلے غم سب یوم و عید ماہی ساڈے گھر آئے
 سگیاں شاخان تو گیاں بہراں لہکے سبزے مہکیاں کلیاں

ہرے ہو گئے کھیت امید ماہی ساڈے گھر آئے
 بلبلان مست ہو یاں چہ باناں نام نشان نہ بوم نہ زانغاں
 ہو یاں زحمتاں دُور بعید ماہی ساڈے گھر آئے
 بدل گئے اطوار زماں دے چمکے بھاگ زمیں اسماں دے
 ہر شے سر سبز جدید ماہی ساڈے گھر آئے
 بخت بیدار ہوئے اج ساڈے ^{صلی اللہ علیہ وسلم} بخشہ مار محبوب ساڈے
 کشفقت دِ تڑی دید ماہی ساڈے گھر آئے،
^{رضوانہ تعالیٰ عنہ} پیر میرے دیاں دیکھو ثناں ^{صلی اللہ علیہ وسلم} حافظ دے گھر شاہ سلطاناں
 جد پاک امام شہید ^{علیہ السلام} ماہی ساڈے گھر آئے
 باہجہ خداوند عظمت و شوکت جاندا نہ کوئی مسندِ رفعت
 اوصاحبِ عرش مجید ماہی ساڈے گھر آئے
 پڑھو صلوة سلا ماں ساڈے ^{صلی اللہ علیہ وسلم} آئے پاک حبیب دلاڈے

اج گھر گھر بو گئی غم

ماہی ساڑے گھر آئے

سلام

یا نبی سلام علیکم	یا رسول سلام علیکم
یا حبیب سلام علیکم	صلوات اللہ علیکم!
عَرَبِ وَعَجَبِ کے والی	صَلِحِبِ الْعَبِیْنِ الْکَمَالِی
جَدِیْا لِعَوْثِ عَالِی	صلوات اللہ علیکم
آگے محبوبِ باری	سُن کے بکیوں کی زاری
سب کی ہے زباں پہ جاری	صلوات اللہ علیکم
آئے ہیں حبیبِ اکرم	سرتاپا نورِ مجسم!
آئے رحمتِ دو عالم	صلوات اللہ علیکم

اصفیاء و اولیاء سب	میں جلو میں ابھی سب
صلوات اللہ علیکم	عرض کر رہے ہیں شہا سب
مالکِ قانونِ قدرت	صاحبِ علمِ شفاعت!
صلوات اللہ علیکم	حامی و عنسحوار امت
نائبِ وارث کے صدقے	حضرت زہرا کے صدقے
صلوات اللہ علیکم	کیجئے رحم ہم آپ کے صدقے
حافظِ بے دست و پا ہے	درِ پاک پر پڑا ہے!
صلوات اللہ علیکم	دل شکستہ چڑھ رہا ہے
یا رسول سلام علیکم	یا نبی سلام علیکم
صلوات اللہ علیکم	یا حبیب سلام علیکم
صدقہِ عنوت الوریٰ فی حرام	سید الکونین یا حسین لانا م
یہ سلام پیش کر دو عاجزاں	کیجئے منظور شاہِ دو جہاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُئی عَرَفی مَقْبُولِ دَرْمَانِ دِلِ طُولِ

سُئی عَرَفی مَقْبُولِ دَرْمَانِ دِلِ طُولِ بَارِگَاہِ عَالِیہِ غَوْثِیہِ قَادِرِیہِ
مِی اِیْکِ کَمَرِیْنِ سَبْکِ گَاہِ جِیْلَانِی عَاصِی پُرِ مَعَاصِی مُذَنْبِ مُجْرِمِ
دِلِ شَکِستِہِ اَوْرِ دُورِ اَفْئَادِہِ کِی فَرِیَاہِیہِ جِسے حَضْرَتِ اَقْدَسِ سِرْکَاہِ
غَوْثِ اَلْوَہِی سُلْطَانِ اَلْاَوَّلِیَا اَقْدَسِ سِرْ اَلْمُوْرَانِی کِی ذَاتِ بَارِکَاتِیہِ
ذَرَّہِ نَوَازِی فَرِمَاتے ہُوئے نہ صَرَفِ شَرَفِ قَبُولِیْتِ بِنَحَابِہِ بَلْکہ
اِس کِے پڑھنے کِی عَامِ اِجَازَتِ فَرْمَا دِی ہِے کُوئی شَخْصِ کِیسی
ہِی سَخْتِ تَرِیْنِ مَصِیْبَتِ مِی مَبْتَلَا ہُو اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَلْطَیْفِیْلِ جِنَابِ
حَضْرَتِ غَوْثِیْتِ مَآبِ پِیْرَانِ پِیْرِ وِ تَکْلِیْمِ رُودِ شَرْحِ تَفْسِیْرِ رَضِی اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ
اِس کِے پڑھنے سے اِس کِی مُشْکَلِ حَلِ ہُو جائے گی اَوْرِ مَصِیْبَتِ سے نَجَاتِ
حَاصِلِ ہُو گی ۔

۱۔ اِگر کُوئی شَخْصِ پُرِ مَحَلِ رَاتِ صَبْحِ کِی نَمَازِ سے قَبْلِ مَتَوَا اَرَبْلَانَا

سات ہفتے پڑھے تو اس کی مشکل خواہ کسی ہی اشد کیوں ہو
 انشاء اللہ تعالیٰ ضرور حل ہو جائیگی (۲) جو شخص متواتر تیس یوم قبل از
 نماز فجر پڑھیں گا۔ اس کا دل پاکیزہ ہو جائیگا۔ اور سرکارِ عالمی جناب
 غوثِ پاک رضی اللہ عنہما سے اس کی نسبت پختہ ہو جائے گی (۳) اگر
 کوئی شخص اپنی منزل سے گر گیا ہو تو اسے چاہیے کہ مغرب کی نماز کے
 بعد بغداد شریف کی جانب منہ کر کے کھڑے ہو کر اکتالیس یوم متواتر
 پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور منزل مقصود پر پہنچے گا (۴) اگر کوئی
 شخص کسی ہی سخت و نیا دی مشکل رکھتا ہو، وہ سات یوم متواتر
 بعد نماز مغرب و بجانب بغداد معلیٰ کھڑا ہو کر پڑھے انشاء اللہ
 تعالیٰ حضور کی توجہ سے اس کی مشکل آسان ہو جائیگی (۵) جو
 شخص صبح کی نماز سے پہلے ہر روز سی حرفی مذکورہ بطور و رد
 پڑھیں گا۔ وہ اپنی موت کے قبل سرکارِ اقدس حضور غوثِ شفیقین رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ کی زیارت سے مشرف ہوگا (۶) اگر کوئی شخص
 کسی بیماری میں مبتلا ہو و ۱۲ یوم متواتر صبح کی نماز سے قبل و زانہ
 پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئے انشاء اللہ تعالیٰ تشریفا ہوگا (۷) اگر

کوئی شخص ان پڑھ ہے وہ گیارہ یوم متواتر بعد نماز مغرب سے
 عرفی مقبول اپنے ہاتھ میں لیکر بعد شریف کی جانب کر کے کھڑا
 ہو جائے اور اپنی عرض حضور کی خدمتِ اقدس میں پیش کرے
 انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مراد بر آئے گی ۱

جو شخص حرمی مقبول پڑھنے کا ارادہ رکھتا
 ہو وہ حسبِ شاد بعد نماز مغرب یا

پڑھنے کا طریقہ

صبح سوئے قبل از نماز فجر (۳ اور بجے کے درمیان) اٹھ کر وضو کرے،
 جسم اور کپڑے بھی پاکیزہ ہوں، کوئی پاک جگہ معین کر لے پھر بعد
 شریف کی جانب منہ کر کے مندرجہ بالا ہدایات کے مطابق عمل کرے
 دل میں یقین کامل کے ساتھ تصور کرے کہ وہ سرکارِ غوثِ پاک
 شیخ الارض و السموات سلطان السلاطین اللہ تعالیٰ کی ذات مقدس کو
 بچشم عقیدت دیکھ رہا ہے اور حضور کی خدمتِ اقدس میں دست
 عرض کر رہا ہے اور اگر ایسے تصور سے قاصر ہے تو کم از کم یہ بات
 ضرور ذہن نشین کرے کہ حضور لامع النور روشن ضمیر سے دیکھ
 رہے ہیں اور اس کی التجا سن رہے ہیں ۱

سی حرفی شروع کر نیسے پہلے ، بار بسم اللہ شریف ۔ ، بار کلمہ
 شریف ۔ ، بار الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ۔ اور ، بار یا حاضر
 سلطان شیخ عبد القادر جیلانی ثیباً اللہ پڑھ کر ایک بار سی حرفی مقبول
 پڑھے بعد ، بار سورہ فاتحہ (الحمد شریف) معہ بسم اللہ ۔ ، بار سورہ
 اخلاص (قل شریف) معہ بسم اللہ اور ، بار درود شریف (اللہم
 صل علی سیدنا و مولانا محمد و علی ابی سیدنا و مولانا محمد و اصحاب سیدنا
 و مولانا محمد و بارک و سل علیہم) پڑھ کر اس کا ثواب بید جناب شہنشاہ
 معظم بنگالہ و عالم سیدین نبی اکرمین شرار دو جہاں مالک کون و
 مکان رحمت عالمیاں صل علیہم و آلہم و سلم حضرت غوث الوری محبوب
 کبریا پیر پیراں میر میراں قدس شرا عزیز کی خدمت اقدس میں
 ہدیہ و تحفہ پیش کر کے عرض معروض کیے انشاء اللہ تعالیٰ
 اس کی التجا ضرور بدرجہ اجابت پہنچے گی اور اس کی آرزو
 پوری ہو جائے گی ۔

ناچیز احقر الوری الفقیر الفقیر

سگ کیمینہ دربار اقدس غوث شریف قادریہ

برکت علی عنی عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّیْكَ بِرَبِّهِمْ اَلْحَمْدُ

سچی فی مقبول ماں دلوں

التجابدربار عالیہ حضور محبوب سبحانی قطبِ بانی شہباز لامکانی ،
میراں محی الدین شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دستگیر دو جہاں حضرت غوث الثقلین ،

منظہر ذات نہاں حضرت غوث الثقلین ،

۱۔ اکھاں اپنے پیروں۔ کدی آملو دلیگروں

میری بخشوہن تقصیروں۔ شاہنشاہ عالی ہم

ب۔ پن تسان کئی چاہناں۔ میرا ہور پشت پناہناں

تسان باہجھ عالی جاہناں۔ میرا عمگسار ددوم

ث۔ تشنہ لب اک بات در شب وصل الرطی ایت

رہاں منتظر اک جہات ا۔ اس لبر صاحب کرم

ث۔ ثقہ بد کردار ہاں۔ عیار او گنہار ہاں

پر بندہ سرکار ہاں۔ تہاں تہہ میری لاج و شرم

ج۔ جگ سارے دیاں تہتاں۔ طعنے مصیبتاں آفتاں

سہیاں جو سکتے اپیاں۔ سب ساعتاں رنج و ام

ح۔ حال دیکھ کے ہم نشین۔ بغداد اقدس دے مکین

فرمایا دل خستہ خریں۔ ”تے مونس و ہمد ہمیں ہم“

خ۔ خوانِ یغما بے گماں میسرے پیرِ ادوہاں جہاں

شب و روز کھاوندے مہاں۔ سب ساکناں عرب و عجم

ح۔ دل میسرے سٹُٹے دیاں۔ کدوں آساں مونس پوئیاں

رب ڈر کر سی ڈوریاں۔ سر رکھساں براطر قدم

خ۔ ذکر خیرِ جناب ڈا۔ چارہ دل بے تاب

اس مجرم بے آب ڈا۔ ورد و وظیفہ اے مبدم

س۔ روکراں فریادیں۔ منہ کر کے ول بعدایں

کوشادہاں ناشادیں۔ کدی تہ اپنے دم قدم

ع۔ عام سنگر + ع۔ پاک قدم + ع۔ بے رونق ،

نہ۔ زور والیاں زوروا۔ ہوراں نوس ماناں ہوروا

ہے آسرا بے زوروا۔ قائم شہ میراں دام

س۔ سبیاں سکھ سوئیاں، میری دیکھا اکیاں روئیاں

ہنچو ڈول دکھڑے ہونڈیاں، سدا رہندیاں پرآب و نم

ش۔ شانناں دیکھ پیغمبراں۔ محبوب سبحانی دیاں

کہیا یا اللہ کرے اساں۔ وچ اہت شاہِ اعم

ص۔ صبر کہ بے صبر دل۔ ہے مضطر بے خبر دل

بسین پیا کر صبر دل۔ اللہ کے کھے ثابت و تدم

ض۔ ضبط، چین، قرار نہ۔ آون جو گھر سرکار نہ

کوئی بھٹیری دا غمخوار نہ۔ جُز صاحبِ والا حشم

ط۔ طوق گل، زنجیر پا۔ میرا کر سیو منہ کا لڑا

مہینوں لے چلو سبھاں وکراہ۔ شاید کرن نظر کرم

ظ۔ ظاہر و باطن جدھر۔ دیکھاں پیاہن جلوہ گر

لگھاں حسین ایسے مگر اسان ڈھڑے نہ ربدی قسم

ع۔ عرضاں کرنی ہاں نت کھڑی کدوں کسسی زردی گی

گھریں آون میر جس گھڑی۔ ماہ عرب مہر عجم

غ۔ غفلتاں بچ زندگی۔ ساری کٹی بے بندگی

حاصل نہ جز شرمندگی۔ رکھ لیجئے میری شرم

ف۔ فرسِ راہِ کراں اگھیاں۔ دل بچ امیدان گھیاں

قدیں کھاں سر اگھیاں۔ آون جدوں فرخِ شرم

ق۔ قم ذرا کہنا پیا۔ میری قبر تے کدی آپ

لگھیاں مرونے جیوں دِ تڑ جلا۔ اصحابِ امر و حکم

ک۔ کی دساں کیوں گزریاں، تسان باہجھ گھڑیاں غمیاں

اللہ خیر ماہی دی منگدیاں۔ میری آرزو پھنچے ہم

۱۔ مبارک نصیحتوں والے۔ ۲۔ قم یا خرفی میرے حکم سے زندہ ہو جاے ۳۔ حکم اور حکمتوں والے

ل۔ لیکوں ہو بے لیک میں پہنچی منزل تیک میں

دردی چھد بن بیک میں پامان داں یک قلم

م۔ ملک میں آسمان دے تابع مشہر حیلان دے

فوق السما لہر دے سلطان عالم دے سلم

ن۔ نہیں کوئی بے دوسر۔ شرہ پاک میراں دوسوا

لکھیا ہو یا تفتیر دا۔ جو پھیر داس کے قلم

و۔ وائے وگ بغداد جا۔ بجناب محبوب خدا

دکھیا دا دکھرا جاسا۔ بعد از سلام مناسم

مے بکھنت، نوراً مے آسمانوں سے بار، بہت بلند مے جھنڈے مے جو منس کے سلام دینا کے

۴۔ ہوزاں مال کی واسطہ۔ ساڈا ہے سلامت لہ ابطہ

رکھیا ہے بے ساختہ۔ سر در تے پیر محترم

لا۔ لایاں توڑ نبھاونا۔ مینوں جام وصل پلاونا

بے عملان ل نہ جاونا۔ میرے کرم فرما مشفق

۱۔ اکھڑی دریاک تے۔ کرورم اس غناک تے

رسوا گریباں چاک تے۔ میرے غوث اعظم و محترم

۲۔ یا اللہ میری ہے دعا۔ دم واپس نہ مصطفیٰ

میرے پیر ہوں جلوہ نما۔ مراں انہائے زیر قدم

صلی اللہ علیہ وسلم

حافظ محافظ نے ترے۔ ناسب نبی پاک دے

اوصاف ایس جناب دے۔ کوئی کر نہیں سکدا رقم

سالگرہ سی عمرنی مقبول

سی سرنی مقبول درمان دل رنجور اے
 رکھے جو درد اسدا سدا، طے غم بلا سب دور اے
 بن ٹھن ہزاراں جانڈیاں ماہی نوں مول نہ بھانڈیاں
 بے روپ روپاں ڈالڑی بھناتوں جو منظور اے
 لکھاں سخنور ہو گئے، بھنساں دے ہار پر گئے
 نسبت بناں سب اگال بے ضابطہ دستور اے
 لائق کدوں دربار دے الفاظ اس نادار دے
 کم عقل بد کردار دے جس وچ نہ عقل شعور اے
 پر مہر کامل شیخ دی کردی مہماں سر بھی
 حضرت جی بخشی روشنی ورنہ ایہ دل بے نور اے

رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
 سُنُّ الْجَائِئِ رُوسِيَا وَبَعْرَايِيَّةِ حَضْرَتِ بَادِشَاهِ
 لَطْفِ وَكَرَمِ دِي كَرْزِگَاهِ كَيْتِي دَعَا مَنْظُورِ اے
 تیرہ چوبہتر سال سی سال مسبارک فال سی
 ہر قادی خوشحال سی جدول ہو یا فضل حضور اے
 برکت شب معراج دی مقبول سی حرفی ہوئی
 رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
 احسان شہ جیلان دا حافظہ دا کی مقذور اے



نعت شریف

اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے

مخنی راز مجتت والا کرظا ہر خود حق تعالیٰ

پھر ڈھڑھی اپنی شان! جہڑے راہیں ماہی آوندے

اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے

لگن لگی جنہوں پاک سخن دی! ہوش ہی نہ اس اپنے تن دی

پھرے ڈھونڈ دا ہو حیران جہڑے راہیں ماہی آوندے

اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے

جسدن شاہ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم آئے مینہ انوار دے رب برائے

ہوئے روشن زمیں آسمان جہڑے راہیں ماہی آوندے

اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے

سرد ہوئی اک فارس والی مٹ گئی عظمت کسے والی

و تے قدرت آپ نشان جہڑے راہیں ماہی آوندے

اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے

سُن مُردہ آئے "کعبے دا کعبہ" جھوم کے سجد کر داکعبہ

کراں صدقے جان جہان جہڑے راہیں ماہی آوندے

اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے

نمازاں نال اشارے کرے جھک تعظیم تارے کرے

چن پھر دا وچ اسمان جہڑے راہیں ماہی آوندے

اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے

قدر کی جانن کرماں مارے سجدے کرن ملائک سارے

اتے شجر، حجر، حیوان جہڑے راہیں ماہی آوندے

اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے

حافظ گن دیاں گزریاں گھڑیاں کرم کیتا رب آیاں گھڑیاں

آئے شاہ شہانِ زمان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 اونہاں راہاں توں قربان جہڑے راہیں ماہی آوندے
 نعت شریف

سانوں ماہی جیہا کوئی نایہں بھاویں سارا جگ و سدا
 جو بن، رتن او اواں والے کئی دلبر اسان جہڑے بھا
 ساڈے ماہی جیہا کوئی نایہں بھاویں سارا جگ و سدا
 پیر میرے دی شان ڈیری سب تھیں ہے پرواز اچیری
 جتھے پہنچ نہ سکے نکاہیں بھاویں سارا جگ و سدا
 دل لگڑا کے نال کسے ا شوق لگا مینوں پیر اپنے دا
 دیکھاں آوندے کھری راہیں بھاویں سارا جگ و سدا
 حافظ آپ محافظ دل دے سب دکھ جانڈے جدا ملے
 سن اریاں ٹھنڈیاں آہیں بھاویں سارا جگ و سدا

خاطرِ ناشاد کے دمساز

سید اعلیٰ شاہ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	مالک کونین شاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
صاحب ارشاد جملہ مرسلات رضی اللہ تعالیٰ عنہ	باعث ایجاد جملہ کائنات
جد امجد غوث اعظم ذی کمال رضی اللہ تعالیٰ عنہ	منظر کمال خدائے ذوالجلال
فقر کے روح رواں پیران پیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	غوث جملہ انس جاں پیران پیر
شاہ میراں سب سے ہیں بالاتفاق	اک سواک اعلیٰ ہیں پیران عظام
چھپ گئے ہیں جان تو تم باقیوں	خود ہے فرمایا شمسِ الودیں
بس حکمت ہی رہے گا برلا رضی اللہ تعالیٰ عنہ	شَمْسًا اَبَدًا عَلٰی اَفُقِ الْعُلَمٰی
مرتبہ محبوب سبحاں پاک کا رضی اللہ تعالیٰ عنہ	فہم اور ادراک کیا سمجھے بھلا!
پھر ہوا بعد اد میں جلوہ فگن	نورِ انور آں شہنشاہِ زمیں رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بخشی یہ عظمت انہیں عاں آفریں	حضرت اعلیٰ ہیں انکے جانشین
وصف ان کا ہو نہیں سکتا بہاں صلی اللہ علیہ وسلم	لاکھ تدبیریں کرے سارا جہاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ان کا دامن دامن خیر الوریوں کے	ان کا دامن دامن غوث الوریوں کے
ہے جو بے نسبت ایسے تمہیں	نسبت پا کاں ہو الفت نصیب
ان کا جو مردود، مردود والہ	ان کا جو مقبول مقبول خدا!

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت اعلیٰ سے جو منسوب ہے

منتسب میں ان کے پیر مصطفیٰ ^{رحمۃ اللہ علیہ}

خوشخصال و خوش وضع روشن جبیں

پیکرِ عظمت و اعزاز ہیں !

ان کی خاموشی میں اسرارِ نہاں

شان کیا شانِ اکہی شان ہے !

حضرت اعلیٰ کے منظورِ نظر !

دل کے قسمت سے پیر مصطفیٰ ^{رحمۃ اللہ علیہ}

خدمتِ اقدس میں آن عالی تبار

پایانِ سخن اسرارِ حق !

سایہ یزدان ہیں پیر مصطفیٰ ^{قدس سرہ}

تسکرتی، حق آگیا باطل گیا !

حافظ و شاد شو، یومِ الحزین

نائبِ دارثِ شہ دنیا و دین ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

رضوان اللہ تعالیٰ عنہ

شاہِ مجرباں کا وہ مجرب ہے

مرشدِ پاکم و شیخِ باصف

کعبہِ جاں قبیلہِ ایمان و دین

خاطرِ ناشاد کے دمساز ہیں

گاہ لبِ شیریں ہوتے ہیں عیاں

دیکھ کر حیران ہر دیشان ہے !

رشتک کرتے ان پہ ہیں اہلِ بصر

نورِ چشمِ سیدِ غوثِ اورے ^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ}

آساں پر عمر ساری دی گزار

تھے کلیدارِ دربارِ بابِ حق

جاں نوازِ جاں ہیں پیر مصطفیٰ ^{رحمۃ اللہ علیہ}

آبِ چوں آمد، تیمم اٹھ گیا

حامی و غمخوارِ باشند بایقین

شیخِ سیدِ عبدِ قادرِ مرہِ جبیں ^{رضوان اللہ تعالیٰ عنہ}

اے صبا درخشاں ہر صبح و شام

از مین سکیں بوجہِ اسلام

لے سرکارِ بیباک و شہنا حضورِ رافع و ائینہ حضرت جناب پیر سید عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ لے عالی سرکارِ سلطان، شہین
مرشدِ اعلیٰ حضورِ محبوب سبحانی غوثِ محمدانی قدس سرہ النورانی !

راہِ دُورِ محبتاں دا

اونہاں اکھیاں نوں کی کرنا
 جہاں ماہی نوں ڈھڑاناہیں
 بچناں دے درے اُتے
 اڑیو مرنا بھی ہے جیونا
 ساڈا جیونا تے کی مرنا!
 جہاں ماہی نوں ڈھڑاناہیں
 اس عشق نے جو پھٹیاں!
 سدا روئیاں رہن اکھیاں
 اونہاں اکھیاں وا کی لڑنا
 راہِ دُورِ محبتاں دا
 جہاں ماہی نوں ڈھڑاناہیں
 کم سرفاں کی دھرنا
 شاہِ مرضیٰ ^{رضی اللہ عنہ} جے آجاون
 لکھاں ڈبے بھی تے جاون
 اونہاں ڈبیاں نے کی ترنا
 جہاں ماہی نوں ڈھڑاناہیں
 ایہہ کیوں دھر کد اچھر کد اے
 دل گھڑا تراحت اوق
 جہاں ماہی نوں ڈھڑاناہیں
 انہاں زخماں نے کی بھرنا

دل اک تے دکھ ہزار

صدائے ہندیاں نے بیمار، جو ماہی نون بھاؤندیاں
 اور بن سدا دکھیاں، جو ماہی نون بھاؤندیاں
 دنیا مال نہ رشتے جوڑن جنت دے باغات نہ لوڑن
 اونہاں بھاؤندے گلزار، جو ماہی نون بھاؤندیاں
 سول تے دن رات گزارن پاک پیسے طے کارن
 رت منگدیاں نے دیدار، جو ماہی نون بھاؤندیاں
 دل بے چین اور بن ہمیشہ صدے ہجر دے سہن ہمیشہ
 رنگ نہ رو نہ صبر قرار، جو ماہی نون بھاؤندیاں
 لکھاں پھرن بے درد سیاںے درد دار از نہ کوئی جانے!
 دواں دایاں ردی ساز، جو ماہی نون بھاؤندیاں
 ماہی بھی دل ٹٹڑا لوٹے جس ٹٹڑے نون کوئی نہ جوٹے
 دل اک تے دکھ ہزار، جو ماہی نون بھاؤندیاں
 شاہ شہاں شاہ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جان جہاں شاہ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 سیاں ہندیاں ہون تیار، جو ماہی نون بھاؤندیاں
 حافظ راز نہ اپنا دسے سجھاں دے چل دیہڑے دسے
 جتھے رہندیاں عشق بیمار، جو ماہی نون بھاؤندیاں

اک کرشمہ نازیا اعجازتھا

صلی اللہ علیہ وسلم

نورِ اعظم نورِ شاہِ مصطفیٰ

اس ضیاءِ شہروزِ نورِ پاک سے

ہو گئے روشن زمین و آسماں!

تھی مبارک شبِ یکمِ رمضان کی

جاء فی عشیقِ بصدِ جاہ و جلال

روزِ روشن بھی شبِ روشن ہوئی

اے محبوبِ جلیلِ کبریا!

تھے جلو میں اک ہزار اور ایک

سب کے سبھے اولیا اور رہنما

دامِ الصائم ہوئے پیدا حضور

ذاتِ حق تھی خود محافظِ مہرباں

زولکین میں یا مبارک کی صدا

تھی اٹھارہ برس جب عمرِ شریف

رہنمائے گمراہاں بد باطنان!

نزدِ ہمدان اک گروہ رہنماں

قافلہ ہمراہ ہوں جکے خوشخرام

پھر ہوا جیلان میں جلوہ نما

نورِ انور سیدِ لولاک سے

دور دورا جب ہوا عوثِ زمان

نوبتیں بچنے لگیں ذی شان کی!

کیا مبارک ماہِ سالِ نیکِ خال

ماہِ شبِ شہروز کی آمد ہوئی

زیرِ سایہ جن کے جملہ اولیا

صاحبِ حسن و جمال و سرِ قد

خوشہ چین گلشنِ عوثِ الورے

نورِ ظن ہر نورِ باطن نورِ نور

تھے ملائک پاسبانِ آسماں

غائبانہ سنتے تھے شاہِ ہڈے

خالقِ سبحان کے محبوبِ لطیف

جانبِ بغدادِ اقدس شد رواں

لوٹا رختِ کارواں غارِ مگراں

ہو نہیں سکتا وہ لوٹے بے مرام

وہ سفینہ کس طرح برباد ہو
اک کرشمہ نازیبا اجاز تھا
ساتھ سترا قوں کو دم میں برطا
اک نظر نے کیا سے کیا کچھ کر دیا
شان ہے کیا شان محبوب خدا ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
آنے باغ داد میں بندہ نواز
طوطیانِ خوش نوا گو نغمہ ریز
ہر شجر بے شاخ و بار و برگ تھا
کر دیا شاداب بستانِ نبی ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
بے ثمر اشجار پھل لانے لگے
طائرانِ لاہوت پیشِ شہ زماں
اے شہنشاہِ جہاں عالی نسب
آپ کو بخشا خدائے لم یزل
خادماں جن و بشرِ علماں و حور
قدمِ پاکت بر رقابِ ماشہا!
حافظِ دل سوختہ امیدوار
پائے اقدس گر نہد بر اس او

جس میں خضر راہ شہر بغداد ہو
لطفِ محبوبِ خدا ہمراز تھا ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
اک اشارے سے بنایا اصفیا
داہن امیہ سب کا بھر دیا
تھے ابھی رہنمائی ہیں اولیا!
داد کستر، کرم فرما، و نواز
بادِ صرصر تھی و لیکن فرستہ خیز
دینِ مصطفوی ^{صلی اللہ علیہ وسلم} قریب المرگ تھا
زندگی کی روح اس میں پھونک دی
موسمِ رنج و غمراں جانے لگے
سر بسجدہ ہو کے بوئے یکر باں
بازِ اشہب شہ محی الدین لقب ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
تاجِ محبوبی کا از روزِ ازل!
ہیں ملائکت بھی غلامانِ حضور ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
بندگی ات آب و تابِ ماشہا
گاہ ز لطفِ خاص آن عالی قاف
مے شود رشکِ شہاں این اس او

بارہا صد ہا سلام بارہا
عاجز م مقبول کن شاہنشاہ!

دوہڑاجات

آکھیں میراں مچی الدیں نوں کدی مویاں ل بھی آون
 ہنسرِ پاخنی والا پھیرا کدی نال محبت پاون
 جیویں لکھاں نوں چا پھیر جوایا اونویں ساں تے کرم کھاون
 میں تاں چوراں چہ نہ رہن دک قابل کیویں نکاں نال لاون
 بریاں نوں چا بھلیاں کر دے اک نظر کرم جے پاون
 حافظ شاہ میراں دیاں شانیں سمجھ اساں کد آون

○

آپ بھی بھڑی مسیے عمل بھی بھڑے تاہیں ماسیے کد ناہیں
 ظالم لوکی ترس نہ کھاون جہڑے محرم دینے ناہیں
 فضل کرم دی بارشن باہوں پھل باغدے کھدے ناہیں

لکھ واری دُرکارن حافظ ایس درتوں ہلدے نہیں

○

اِکناں نوس پیا پل پل ہلدے اک رُنڈیاں رہن بچاریاں نی
 اِکناں بھاگ ازل دے جاگے اک رہن سدھاریاں نی
 پیا نال پیار بلا دے اِکناں اک سجر فراقوں ماریاں نی
 بھید سجن داسمھ نہ آئے کر حتن ہزاراں ماریاں نی
 حافظ جاگے بخت جہاں پیا نال نگاہے تاریاں نی

○

اک جاد داغ ہو تے تاں میں دھو واں مینوں لگے داغ ہزاراں
 صابن کھوٹاتے پانی گند لائیں کیوں کر داغ اتاراں
 دھوون اڈھب آوے نہیں پتی صاحب نوس ساراں
 شہ میراں جے آون اس ویلے میں لکھ لکھ شکر گزاراں

نال نظر مینوں پاک کرن جیویں کیتا نے لکھ بدکاراں
کیوں غم کرے حافظ پھڑکے دامن شاہ سواراں

○

بیباو سے راہی جانڈیا میری گل سُنیدا جائیں
جاویں دل بعدا دجے میرے ماہی نوں بلدا جائیں
بولن دی جانا ہیں او تھے کیے بے پڑا نے سائیں
فرصت پاویں گل کرن دی میرا دکھرا پھول سنائیں
حافظ دے گھر آو حافظ، حافظ کرے دُعائیں

○

پاک جلالنوں پاک ہی دکھن پیا پاک گھریں واؤن
پاپی نیناں تے نا اہلاں کوہیں دید پیادی پاؤن
اینویں فضل کماؤن گھر آؤن مینڈے عملاں لہ جاؤن

میں مڑ جیواں ہے شہِ سیراں ^{رضوانہ تعالیٰ عنہ} محی الدین ملباون
حافظ دل ٹٹڑے جڑ جانڈے جد حافظ گھر آون



تاہنگاں پاک پیادیاں مینوں پر پاک پیانہ آئے
اکھیاں دہندیاں راہ سجانڈا کتے ماہی نظریں آئے
دل بیمارنوں صبر نہ آئے غم کھائے تے کُلائے
پچھدی پھر دی راہگیرنوں میرے بابل کیوں چرلائے
میل ربا کدے شاہ میرانتوں مینوں اک پل چین آئے ^{رضوانہ تعالیٰ عنہ}
حافظ دل وچہ رہن امیدیاں پیاہن آئے کہ آئے



ثابت لوگ نیاکے سب تھیں مومنوں کچھ نہ کہندے
کوچے پاک مجت اندر سب دُکھڑے سر سہندے

بھگڑے چھڈو پاک میراں دا ناں تقیں کل بندے
 حاقظ ور لے اس اہ اندر ثابت قدم نے رہے

○

جاویں ل بعد ادنی جھب وگ نی ٹھنڈے وائے
 آکھیں میرے پیرنوں اک مندری پئی کر لائے
 ناں بڑوہاں دے لگ لگ کے رو رو حال و نجائے
 کرم کھا کے پاک سجن کدوں اپنے کول بلائے
 ناں نصیباں بلدے حاقظ جدوں غم دل نوں کھا جائے

○

جو کتیا میں پاپ ہی کیستائیں کی دا ناں تیاہیں!
 پاپی تائیں کون سنبھالے ماراں رو رو آہیں
 فاسق دیکھ کے پاک سجن بھی ٹر گئے لتیاں راہیں

شکرِ خدا پیا پرت کے آگے سُن حافظِ دیاں آہیں



چورِ جدائیوں شیشہ میرا کھڑا لکھے لیکھ مٹائے
 دل ٹمٹیاں نوں چھڑک نہ ماتاں عرشِ اللہ پہل جائے
 طعنے مہنے جاگ سارے دے نال خوشی سرچائے
 حافظِ اے دل ٹٹرا پٹھرا بے رانجھن من بھائے



ح حاکمانِ عالمانِ دایاں تے سدِ حکم چلاؤند پیر میرے
 منے نازِ محبوبے آپ اللہ ہوئے سونے چوچا ہونڈ پیر میرے
 جیندی بانہ پکڑن لچپال میراں لایاں رنجھاؤند پیر میرے
 حافظِ حسرتاں بھری نگاہ دیکھاں کھڑے ہانتوں دند پیر میرے



خشک زباں سار کی دُمنڈاں دروازے دونوں جانے
 در بھری کہانیاں کہوں سُنڈے در جھڑے جاں مانے
 جھان پیرنی ات نوس عین جاتا اوہو ربدنی ات پچانے
 حافظ کون جانے عالی مرتبے نوس ^{رضوانہ علیہ السلام} میر پیر میراں کس شانے



درداں دی اوسار کی جان جہاں گزے وقت سکھالے
 حال شکستہ دل کی سمجھن جھڑے رہن سدا خوجھالے
 او دل سوز فراق نہ جانے تجھے بھانبر عشق نہ بالے
 حافظ جانے خبر دکھاں جس دُکھڑے ہجر دے جالے



ذات کمینی تے میں بدکارن کیوں ماسی دکن جاواں
 صاحب کے پرواہ ہے مینڈا کتے روندڑی نہ مر جاواں

کرم کھاون میں گھر آون جسند صدقے گھول گھماواں
 قدم مبارک چُسم چُسم حافظ اکھیاں نال لگاواں



رات فرادی لڑی لے مینوں نظر پہاڑے وانگ آئے
 بجلی غم دی سرتے کدی کڑکے، کدی دل ادا سڑی چھا جائے
 جھڑی ہنجواندی تدوں لگ ہندی بدن سچنا مذی مینوں یاد
 حافظ بویاں تیریاں سونی سمجھے جنہوں عشق دی اک جلا جائے



ز زاریاں کر کہ ہاریاں میں کوئی وچھڑے سجن ملا دیوے
 میرے پیر میراں محی الدین اگے میرا حال زبُون سنا دیوے
 کوئی دم باقی نہ کوئی رہیا ساتھی سپا پاک جمال دکھا دیوے
 حافظ ترس کر کے میرے حال تھے دیس ماسی کے دوچہ پہنچا دیوے

س، سداسہاگ بہاراو بنائے امن غیر واجہناں سنبھالیانہ
 سر رکھ کے آستاں پاک اُتے مڑ دوسرے درنوں بھالیانہ
 وچہ ہائے دوزخیں و نچ سن اُہ جہناں لائی پریت نوسن پالیانہ
 حافظ صدق یقین دی لوڑاوتھے میرے پیرنے کے نوٹن لالیانہ

○

ششم شمع رخسار حبیب اللہ بنی وانگت وانیاں ہون صدقے
 حوراں زلف و قلیل نوسن دیکھ کے تے پیاں وانگت وانیاں ہون صدقے
 وصل و الری رات نوسن اک جلوہ دیکھ کل نور انیاں ہون صدقے
 حافظ سندیاں ذکر محبوب و لاعاشق وانگت متانیاں ہون صدقے

○

ص صدقے محبوب و شان اتوں حُسن و اڑتے شان و اڑتے بھی
 دیکھ پاک جمال قربان ہون عقلان و اڑتے نمازاں و اڑتے بھی

۲۱۰
 رضوان اللہ تعالیٰ عنہ
 قدمِ محمد سے شاہِ بغداد سے آنکھوں والے تے تاجاں والے بھی
 اوگنہار حافظ تینوں دیکھ کے تے کئی رشک کر دے عملاں والے بھی

○
 ضابطہ کل بلاد اللہ حکمرانوں تے حکمراں پیر میرے
 بی بی پاک جناب مختار کیتا والی کل ولایتاں پیر میرے
 چہنچے قابِ قوسین مقامِ اکرنے مال سرورِ مرسلان پیر میرے
 سانوں خوف کی حشر دے روز والے حافظ کل محافظان پیر میرے

○
 رضوان اللہ تعالیٰ عنہ
 طالع بیدار تے خوش قسمت جہناں طلب جیلان دی اے
 رہندے یاد محبوب سپہِ محو ہر دم ہو خبر نہ شانِ گلخان دی اے
 کعبہ کرے طواف کیا شانِ بالا پیر مینڈے دے آستان دی اے
 حافظ سب گناہ تیرے ڈھک گئے برکت آئیے پاک دامن دی اے

رضوانہ تعلقہ عنہ

ظاہرین اکھاں کدوں نظر آون جلوے پاک محبوب بجان والے

ایتاں مسیحا حقیقتاں ہین جلوے نبی پاک حبیب رحمان والے

دیدل جس کھول کے ڈھڑاے دیکھے اوس انوار یزدان والے

حافظ مورکھاں سمجھیا مثل اپنی نبی پاک سرر عالیشان والے

○

ع، عقل کی دیو سیلیونی، ایسے عمتسل داکم نہ کاج کانی

دیو عقل والا گل ہو دہنداجدوں عشق اندھیر ٹری مجھل آئی

اُریور ہے دائم میرا پیر قائم بوٹی عشق پریم دی جس لائی

حافظ حضرت اعلیٰ توں جاں صدقے مُردتاں بعد بہار آئی

○

غ، غرق دریا مجتتاں دے جہڑا ہو جائے سوئیو جاندا اے!

بے دردی کی دردی قدر جانے درد مند ہی درد نون جاندا اے

زاہد خشک بھیرا کدو عشق منگے کیونکہ عشق اندر خطرہ جاندا ہے
 سجدہ کر کے تعظیم کوئی دلبر انوں ایہنوں وجدایت نشان واسے،
 ہے شرک اسد خیال اسنوں ایہو سکھیا حرف قرآن واسے
 کی وڈیا کھٹیا اوس موزی پایا حسد تھیں لقب شیطان واسے
 اولیا نوں اپنے جہا سمجھے جانو اوہ اوسے خاندان واسے
 جنوں نال محبوباں دے حُب حَافِظ بندہ خاص او پاک حماندا ہے



ف، فخرتے ناز کرینیاں میں میرے پیر میراں میرے گھر آئے
 میرے بھاگ جاگے بعد دتاں د میرے لی مقصد کے بر آئے
 رب کرے ہن چھوڑ نہ جان ماسی مینوں اسیں گلوں پایا ڈر آئے
 متاں زخم آئے ہسے ہون حافظ کئی سالاں دے بعد جو بھر آئے



قن قدر کی لعل جو اہراں می جہاں کو لیاں و نچ بیو پار کیستا
 چھڈ اپنے نبی کریم ^{صلی اللہ علیہ وسلم} تائیں رشتہ انھماں نال اغیار کیستا
 دامن عوث محبوب ^{رضوانہ تعالیٰ عنہ} ترک کر کے کم اپنا تار بے تار کیستا!
 اولیا نول سجھیا غیر اللہ دنیا دار کیستیاں یار کیستا!
 بارگاہ خدا مستبول سونی جس ^{علیہ السلام} بچن نال پیار کیستا
 ہوئے وچہ کلاب مشہور حافظ جہاں قصد دنیا مردار کیستا

○

گوک دلا متاں رب سنیوے تے شاہ میراں گھراون
 نیر بہاؤنی چشموں میں سنڈیو متاں دیکھ کے کرم کمساون
 روئیاں تے گر لاندیاں تائیں لے مستدیں مڑلاون
 حال بے حالاں دیکھ کے حافظ نال پیالے جاون

لے حدیث شریف: *الذی یاجیفہ و طاب لہا کلاب* دنیا مردار ہے اور اگلے طالب کئے ہیں۔

گوہر بار دربار جناب ڈالے دُھماں جیندیاں جگ جہان سارے
 دامن آس امید پھیلا کے تے بیٹھے شاہ گدا سلطان سارے
 قصر شان محبوب بجان اگے نظر آوندے پست مکان سارے
 حافظ پیر کتھے مہیے پیر جہاڈ ہونڈے پیر فقیر جہان سارے



لوگ ظالم کدوں جانے نے درد مند اندے لاندہ حال کی اے
 سرسبزیاں تے چاہڑے عاشقانے نہیں چھیا تساندہ حال کی اے
 مہربانیاں پاک حبیب دیاں ورنہ دیکھ لیندے ساڈا حال کی اے
 صدقے لکھ واری مہینوں اک دارتی ٹھن آ حافظ تیرا حال کی اے



میرا نکتے ساک شہے کوئی شہ جیلاں دی پاک جناب باہجوں
 کوئی مان مان نہ آسرا لے پیر سیراندی پاک جناب باہجوں

رضوانہ تعالیٰ عنہ
 در خواہ نمایاں کون شاہ دستگیر اندی پاک جناب باہجوں

رضوانہ تعالیٰ عنہ
 کون حافظ و مالک خنیاں امیر میر اندی پاک جناب باہجوں



نہ کوئی حامی ہمدم میرا، بے کس کس در جاواں

باہجہ تہاں کوئی سُنڈا تاہیں کسوں حال سناواں!

چھوڑو دیکھ نہ او گنہ ساری رور و ہاڑے پاواں!

رضوانہ تعالیٰ عنہ
 نظر کرم کرو یا شہ مسیراں ولدے مقصد پاواں

حافظ نام مبارک لیسندیاں ہوندیاں دُور بلاواں



و، وقت جو گذریا پن ماہی سارا وقت میرا صنائع ہو گیا

کدوں ویلڑا مڑ ہتھ آوندا اے جہڑا غفلتاں دے چہ کھو گیا

عملاں والڑی کھیتری ہری اُندی جہڑا بی محبتاں ہو گیا

ہو یاد دوتیاں داڈیر کوچ حافظ جدوں سچا نڈا پھیرا ہو گیا



ہتھیں پانتھکڑیاں مینوں میرا کر یو چا منہ کالا

اس رہنڈرتے لے چلو مینوں، جتھوں گزے شانماں والا

رحم کرن میرے حال دے اتے میرا دھوون چا منہ کالا

شاو جیلانی پیر مغلے اسان ماجسزاں دار کھوالا

حافظ جس دل مابھی دسدے او دل کرماں والا



ی یاد ہے اکو یاد مینوں پاک دلبریاں تے کرماں دالیانڈی

سے وردینڈا میراں پاک دلا جہاں شرم اسان کا لیانڈی

کوڑی دوستی کوڑیاں دغے بازاں دنیا دارا پاک بے تالیانڈی

بانہ پکڑ کے چھڈ دے نہیں حافظا غوث پاک کدی متھیں پالیانڈی

نبتہ: فقیر حقیر، سب بار دستگیر دینی اللہ تعالیٰ غلام خورشید عالم لاہور

داستانِ غمِ حصہ دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِكَ الْكَرِیْمِ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِیْنَ شَفِیْعِ الْمَذْنُبِیْنَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ
وَ عَلَى وَآلِهِ الشَّیْخِ السَّیِّدِ عَبْدِ الْقَادِرِ
الْجِیْلَانِیِّ قَدَسَ سِرُّهُ النُّوْرَانِیِّ سُلْطٰنِ
الْاَوْلِیَاءِ وَالْعَارِفِیْنَ وَ عَلَى اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ
وَ ذُرِّیَّاتِهِ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ اَجْمَعِیْنَ

گمندی و سلامتی

تسلیحِ نوحانِ حق ہیں ہر دم بگمائی جملہ اشیاء در زمین و آسمان
کلّ یوم میر ہے انوکھی شان میں مایشاء یفعل اک ان میں
حمد ذاتِ پاک بالا عقل سے کس طرح انسان ناقص کر سکے

التلاکس اے رہمہائے مرسلاں ^{مقلی اللہ عید و اہلہم}
 استانت سجدہ گاہ عاشقان
 التلاکس اے شافعِ روزِ جبرائیل ^{مقلی اللہ عید و اہلہم}
 عفو کن عصیانِ ماہرِ خدا
 التلاکس اے حُبِ تو اجمیات
 نورِ پاکتِ اصلِ جملہ کائنات

التلاکس اے لاؤ لے شاہِ علی ^{کرم بند و جہ}
 دستگیرِ دو جہاں غوثِ جلی ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 اے شہنشاہِ ولایتِ السلام ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 بے حسابِ بے نہایتِ السلام

حافظِ دل سوختہ ناشاد ہے
 بیچھے در پر بلا فریاد ہے

نعت شریف (بزبان عربی)

۱) اَرْجُو لِتَشْفَعَنِي يَوْمَ الْحَزَنِ
يَا مَالِكُ مَلْجَأِي مَاوِي الْمَجْرِمِينَ

۲) بَعَثَ الْكَرِيمُ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادِيًا
وَإِلَى جَمِيعِ الْخَلْقِ خَيْرَ الْمُصَلِّينَ

۳) مِنْ نُورٍ وَجَرَمِكَ نُورَتْ شَمْسُ الضُّحَى
يَا نُورَ مَنْ نُورِ إِلَهِ الْعَالَمِينَ

۴) نُورَ فَوْادِي سَيِّدِي بِضِيَاكَ
يَا هَادِيَ الثَّقَلَيْنِ يَا نُورَ مَبِينِ

۵) خَلَقَ الْحَكِيمُ دَوَاءَ كُلِّ مَوْلِمٍ
وَإِقَاءَ حَضْرَتِكَ عِلَاجَ الْعَاشِقِينَ

۶) يَا صَاحِبَ السُّلْطَانِ يَا عَلَمَ الْهُدَى
فَارْزُقْنِي حُبَّكَ يَا حَبِيبَ الرُّسُلِينَ

أَعْمَالِي سَيِّئَةً وَذَاتِكَ رَاحِمٌ
 ④ اِرْحَمْنِي يَا مَوْلَايَ مَوْلَى الْعَالَمِينَ

وَبِحَاهِ نَحْيِ الدِّينِ ^{رَضِيَ اللهُ عَنْهُ} إِمَامِ الْأَوْلِيَاءِ
 ⑧ لِذُنُوبِي فَاعْفِرْ يَا شَفِيعَ الْمُذْنِبِينَ

سَفَرٌ طَوِيلٌ هَائِلٌ مَا زَادَ لِي
 ⑨ يَا حَافِظِي أَنْصُرْ غَرِيبَ السَّافِرِينَ

ترجمہ ————— (بزبان اردو پنجابی)

اِرْحَمْنِي يَا مَوْلَايَ مَوْلَى الْعَالَمِينَ
 ① اِرْحَمْنِي يَا مَوْلَايَ مَوْلَى الْعَالَمِينَ

ترجمہ: میرے شفاعت کنندہ، میرے آقا و پناہ گاہ
 اور خطا کاروں کے پشت پناہ! مجھے بڑی امید
 ہے کہ آپ بروز قیامت (جو مصیبت اور غم کا
 دن ہے) میری شفاعت فرمائیں گے۔

بڑی امید اے آقا میرے! مجرماں دے رکھولے
 کر سو آپ شفاعت میری روز قیامت والے

بَعَثَ الْكَرِيمَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادِيًا
 وَ إِلَىٰ جَمِيعِ الْخَلْقِ خَيْرَ الْمُضِلِّينَ

۲

ترجمہ: اللہ کریم نے ہر (خاص) قوم کے لئے
 (خاص) رہنما مبعوث فرمایا اور آپ کی ذات
 مقدس (جو بہترین انبیاء ہے) کو تمام مخلوق کا

ہادی بنا کر بھیجا۔

کوئی نبی اک بستی و اک کوئی اک قوم و اک ہادی
 کل مخلوق تے عرب و عجم دے آپ ہو مرسل دی

مِنْ نُورٍ وَجْهِكَ نُورٌ تَنْهَىٰ الضُّلْمَ
 يَا نُورُ مِنْ نُورِ إِلَهِ الْعَالَمِينَ

۳

ترجمہ: شاہنشاہ! آپ کی ذات نورانی اللہ تعالیٰ

کے ذاتی نور سے ہے اور آفتابِ عالمتاب
آپ کے چہرہٴ اقدس کے نور سے روشن
ہے۔

نورِ میٹکھ تھیں روشن سورجِ روشن گل زمانہ
ذاتِ مبارک ذاتی نوروں کی جانے بیگانہ

نَوْرٌ فَوَادِي سَيِّدِي بِضِيَاكَ
يَاهَادِي الثَّقَلَيْنِ يَا نُورُ مَبِينِ ۴

ترجمہ: دونوں عالم کے رہنما اور نورِ تاباں! اپنی
نورانی ضیاء (روشنی) سے میرا دل بھی منور فرما دیجئے

میرا دل بھی نور اپنے تھیں کرو منور شاہ!

نورِ محترم ^{صلوات اللہ علیہ} ماورئی و وجہک ^{صلوات اللہ علیہ} پینڈڑے پشت پناہ!

خَلَقَ الْحَكِيمُ دَوَاءَ كُلِّ مَوْلٍ
وَلِقَاءَ حَضْرَتِكَ عِلَاجُ الْعَاشِقِينَ ۵

ترجمہ: خالق تعالیٰ نے ہر دکھیا کے درد کی دوا
 پیدا کی ہے اور عاشقوں کے مرض کا علاج حضور
 کی ذات والا صفات کا دیدار پاک ہے۔
 ہر دکھ درد و ادوار و پیدا کیتا حق تعالیٰ
 دید تسانی حس دل لگڑاروگ محبت والا

۶

يَا صَاحِبَ السُّلْطَانِ يَا عِلْمَ الْهَدَايِ
 فَارْزُقْنِي حُبَّكَ يَا حَبِيبَ الْمُرْسَلِينَ

ترجمہ: اے غلبہ و قدرت والے بادشاہ، ہدایت
 کے علم (نشان) اور انبیاء و مرسلین کے دلارے!
 مجھے بھی اپنی محبت سے سرفراز فرمائیے۔

غلبہ و قدرت والے شاہان مہر دین اصولاں
 کرو عطا محبت اپنی اے دلدار رسولان

۷

اَنْعَمَ لِي سَيِّئَةٌ وَذَاتُكَ مَرَّاحِمٌ
 اِنْ رَحِمْتَنِي يَا مَوْلَا لَيْلِي مَوْلَى الْعَالَمِينَ

ترجمہ: میرے اعمال سیاہ ہیں پر آپ کی ذات رحیم ہے۔ میرے آقا اور عالمین (تمام جہانوں) کے مولا مجھ پر رحم فرمائیے۔

بھیرے عمل میرے پر آپ دی ذات رحیم نرالی!
رحم کرو اے مولا میرے، کل خلقاں دے والی

وَبِحَاہِ مُحَمَّدٍ الرَّسُولِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا
لَا تُؤْتِيهِمْ سُلْطٰنًا
وَلَا يَنْفَعُهُمْ
شَفَاعَةُ
الَّذِينَ كَفَرُوا
وَلَا يَضُرُّهُمْ
شَفَاعَةُ
الَّذِينَ آمَنُوا
وَلَا يَنْفَعُهُمْ
شَفَاعَةُ
الَّذِينَ كَفَرُوا

ترجمہ: گناہگاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا!
نبوت سئل جناب سلطان الاولیاء والعارفین حضرت
محمی الدین قدس سرہ النورانی میرے گناہ بخشش
دیکھئے۔

حضرت محی الدین ^{رضی اللہ عنہ} دے صدقے سرور کل ہر داراں
بخشنے جرم گناہ سب میرے شافع او گنہاراں

سَفَرٌ طَوِيلٌ مَسَائِلُ مَا نَرَادَ لِي
يَا حَافِظِي أَنْصُرِي غَرِيبَ السَّافِرِينَ

⑨

ترجمہ: میرے محافظ آتا! ایک دور دراز اور
خطرناک سفر درپیش ہے اور میرے پاس
زادِ راہ نہیں۔ غریب الوطن اور نادار ترین مسافر
کی امداد فرمائیے۔

پند و در اور ڈراما مشکل ڈا ہڈ ڈا خرچ نہ راہ داپتے
حافظ کیجئے مدد غریباں چلے سفر اسکے

نعت شریف

مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا

میں نے خدا سے دعا کی کہ میرے جیسے لوگوں کو
محبوبِ خدا شہید ہو دوسرا مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا

میرے جرم و خطا کی شہادت مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا

میں صدقے کلمی والے لوں، آقا و جگ دے رکھوالے توں
 لچ پال ہی میری عرض شہا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 کدی باغِ جنائے بیچ جاویں جئے خوشبو سبھال ہی پاویں جے
 کہیں بعدِ سجود و سلام صبا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 میں ویکھ اپنے اعمالاں توں، اس صاحبِ حسن کمالاں توں
 کراں عرضاں رو رو صبح و مسا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 وچہ بدیاں عمر گزاری اے، غم غم دے دن و ابھاری اے
 کر شفقت صدقہِ غوث و رای مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 دن ہیبت و الرطام شروا سن خیراں یلندڑ اول ڈورا
 میں عاجز برویاں و ابروا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا

۱۔ حدیث شریفہ، ما بین قبری و منبر (روضہ) من ریاض الجنۃ - ترجمہ:

میرے روضہ (آدمس) اور منبر (شریف) کے درمیان جو مقام ہے وہ جنت کے باغات

سے ایک ہن ہے۔

کھل جان نہ عیب نمازے دے، اس پر تقصیر ناوانے دے
 گھٹ پڑا دیوناں عیب چھپا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 اعمالاں نوں جد توں گے، سب نفسی نفسی بولن گے
 ہووے شور قیامت دا برپا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 انگ ساک نہ رشتے داراں نوں جدوں بچپن بار نہ یاراں نوں
 سب انبیا آپ دے تحت لو اُمنوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 اللہ بخشے نال شفاعت دے، جہڑے مجرم ہیں کبار دے
 وچرپاک حدیث دے فرمایا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 سرورِ رسولان ^{صلی اللہ علیہ وسلم} علی، اسے مالک و شافع روزِ جزا
 نہیں مجرماں دا کوئی آپ سوا، مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا
 وَاَمْتَارُوا الْيَوْمَ دہارے نوں، اس حافظ او گنہارے نوں
 یلڈے کملی وارے پاک پیا
 مینوں چھوڑ نہ دیوناں روزِ جزا

کل ملک بلا و الباری صدقہ پختن وا ^{بیم مصلوۃ و السلام}

ترچھی نگاہ ویاں ترچھیاں جھاتاں راز نیازاں وایاں باماں

کر ویاں نے دلداری صدقہ پختن وا ^{بیم مصلوۃ و السلام}

نوری نظر والے نوری کرشمے فیض و کرم والے نورانی چشمے

سدا رہن اسماں تے جاری صدقہ پختن وا ^{بیم مصلوۃ و السلام}

مست کیتے کئی مست نگاہواں اوہو نظر اک میں بھی چاہواں

منظور کرے رب باری صدقہ پختن وا ^{بیم مصلوۃ و السلام}

دکھیا لے والی درد کہانی کون سنے بناں شاہ جیلانی ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}

میری سن لوو گریہ و زاری صدقہ پختن وا ^{بیم مصلوۃ و السلام}

پاگل طوق غلامی والا پیش نظر راں اس شہر والا ^{تہ سیرۃ امیر}

کرے قسمت جیکر باری صدقہ پختن وا ^{بیم مصلوۃ و السلام}

مسن سب آزار و لانگے آسن جد غمخوار و لانگے

دکھ ہوسن دور بیماری صدقہ پختن وا ^{بیم مصلوۃ و السلام}

پچھ لیا آخر پیر لگانے حال تیرا کی سے دیوانے

حل ہو گیاں مشکلاں ساری صدقہ ^{عظیم الصلوٰۃ والسلام} پیر دا

حافظ بھی اک تیر نظر دا ماریا وانگ سو دیاں پھروا

لگا پیر جگرتے کاری صدقہ ^{عظیم الصلوٰۃ والسلام} پیر دا



رازِ حقیقی

بن شاہِ دو عالم صلّ علی کوئی رازِ حقیقی کیا جانے؟

اس مخفی رازِ محبت کو یا مالکِ عرشِ علی جانے

أَنَا كُنْتُ نَبِيًّا فَمَا يَأْتِيهِ نَهْ أَدِمِ ابْوَابِ شَرِّ پيدا

اربابِ عقول ہیں حیرت میں یہ رمز کوئی اہلِ معنا جانے

جس جلو سے ہیں جلوہ نورِ خدا اس جلوہ پنہاں کا بھید بھلا

وہ حاسد و ناسد کیا سمجھے جو صرف اک لفظ ابا جانے

اس عالم ملک میں آتے ہی جو قول اقرار کو بھول گیا
 کیا شانِ شہر لو کلاک لکھا اور شافعِ روزِ جزا جانے
 نہ خلیل و کلیم نہ ہوتے مسیح جو نہ ہوتے شہرِ امی لقبی
 کئے ان کے لئے سب پیدا جہاں خود خالقِ ارض و سما جانے
 مے حبتِ بی جب پی ہی نہیں کسی زاہد خشک اور عالم نے
 پھر کس طرح جانے وہ رازِ روزوں جو عاشقِ بادہ فنا جانے
 اے مفتی عالمِ ناسوتی نہیں واقفِ عالمِ لاہوتی
 تیری منزلِ خاک ہے تو خاک کی کیا علوِ مقامِ دنی جانے
 کہے بشر انہیں ہیں جو نورِ خدا تیری عقل پہ ہے کیوں پر وہ پڑا
 تیرا رو ہے کبتر، صبح و مسا تو شرحِ یک اللہ کیا جانے
 جو ہیں روزِ ازل سے راندے گئے ان نابیناؤں کو اے حافظ
 کب دیدِ عسیر آتی ہے جو دیدِ حق میں پا جانے
 جسے شیخِ مشائخ سے نسبت وہی محرمِ اسرارِ قدرت
 اسے دونوں جہان میں ہے خفتِ عمر نہ تیرے غوثِ دریائے

رفیقانہ نقالی سے

مجھے پوچھتے ہیں میرے ہم مشرب تجھے غوثِ معظم کیسے ملے

جو نہ ڈھونڈے سے ملتے تھے اے حافظِ وہی جانیں یا بختِ ساجانے



میں دیکھ نہ سکیاں ماہی نوں

میں دیکھ نہ سکیاں ماہی نوں جدوں ماہی میں گھر آئے نے

جیویں موسیٰ پاک کوہِ طور ہوئی، انیوں میں نال دیکھ اس نور ہوئی

میرے ہوش جو اس بھلائے نے جدوں ماہی میں گھر آئے نے

اُس جلوے شانِ زالی سی، کسے دیکھی سنی نہ بھالی سی

من موہنے روپ دکھائے نے جدوں ماہی میں گھر آئے نے

اوہ وقت سہاوناں یاد کراں، رہا فیر او سے فریاد کراں

گئے وقت نہ مڑہتہ آئے نے جدوں ماہی میں گھر آئے نے

میںوں خبر نہ سی اچ آون گے، اک جھلک کھاڑ جاون گے

مینڈے سترے بخت جگاٹے نے جدوں ماہی میں گھر آئے نے

شہِ عرب و عجم افلاک کھٹے توڑے ذاتِ کینٹری ناک کھٹے
 شہِ میراں جی کرم کماٹے نے جدوں ماہی میں گھرائے نے
 میں صدقے شاہِ جیلانی دے، جہاں او گنہار نمائی دے
 پا پڑا عیب چھپائے نے، جدوں ماہی میں گھرائے نے
 تیرا حال کی پچھو نے آحافظ، رہی تاب نہ عقل بجا حافظ
 میں تہاں رور و ماڑے پائے نے جدوں ماہی میں گھرائے نے

میں دیکھ نہ سکیاں ماہی نوں
 جدوں ماہی میں گھرائے نے

کافی

کدوں آوندے پینڈڑے ماہی
 میں راہ دیکھاں نت کھلیاں

کدی او پیکاں رور و راہیں اندر و کدی ماراں آہیں
 کروکھیا ہو گئے راہی میں راہ دیکھاں نت کھلیاں

راہ عشقے وانہ چڑھانہ لہندا اس رستے کوئی ویرلاہی پیندا
 جس جان دی نہ پرواہی میں راہ ویکھاں نت کھلیاں
 کون معالج کٹھڑے و لاندرا جوڑنہار جوڑنہارے و لاندرا
 شہ میراں ^{رضی اللہ عنہ} دے باہجہ الہی میں راہ ویکھاں نت کھلیاں
 جس کشتی دے کھیون مارے ^{رضی اللہ عنہ} پیر پیراں میرے پروڈارے
 اس خوف نہ خطر تباہی میں راہ ویکھاں نت کھلیاں
 حامی جہاندے غوث ^{رضی اللہ عنہ} معظم شاہ دو عالم بھی مونس و ہمدم
 اونہاں کر دے نشت پناہی میں راہ ویکھاں نت کھلیاں
 لکھ لکھ شکر سجود گزاراں آج گھر آسن شاہ ابراہاں
 دتی سبحاں آن آگاہی میں راہ ویکھاں نت کھلیاں
 او سیتورل منگل گایے پاک پیارے شگن منایے
 کیا فضل تے فضل الہی میں راہ ویکھاں نت کھلیاں
 شاہ بغداد ویاں کیا شانان ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ} لرزن اہل زمین اسماناں
 سب دیکھ کے ہیت شاہی میں راہ ویکھاں نت کھلیاں

مخترے دن میں بلہاری دیکھ اس حافظہ وی بدکاری
 آفا کرنا نہ بے پرواہی میں راہ دیکھاں نت کھلیاں

کافی

راگو ماہی نوں ساک بنا لیا چھڈ باقی رشتے داریاں

رشتہ نرالا ماہی نرالے

شاہ میراں لچ پالن والے

ڈبیاں بیڑیاں تاریاں

چھڈ باقی رشتے داریاں

یاور نخت نصیب چکیرے

کرن قبول جے ماہی میسے

بخش میری بدکاریاں

چھڈ باقی رشتے داریاں

بولیاں مار نہ مائے بینوں

اس رشتے دی خبر نہ تینوں

روزِ ازل دیاں پاریاں

چھڑ باقی رشتے داریاں

فانیاں نول چھڑ باقیاں نالے

رشتے پاک محبتاں والے

جوڑے کر کر زاریاں

چھڑ باقی رشتے داریاں

اک درمل یانا مال لقیں دے

ہو گئے حل اس صاحب دے

عقدے سبھی دشواریاں

چھڑ باقی رشتے داریاں

۲۳۷
کی کرناں اینہاں رشتیاں تاپیں
توڑ جنہاں نے نبھناں ناہیں
مفتیاں آزاریاں

چھڈ باقی رشتے داریاں

وینا داراں واکی سرمایہ
مولنا رومی نے سچ فرمایا
لعنتِ رب ائے خواریاں

چھڈ باقی رشتے داریاں

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ
مِنْ أُمِّهِ وَأَبِيهِ بَنِئِهِ
وہیکھ مصیبتاں بھاریاں

چھڈ باقی رشتے داریاں

امتی امتی شاہ رسولان
 علی اللہ علیہ وسلم

کہن مریدی شاہ مقبولان
 رضی اللہ عنہ

نازواداؤں واریاں

چھڑ باقی رشتے واریاں

واہ دربار شہر جیسلمانی
 رضی اللہ عنہ

منگنہاراں نوں سلطانی

بلدیاں نے سرداریاں

چھڑ باقی رشتے واریاں

جیوں تڑپے مچھلی بن آہوں

منگاں ایسی تڑپ جہاںوں

عشق دیاں چنگاریاں

چھڑ باقی رشتے واریاں

عہ جناب پیران پر دستگیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ظلمتِ اماں سبجاں دے ویلے
حافظ منکراں نوں جس ویلے
ملین سزائیں کاریاں

چھڈ باقی رشتے واریاں
○

اللہ کرے قبول دعا کہ لگیاں توڑ نہن
اس راہ دے کچھ وکھرنے لیکھے تارواں نوں جدو بدیاں ویکھے
دل جانڈا اے گھبرا کہ لگیاں توڑ نہن
چھوڑ نہ جاو تاں پڑ کے ماہیں دردِ شجائیاں واکوئی ناہیں
جنھوں حال سنائیے جا کہ لگیاں توڑ نہن
میں بے سمجھ نادان نماں لگیاں توڑ نہن جان نہ جاناں
کوئی دے پیغام پہنچا کہ لگیاں توڑ نہن

بھریا اوسید اہی جان لیجے جو نال نصیبیاں توڑ چڑھے جو

کہہ گئے شاہ فرید ^{رحمۃ اللہ علیہ} بجا کہ لگیاں توڑ نہنھن

ایہ لگیاں کوئی نہیں دل لگیاں پاک پیاسنگ نے جدوں لگیاں

تدوں دیندیاں ہوش بھلا کہ لگیاں توڑ نہنھن

صبر قرار نہ ہے دل اکھیاں دل کر لاند اتے وندیاں اکھیاں

بیٹھی راماں تے آس لگا کہ لگیاں توڑ نہنھن

لوڑ نہ جنت نہ جاگیراں جے منظور کرو شہ میراں ^{رحمۃ اللہ علیہ}

اکو عرض ہے شاہنشاہا کہ لگیاں توڑ نہنھن

شاہ شہاں جس تے کرن عنا ^{رحمۃ اللہ علیہ} بخشدے مرتبہ شیخ ولایت

دیندے پل وچ قطب بنا کہ لگیاں توڑ نہنھن

حافظ نوں نہیں تاب طاقت طے کرے منزل لاں نال پاہنت

جگروں نکلے ہمیش صدا کہ لگیاں توڑ نہنھن



نعت شریف

اک پاک نبی جی سے نال میرے دونوں جگ سے
 کوئی کہے آقا شاہِ دو عالم بشر کہے کوئی نورِ مجسم
 کسے ہو روا ہو خیال میرے دونوں جگ سے
 وانگ اسارے مور کہ کہنے کھانڈے پندے اٹھلے ہندے
 جہڑی ذات بے مثل مثال میرے دونوں جگ سے
 نال بھارتاں سب سمجھائے نور من اللہ خود فرمائے
 اس نور واپیکہ جمال میرے دونوں جگ سے
 چار کتاباں پڑھ بے روا تو لیں علم نبی سرورِ عالم
 جہڑے منبع فضل و کمال میرے دونوں جگ سے
 سچا نال پریت نہ لائی ہو عالم جس شان گھٹائی
 اوہا مندرا ہوگ حوال میرے دونوں جگ سے

پڑھ پڑھ علم حدیث اصولاں نندیا کرناں اپنی شاہ رسولان
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس صاحب حسن و جمال میرے دونوں جگ سے

زاہد خشک توں سمجھ نہ جائیں کھوٹے عمل نہیں کم آئیں

ایہ وقت اکی ہوش سنبھال میرے دونوں جگ سے

ملاں ورن نہ ڈرے مارے جس مکتب ویندا عشق ہلاکے

چمکے شاہ اولیٰ و بلاں ^{رضی اللہ عنہما} میرے دونوں جگ سے

حافظ پاک نبی وا ^{صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم} بروا ^{رضی اللہ عنہ} منگتا شاہ میراں دے در وا

پھڑوا من ہو یا نہال میرے دونوں جگ سے



نعت شریف

ظہر حبیب پاک ہیں سرکارِ غوثِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}

سلطان اولیا شہ ابرارِ غوثِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}

شاہِ احم کے لاٹے محبوبِ کرگار
 ماہِ منیرِ حیدرِ کرار غوثِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
 درپوزہ گویں آپ کے شاہانِ روزگار
 گوہرِ قشاں ہے آپ کا دربارِ غوثِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
 گرچہ فلک ہے برسرِ بیدادِ آج کل
 پرواہ نہیں! ہیں میرے مدوگارِ غوثِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
 اُس کا بگاڑ سکتے نہیں کچھ معاندیں
 حامی ہیں جس کے ہمدوم و غمخوارِ غوثِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
 دیتے نہیں ہیں بگڑنے کا م اُس غریب کے
 ہو جائیں جس کے ضامن ہر کارِ غوثِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
 با اعتماد و مخلص و صادق مرید کی
 بانہہ پکڑ چھوڑتے نہیں زینہارِ غوثِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}

پڑ جائے جس پہ آپ کی بس اک نگاہِ ناز
 اُس کے ملک ہیں غاشیہ بروارِ اغوشِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
 شکرِ خدائے برتر و بالا ز سے نصیب!
 ماتھہ آگیا جو دامنِ سرکارِ اغوشِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
 اپنے دیارِ پاک میں اب لیجئے ہلا
 دل اس وطن سے ہو گیا بزارِ اغوشِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}
 حافظ کی آرزو ہے سیمائے درودِ
 اچھا نہ ہو یہ آپ کا بیمارِ اغوشِ پاک ^{رضی اللہ عنہ}

○
کافی

تساں باہجہ ایہہ دل بیمار اے، آو و ڈھولن باہی

تخت ہزار یوں کدماہی آسن گھل سنہیا یا کول بلاسن
 جھنگ لگا نہیں دل زار اے، آو وٹھو لن ماہی
 ہسٹ گیا دل ٹٹرا میرا کراں واٹرا پاٹھو پھیرا
 مینوں صبر نہ چین قرار اے، آو وٹھو لن ماہی
 گذریاں نے کوئی سنجیاں راتاں کی دساں شہانم دیاں باتاں
 سکھ اک تے دکھ ہزار اے، آو وٹھو لن ماہی
 بہتی بیت گئی کچھ باقی ہن تاں جام وصل منڈیے ساتی
 اس زندگی دا کی اعتبار اے، آو وٹھو لن ماہی
 بے درواں نامحرماں تائیں حشر و ہارے نون ملن ہسزائیں
 و تا صاحب نون جنہاں و سار اے، آو وٹھو لن ماہی
 غوث ^{رضی اللہ عنہ} الاعظم پیر جنہاں لے دروڑے نہیں دھکے کھاندے
 اونہاں خوف کی روز شمار اے، آو وٹھو لن ماہی
 ناں نگاہ لکھاں ڈبن مارے پیر میرے نے پارا تارے
 جس یاد کیتا پیرا پار اے، آو وٹھو لن ماہی

فقرِ نزلِ الرطاس شاہِ دینِ دا شاہِ درویشِ محی الدینِ دا
 کسے ورسے نوں فقرِ دی سارے آو وڑھو لہن ماہی
 حافظ بھیس وٹا جہداسے پچھیا آہ کی حال تیرا اسے
 کیتی رو رو ہیں آہ و پکارا اسے آو وڑھو لہن ماہی



دلِ اڈوا جاندا اے

دلِ اکھڑیا پکھڑیا اے تے لگدا نہیں کدھرے
 اللہ جانے کیوں بٹھریا اے تے لگدا نہیں کدھرے
 اکھڑے لاں دیاں اکھڑیاں باتاں چین دینے آرام نہ راتاں
 دلِ اڈوا جاندا اے تے لگدا نہیں کدھرے
 محرم راز نہ ملدا اے کوئی! واقف درو نہ دلدا اے کوئی
 دلِ درواں نے ماریا اے تے لگدا نہیں کدھرے
 شہر سیالاں دے سو پوہی آوے سر دھروا لڑی بازی جولاں

جیندا دل بیگانہ اے تے لگدا نہیں کدھرے
وانگ مسافراں رلیاں جاوے سامنے بیٹھ رو حال بناواں
دل ہو نہ چاہو نہ اے تے لگدا نہیں کدھرے
حافظ غمگین دے غم مٹ جاسن شاہ میراں جد کول بلاسن
دل مدتاں واپل گیا اے تے لگدا نہیں کدھرے

کافی

درپاک اے تے مر جانا ایتھوں نہیں ہلنا
چل وے دلاہن چل ٹر چلیے اپنے پیراں اپل دریلے
چار دنیاں حال سنا ایتھوں نہیں ہلنا
نورث الاعظم پیر نیارے تن من دن سب آپے ل وارے
تسیر لگیاں توڑ نبھانا ایتھوں نہیں ہلنا
طعنے دین سہیلیاں کل مل درج رہے مینوں انیٹر بابل
رہیا ہٹک تے روک زمانا ایتھوں نہیں ہلنا

بے پرواہیوں پیادل ڈروا ہر دم رور و عرضاں کروا
 دل ٹٹیاں ہو رہ نہ مانا، ایتھوں نہیں ہلنا
 ہس ہس کے فرماون ماہی اٹھ جاسا ڈرے درتوں راہی
 سر رکھ کے نہیں اٹھانا، ایتھوں نہیں ہلنا
 در و منداں نون نہ ڈر کارو مویاں نون نہ حافظ مارو
 سا ڈا کیہڑا ہو رٹھکانا، ایتھوں نہیں ہلنا
 حافظ چھدیاں چھدیاں اپیاں آخر لے تقدیراں آیاں
 سانوں وچہ دربار شہانہ، ایتھوں نہیں ہلنا



نعت شریف

دن ڈھل گیو سا جن شام بھئی، اب یجو کھبر یا شاہ عرب
 جیا ترست ہے موراد رشن کو، کرپا کی نجر یا شاہ عرب
 دکھ اک پل موں سب جاوت ہیں، جو طبیب بدینہ آوت ہیں

بن تہا سے پر تم جگت دھنی، موری سونی نگر یا شاہ عرب ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

دینارین شہانم میں تڑپوں، پتا کی کہانی کاسے کہوں

اک پیرن پیر کی آسائے ^{صلی اللہ علیہ وسلم} پھنسی ناؤ بھنور یا شاہ عرب

تورے ہجر فراق میں شاہ ^{صلی اللہ علیہ وسلم} ام موری سدھ بدھ جات رہی بالم

دیو چرنوں میں درشن اپنے بلا بانکے سا نور یا شاہ عرب ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

بلے اپنی دیا سے جو پہننے میں آسن موہ لیو موہے سوپ دکھا

فرمایو کی حافظ اے حال تیرا مورے شام سندریا شاہ عرب ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

رہی من ہی کی من میں اے ری سکھی کوئی بات نیلی سول کہی نہنی

مورے ہوش اڑا یکے چل دیوری طیبہ کی نگر یا شاہ عرب ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

برے کاجوں میں وقت گنواٹے دیو کھونوں سے نیرہائے دیو

یونہی پاک نگر میں حافظ کی کٹی سگری عمر یا شاہ عرب ^{صلی اللہ علیہ وسلم}

در مدح

حضرات پیر سید احمد شرف الدین و پیر سید ابراہیم بہاؤ الدین

رحمہما اللہ تعالیٰ

سید عالی گہر والا تبار	صاحب عرفان جاہ ذی اقتدار
قبلہ گاہم حرزِ جانم با صفا	سید و خیم جناب ^{قدس سرہ} مصطفیٰ
در گلستانِ ولایت شاہِ من	ایں دو گلہائے شگفتہ در چین
شاہِ شرف الدین احمد خوش خصال ^{رحمۃ اللہ علیہ}	منظرِ فضل و کرم صفتِ جمال
سید ابراہیم ذی جاہ و جلال ^{رحمۃ اللہ علیہ}	موردِ لطفِ خدائے ذوالجلال
ردیقِ بلیت بیائے دین بود	پیر حضرت شاہ بہاؤ الدین بود ^{رحمۃ اللہ علیہ}
ہر سگِ دیوث لرزیدہ سے	شاہ گہے در تاب گرفتہ سے
شیخِ راہوں قلبِ اعلمی داشتند	بے نصیبیاں بچو خود پنداشتند
ہر دو صاحبِ جزا و گناہ بالانشین	مجلسِ اہل تصوف اہل دین
قرۃ عینین پیر ^{رحمۃ اللہ علیہ} مصطفیٰ	ہر دو اہل شہزادگان مہربان

از غریب حافظ پر منعم حسنین
خدمتِ شاہِ گو سلام اے مہنشین



نعت شریف

عابدِ پاک کدوں گھر آسو، ویکھن حال بیماراں دا
پاک امام دیاں جو شانان، سمجھ نہ آوندیاں ناداناں
پایا ایسا قرب رباناں، جانن کل اسراراں نوں
آپ مریض مریضاں نالے، شفقناں کروے کرماں والے
عابدِ صابر باہجھ نہ آوے، صبر و لاں بیماراں نوں
اونہاں نال پیار کرنیڈے، جو بیمار ہمیشہ رہندیڈے
اٹھدیڈے بہندیڈے یاو کرنیڈے، کرپل وے اسواراں نوں
راہیا وے کسن ہینڈری زاری وے بیابیں صدقے واری
ڈٹھڑے عابدِ پاک آزاری، جانڈے پکڑ مہاراں نوں

گوا یوب بھی ڈاہڑے صابر نہ کوئی وانگ شاہ عابد صابر
 شاکر ساکت دیکھ مناظر بند کیتا گفتاراں نول
 زینت عابداں شاہ ہدایت صاحب تقویٰ تے ہدایت
 نال غریباں کرن مروت، وٹن فیض ہزاراں نول
 عرض کرے بے عمل نماں آپ بناں نہیں ہوڑھکانا
 روز قیامت نہ چھڈ جاناں عابراں اوگنہاراں نول
 قاصد پاک مدینے جاناں، کر کے عرض ہزار سلاماں
 ایس بیمار و احال سناں، شاہ عابد بیاراں نول
 جس نال کرن پیار محبت ^{رضی اللہ عنہ} شہ ^{رضی اللہ عنہ} بعد اوتے شاہ امامت ^{رضی اللہ عنہ}
 کی کرناں پھر اس خوش قسمت جنت دے گلزاراں نول
 حافظ حضرت ^{رضی اللہ عنہ} اعلیٰ آئے، شہ میراں جد کرم کمائے ^{رضی اللہ عنہ}
 شاہ سجاد بھی دیکھن آئے، حافظ جیسے بیاراں نول ^{رضی اللہ عنہ}



اے دلبر جہات نہ پائی

اے دلبر جہات نہ پائی مدتوں گذر گیاں
 ساری روئیاں عمر و مائی مدتوں گذر گیاں
 لکھ روکاں دل رکھاتا ہیں روئندائے سگوں بھر بھر آہیں
 جدوں یاد سخن وی آئی مدتوں گذر گیاں
 راز نہ جان دیاں سن سکھیاں کھول و تا ایسناں پر غم اکھیاں
 جھڑی ہنجرال وی جد لائی مدتوں گذر گیاں
 کد طسن غمخوار و لاندے بھاری روگ آزار و لاندے
 غم فکر نے جان سُکائی مدتوں گذر گیاں
 ڈب گیا دن ہن شاماں پیاں سنگ چھڑیڈراٹریاں سیاں
 کالی رات ہجروی آئی مدتوں گذر گیاں
 درواں وی گل کم طرفاں نوں بھاوندی اے کد سیدرواں نوں
 کوئی جانے کی پیڑ پرائی مدتوں گذر گیاں

رضی اللہ عنہ ^{علیہ السلام} نائب ملک حبیب میں واری لگڑا اے زخم دے اتے کاری
 کسے مرہم آن نہ لائی مدتاں گذر گیاں
 نال اجازت نہ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ} ہمدرداں میری درد کہانی
 جاوچہ لعنہ اوسنائی مدتاں گذر گیاں
 حال میرے تے رگم جو آیا قاصداں نوں پیا ہس فرمایا
 ایہہ کوئی جا پیدا اے سو دلتی مدتاں گذر گیاں
 اڑے گا نگ سنہیڑا لے کے پیر میرے دے قد میں ٹھہرے کے
 کہیں مندر ٹری کیوں منوں بھلائی مدتاں گذر گیاں
 ہر دم لگیاں رہندیاں آساں اجکل ویس ماہی دے جلاساں
 اے منظور کی نہ آئی مدتاں گذر گیاں
 حافظ تھک گیا جیلڑے کر کے ہو گئے زخم ہرے مڑبھر کے
 رت جہوں بہا روی آئی مدتاں گذر گیاں
 جس بربادی دے سچ آبادی تے حافظ قید اندر آزادی
 اُس قیدوں نہ ملے رہائی مدتاں گذر گیاں

طوق دارِ شاہِ مددِ حسینم از ازل

تاز بر دارِ شہِ کرب و بلا ^{علیہ السلام} ہم خدا و ہم حبیبِ کبریا
 در حدیثِ پاکِ گفتم شاہِ من ^{صلی اللہ علیہ وسلم} در چمنِ شگفتہ دو گلہائے من
 شہر و شہیر ہر دو در بسراں ^{علیہ السلام} ہیں اُمِّ شامِ محبتِ من ہاں
 در روایتِ آمدہ شہزادگان ^{علیہ السلام} سرور آند نو جوانانِ جہاں
 اوست از من ^{علیہ السلام} من شہزادہ حسین ^{علیہ السلام} اوست من! من کہیم شاہِ حسین ^{علیہ السلام}
 ظلمِ ظالمِ صبر و استقلالِ شاہ ^{علیہ السلام} بو الفضولان کے بداند فرقِ راہ
 کرد شاہِ بنیادِ دینِ را استوار ^{علیہ السلام} لعنت اللہ بر جہوداں زینہار
 ہر کہ گرید در فراقِ شاہِ حسین ^{علیہ السلام} حشر گرد و بارِ فاقِ شاہِ حسین ^{علیہ السلام}
 حبتِ شاہِ زینِ جملہ عابدیں ^{علیہ السلام} ہست اقلیدِ جہاںِ اں بالیقین ^{علیہ السلام}
 قاصدِ ہمزورِ مصلحِ کارِ ما ^{علیہ السلام} گررسی در خدمتِ سرکارِ ما ^{علیہ السلام}
 گوئیے از بیدلانِ بیجا صلاں ^{علیہ السلام} عرضِ پروازِ ستارے شاہِ زماں ^{علیہ السلام}
 جز عمر از جامِ محبتِ کن عطا ^{علیہ السلام} صدقہِ محبوبِ حقِ غوثِ الوری ^{علیہ السلام}

غوث اعظم ^{رضی اللہ عنہ} وجہ نور الہدیٰ منکرش وائمہ بیا تم مبتلا
 یک نظر لطف و کرم برین ^{رضی اللہ عنہ} سید الشہداء عزیزیم بے وطن
 من نیم گولاقی دربار شاہ ^{رضی اللہ عنہ} یک محروم نگر و اں پادشاہ
 از من مسکین محبت ^{رضی اللہ عنہ} اہل بیت اصحاب اہل زمین
 صد ہزاراں بار صلوات و سلام ^{رضی اللہ عنہ} گزشتہ منظور با سے یک سلام
 طوق وار شاہ حسینم از ازل ^{رضی اللہ عنہ} حافظائیں فضل رب پ لم یزل

نعت شریف

غلام از غلامان غلام شاہ ^{رضی اللہ عنہ} جیلانی
 مئے حبیب ^{صلی اللہ علیہ وسلم} نبی تو شوم ز جام شاہ ^{رضی اللہ عنہ} جیلانی
 شوم صد بار قربانت اگر مرزہ رساں قاصد ^{رضی اللہ عنہ}
 پیوستم از لب لعنت پیام شاہ ^{رضی اللہ عنہ} جیلانی
 زجاہ و خست شاہم چہ پرسی ہمتسیرین ^{رضی اللہ عنہ}
 کہ از عرش بریں بالا مقام شاہ ^{رضی اللہ عنہ} جیلانی

اگرچہ ہرزہ گو منکر و لے واند ہم عالم
 کرامت و طفولیت صیام شاہ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}
 بلرز و حبش جراراں چو تیغ و دو دمہ آید
 بچنگ و شمنناں بیرون نیام شاہ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}
 بگوید حق "بگو" گویم بفرمود ایں شہر والا ^{رضی اللہ عنہ}
 بدینساں شد کلام حق کلام شاہ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}
 بحمد اللہ ثنا خواہم جناب پیر پیرانم ^{رضی اللہ عنہ}
 ز تو ہر دم خدا خواہم غرام شاہ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}
 مخور غم اے دل نمکیں بگو ہر دم محی الدین ^{رضی اللہ عنہ}
 بود فردا بیوم الدین نظام شاہ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}
 تو بر یک سجده من کیسے پانگشتی برو اعظ
 کنم صد بار صد سجده بنام شاہ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}
 چہ باک از خلق مے گوید کہ دیوانہ شدہ حافظ
 بگرد روز و شب گرد خیام شاہ جیلانی ^{رضی اللہ عنہ}

مہم گوشہ نشین گلشن عرب و عجم حافظ
بہرکت نائب و قائم مقام شاہ جیلانی

کرورحم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ عنہ}
 غم دی گھٹا آگئی کرورحسم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ عنہ}
 برہوں دی آگ بھڑکے، جند ہر دم جلدی اے
 دل بھی بے چین رہے، جاں کٹھدی بلدی اے
 کیسی قضا آگئی کرورحسم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ عنہ}
 زندگی دے دن غم دے، پتے پیت دے جانے نے
 کدوں بینڈے ہمدردی، مینوں کول بلانے نے
 سرتے قضا آگئی، کرورحسم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ عنہ}
 راز محبتاں وا بے درد ہے جاندا کی
 آفت شاہ جیلانی ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ} بیمار محبت دی
 بن کے دوا آگئی، کرورحسم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ عنہ}

اکھیاں دی چپ وے اندر گل راز نیازندی
 عقل نہ سمجھ سکے، گل عشق وے رازاں دی
 مَر کے بفت آگئی، کرور جسم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 سبحناں وے در وے آئے کھڑا اک پیراگی لے
 بے کھور ٹھکانڑا لے پر قسمت جاگی لے
 امن دی جا آگئی، کرور جسم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 گئے دیکھ بیماراں نوں، ماہی نال نصیبیاں وے
 اڈگیاں سب مرصاں، دیکھو فضل طبیبیاں وے
 غیبوں نذا آگئی، کرور جسم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}
 حافظِ دل خستہ پیا کیوں گھبرا نذا لے
 اسیں نہیں ورسے ایہنوں پھر کیوں کر لانا لے
 لے مڑوہ صبا آگئی، کرور جسم کرم شہ میراں ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ}

قصہ درویدائی

قصہ درویدائیاں والا بے میں کھول سناواں
 مگن مے دراوے ناہیں سالان سال و ماواں
 میں دربار شہاں مے لائق ہرگز ہرگز ناہیں
 آپ دستور چھوڑتسا ڈا میں کس ورتے جاواں
 کون سننے فریاد غریباں باہجھتساں شہ میراں
 بناں اجازت جرات ناہیں دل و احال سناواں
 گھمن گھیر غماں وچہ حضرت جان اکلڑی آئی
 کر کے منہ بند او دی جانب روواں تے کلاواں
 کوئی نہ دروی کر ہمدردی چہڑا وروندٹائے
 ملے نہ درواں والٹرا جسٹوں محرم راز بناواں
 دن ویا گیا غفلت اندر شام ہن سرتے آئی
 آخر ویلے قسمت جاگے جاگدیاں شوہ پاواں

راماں پاک تکیندیاں گزری عمر نکڑی ساری
 اوڈے کرا بڑے ویسے اکھیاں فرس چھلواں
 تاہنگ تساڈی رہے ہمیشہ چین نہ دل نوں آئے
 نظر سولڑی ہک ہو جائے حاضر خدمت آواں
 انصاں باہجہ نہ ملدے ماہی نہ بن گریہ زاری
 چھوڑ کے ورد و وظیفے رورور گ پرے گاواں
 من و چہرہ سی ارمان چروکا جے اک جھاتی پاؤن
 جاں بلہاری صد تے واری لکھ لکھ شگن مٹاواں
 ہوش حواس رہے نہ قائم جلوہ ویکھ سجن وا
 حافظ تیرا حال کی اے جد کھپیا نال اوواں
 چار چو فیڑے چکروے کے قسمت مڑ لے آئی
 پاک نبی سرور وا ^{صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم} درہن پھڈ کے مول نہ جاواں
 نام نشان نہ لبھدا تیرا نہ کتے بل دی ڈھوٹی

غوث الاعظم پیر نہ جیکر کر دے لطف نگاہواں
 اپنے پیر سراں وا کرے حافظ لکھ شکرانہ
 صدقہ حضرت شاہ و دو عالم و تیاں بخش خطاواں

دل دیاں باتاں

کوئی دے دل دیاں باتاں ڈھولن ماہی نول
 دل وچر بول کے بولیاں مٹھیاں درواں والیاں لکھیاں چٹھیاں
 بن کاغذ قلم دواتاں ڈھولن ماہی نول
 قاصد لگ قد میں ہمدم دے کہنا کہ کٹھن دن غم دے
 اتے غم دیاں لمیاں راتاں ڈھولن ماہی نول
 وقت دے وقت آجاواں ماہی کتے ظالم چور نہ دے بد راہی
 پارخشاں والیاں جھاتاں ڈھولن ماہی نول
 شکل نہ عقل نہ ذات چنگیری رانجھن نال اے عزت میری
 سب سجدیاں ذات صفاتاں ڈھولن ماہی نول

حافظ دکھیا درودا محرم عرض کرے یا غوثِ معظم ^{رضی اللہ عنہ}
 لکھ وار سلام صلاتاں ڈھولن ماہی نوں



اک وار ماہی منظور کرن

لکھ وار سجدو سلام کراں اک وار ماہی منظور کرن
 رب نور من اللہ فرمائے سانوں نال اشارتاں سجھائے
 گل سمجھ نہ کیوں پھر سیس دھراں لکھ وار سجدو سلام کراں
 میں دیکھ نورانی جھاتاں نوں سن رمنزاں والیاں باتاں نہیں
 سر سجدیوں باہر نہ مول کراں لکھ وار سجدو سلام کراں
 اساں صورت حق پہچان لئی وت سجدیاں جا جان لئی
 تینڈے فتویوں مفتیاہن نہ ڈراں لکھ وار سجدو سلام کراں
 نہیں محرم رازِ محبت و انیری مارناں ایں دم وحدت دا

توں دوئیں ویکھ اک سجدہ کراں لکھ وار سجود سلام کراں
 کہو خود پیا منظر نور اتم سن و عظم جے سجدے کراں پیہم
 انکار کرو بیداد گراں لکھ وار سجود سلام کراں
 مسجود خلایق رب ساری میری عرض سنو صدقے واری
 رکھ سر سجدے و چہ زیر ماں لکھ وار سجود سلام کراں
 بل جان جے حافظ پاک پیا اود مالک کل اطلاق پیا
 قربان کراں آباد گھراں لکھ وار سجود سلام کراں
 اک وار ماہی منظور کرن
 لکھ وار سجود سلام کراں

اکھیں روندیاں دل گرلانداے

جدوں یاد پیادی آندی اے اکھیں روندیاں دل گرلانداے
 کہیں باد صبا جا ڈھولن نوں گھڑی پل چھن چین نہ انداے
 کسے راہی قسمت و اڑے نوں میں ویکھاں کچھ جانڈرے نوں

سنی وانگ تھلاں وچہ مانڈی دے میر احال بے حال بہ جاندا اے

وچہ راہاں کدی کھلوواں میں کدی اندروڑ وڑ روواں میں

رودل دے دکھڑے دھوواں میں جدوں بہتا ہجر ستاندا اے

جیوں آفت و سینڈڑا نیرے اے واہ منزل عشق پریرے اے

میری ژویاں ژویاں عمر گئی اے مگدا نظر نہ آندا اے

دن آئے باغ بہاراں دے پھل جھکے وچہ گلزاراں دے

بناں درشن رانجھن ماہی دے میر اول گلانا جاندا اے

آیا ساون پینگاں پاندیاں نے ستیاں گیت خوشی دکانیاں نے

میںوں بولیاں مارستاندیاں نے کسے بھیری ٹوں سن آندا اے

کئی ہارسنگار بناوندیاں بن بھٹن ولد ار مستاوندیاں

تہک حشر اوہناں دا بد عمل اتے کوہجڑی ٹوں غم کھاندا اے

پراں والیاں اوڈ پرواز کرن زراں والیاں شخڑے ناز کرن

بے پر بے زروا باہجھ سمجھن کپہڑاوردی ورد وند آندا اے

میں صدقے شاہ دو عالم دے جد حضرت ^{صلی اللہ علیہ وسلم} غوث ^{رضی اللہ عنہ} الاعظم دے

جہڑے بروے غوثِ معظّم ^{رضی اللہ عنہ} کے سدا و ہنساں تھے کرم شہانہ کے
سن قدیمی وارٹے قولان فون ہویاں ساراں غوثِ ابدانوں
رکھے مسر سجدے سب ویان نے ملاں شرک کے فتوے لاندائے
کیڈا فضل کرم شہ میراں ^{رضی اللہ عنہ} وا مینوں نال پیارِ حبیبِ خدا
کہیا دس عاقبت کی حال تیرا دل رور و ٹاٹے پاندائے



مینوں ہر دم رہندی آس

مینوں ہر دم رہندی آسے آس پیاتینڈے ملنے وی
ہوسن آسدن بھاگ چگیرے آسن آپ یا ماہی میرے
مینوں سدسن اپنے پاس مینوں ہر دم رہندی آسے آس
قاصد مہتہ منجھ عرض کریں جا دل سٹراہن کدھرے نہ لگدا
وچہ ہجر ہمیش ادا اس مینوں ہر دم رہندی آسے آس

عشق تے عقل دی بن نہ آوے عاقل دی گل کداس بھلے

جس چکھ لئی عشق مٹھاس 'مینوں ہر دم رہندی آس
عقل کرے نت بھگڑے جھیرے عشق کہے چل بھناڈ و ہڑے

بھٹھے غیر نہ آس نہ پاس 'مینوں ہر دم رہندی آس

جس دل عشق نے پایا پھیرا کوچ ہو یا او تھوں عقل دا ڈیرا

اوتھے رہے نہ ہوش حواس 'مینوں ہر دم رہندی آس

عشق و اکبہ وصولن ماہی عقل وے کھڑیاں سمجھ نہ آئی

اساں کر لیا کعبہ راس 'مینوں ہر دم رہندی آس

غوثِ معظّم ^{رضی اللہ عنہ} دی سرکاروں حافظ ایس سخی و رباروں

کوئی مڑیا نہ ہو بے آس 'مینوں ہر دم رہندی آس

پیا تینڈے ملنے دی



کافی

کوئی ماہی دے من بھاویں سُنتیاں عمر گئی
 جاگ دیاں بھی تال نصیبیاں
 درشن پائے پاک حبیبیاں
 کوئی دید پیادی پاویں ، سُنتیاں عمر گئی
 مکر ریادیاں بھر بھر آہیں
 شکوہ کریں پیا بلدے ناہیں
 دل غمیراں نال لگاویں ، سُنتیاں عمر گئی
 عقلمت دے وچہ عمر و مائی
 آپ نہ سمجھیوں عقل نہ آئی
 پیا لوکاں نول سمجھاویں ، سُنتیاں عمر گئی

مالک تینڈڑا شرم کریندا
 عیب تینڈڑے تے پر وے پاندا
 کریں توبہ نہ کدی پھپھیاویں، ستیاں عمر گئی
 روزِ است ازل دی یاری
 قانویں کہہ ہو استراری
 کر قول نہ توڑ نہجاویں، ستیاں عمر گئی
 بن عاشق کدی اے بے دروا
 زاہدین کدی اے نامردا
 پیاکئی کئی روپ وٹاویں، ستیاں عمر گئی
 حافظ رمزاں والیاں باتاں
 آون سمجھ جے حساب گیں راتاں
 سدا جاگ پایا کر لاویں، ستیاں عمر گئی

کافی

مینوں ہمدے دیکھ کے ماہی

ایہہ کوئی ہے دیوانہ راہی

کوئی اڈوا اڈوا آیا!

پراں باہجھ اے پنچھی تیارا

کسے پھایا اے لاکے پھاہی

مینوں ہمدے دیکھ کے ماہی

کھڑا دور پیا کر لاند

نیٹرے آنہ حال سناندا

بیا کیوں دل پیا تراہی

مینوں ہمدے دیکھ کے ماہی

کہے کول تسادڑے رہنا
 مستانیاں وچہ رل بہنا
 نہیں طالب دنیا و جاہی
 مینوں ہسدے دیکھ کے ماہی

نالے دعوتے کرے غلامی
 نالے رشتے دار مدامی
 بن بیٹھا اے خواہ مخواہی
 مینوں ہسدے دیکھ کے ماہی

کدی بیٹھ نو لیکلا رووے
 کدی ہو بے تاب کھلووے
 ایہہ تاں ماریا تیرنگا ہی
 مینوں ہسدے دیکھ کے ماہی

ایہہ دیوانیاں وچہ دیوانہ
 ویتے عاقلاں وچہ فرزانہ
 راہدا سمجھے حال خدا ہی
 مینوں ہمدے دیکھ کے ماہی

در چھوڑ نہ ساڈرا ہلدا
 دیوے بھید کسے نوں نہ ولدا
 ساں بھی لگڑی توڑ نہا ہی
 مینوں ہمدے دیکھ کے ماہی

سنو عرشو فرشیو سارے
 کوئی نال پتھر وے نہ مارے
 ساڈے ایس دیوانڑے شاہی

مینیوں ہسدے دیکھ کے ماہی

پھڑوا من وانگ فقیراں

ہمتھ جوڑ کہاں شہ میراں

شالا کر شو نہ بے پرواہی

مینیوں ہسدے دیکھ کے ماہی

گلاں نال بھارتاں پائے

سچ کہنوں باز نہ آئے

بھاویں ہو جائے کوئی خٹا ہی

مینیوں ہسدے دیکھ کے ماہی

چہڑے غوث پیارے برے

نہیں منگتے اور دروے

چھڑے پھڑا ہر درگاہی

بینوں ہمدے دیکھ کے ماہی

جس سبناں نال لگایاں

جانغیراں نال نبھایاں

نہیں طالب او گراہی

بینوں ہمدے دیکھ کے ماہی

چند جان میں گھول گھماواں

ہک وار پھن شہ شاہاں

کیہڑے لالاں توں ایوں راہی

بینوں ہمدے دیکھ کے راہی

کیا پڑھ میرے افسانے

لکھے کس حافظ دیوانے
 بن کاغذ، قلم، سیاہی
 مینوں ہمدے ویکھے کے ماہی



قَصِيدَةُ النُّعْمَانِ

من تصنیف لطیف امام الائمہ پیشوائے اہل سنت و جماعت

سیدنا حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ

معہ منظوم پنجابی ترجمہ از ناچیز حقیر سب درگاہ عالیہ قادریہ

(حافظ) برکت علی عفی عنہ

نوٹ: قصیدۃ النعمان کی علیحدہ شرح غوثیہ کتب خانہ لاہور دستیاب ہو سکتی ہے



يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ اجْتِنِكَ قَاصِدًا
أَرْجُو رِضَاكَ وَأُحْتَمِنِي بِحِمَاكَ

ترجمہ :- ”اے سرداروں کے سردار (بادشاہوں کے بادشاہ) میں آپ کی خدمت عالیہ میں آپ ہی کا قصد کر کے حاضر ہوا ہوں (قصد خدمت اور شرف زیارت کے سوا اور کوئی غرض یہاں آنے کی نہیں) حضور کی خوشنودی اور رضامندی کا امیدوار ہوں اور آپ کی حمایت میں سب برائیوں سے بچنا چاہتا ہوں۔
تہا ہنگام پاک سخن ویاں لگیاں جداس سرداربانے
وچہ دربار شہانہ آئے قصہ درد سنانے
شاہ شہاں سردار رسولال عرض کراں کرزاری
صرف زیارت مقصد میرا جاں صدقے میں واری

دل وچ لے امیدیاں آیا جے کر کرم کساؤ
 خوشیاں دی کوئی حد نہ میری جے راضی ہو جاؤ
 اک حمایت آپ دی کافی بس ایہو ہی لوڑاں
 جس سرسایہ پاک ^{میں مشیریت} ہی وار ہندیوں نہ اس تھوڑاں

(۲)

وَاللّٰهِ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ اِنَّ لِيْ
 قَلْبًا مَّشْوُقًا لَا يَرُوْمُ سِوَاكَ اَكَا

ترجمہ:- اسے بہترین خلائق (جملہ کائنات اور موجودات
 سے افضل) بخدا میرے پہلو میں ایک ایسا دل ہے جو آپ
 ہی کا شیفتہ ہے۔ اور آپ کی ذاتِ اقدس کے سوا کسی کا
 طلبگار نہیں ہے۔

کل خلتقاں تھیں افضل اتنا قسم خدا دی کھاواں
 ہو گیا اے دل عشقے اندر ڈالواں ڈول تھواواں

نہ کچھ چاہندا نہ من بھاندا باہجہ تساں ہن کوئی
عاشق دی گل عاشق سمجھے جانے ہو نہ کوئی

(۳)

وَبِحَقِّ جَاهِكَ إِنِّي بِكَ مَغْرَمٌ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنِّي أَهْوَاكَ

ترجمہ :- آپ کی بزرگی اور بلند مرتبہ کی قسم میں آپ کا فریضہ
ہوں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ میں آپ کا شیدا ہوں۔

دو ماں جہاناں اندر بندھڑے ہادی پشت پناہا
قسم اچیری شان تساندی عالی مرتبہ شاہا
رب سچے نون معلم سارا حال اس ٹٹڑے دل وا
چٹیک لایا عشق تسانڈڑے اک پل چین نہ دل وا

(۴)

أَنْتَ الَّذِي لَوْلَاكَ مَا خُلِقَ اَصْرَعُ
كَلَّا وَلَا خُلِقَ الْوَرَى لَوْلَاكَ

ترجمہ :- آپ وہ ہیں کہ اگر آپ کی ذاتِ اقدس نہ ہوتی تو کوئی شخص پیدا نہ کیا جاتا بلکہ اگر آپ نہ ہوتے تو جملہ کائنات ہی پیدا نہ ہوتی۔

ذاتِ تساوڑی شماں والی جے رب کسے نہ پیدا
ہندا نہ کوئی آدم زادہ ونیا وچہ ہو پیدا
ہرگز ہرگز کوئی نہ ہندا نہ ایہہ سلسلہ سارا
آپ دی خاطر خالق و مالک کیتا ایڈ پسا را

۵

أَنْتَ الَّذِي مِنْ نُورِكَ الْبَدْرُ الْكُوسِيُّ
وَالشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ بِنُورِ بَهَا كَا

ترجمہ :- آپ وہ ہیں کہ چودھویں رات کے چاند نے روشنی کا لباس آپ کے نور سے پہنا اور سورج بھی آپ کے نورِ حُسن سے روشن ہے۔

روشن نوروں آپ نے حضرت بدر نے روشنی پائی
 مقلی اللہ علیہ وسلم

سُورج نوں بھی نور تساوڑے بخشے اے روشنائی

عقلوں فکروں باہر مایہ و نور بھی دیاں شانان
 مقلی اللہ علیہ وسلم

اندرا لامرکان مکانے چمکیا دو ماں جہسانان

۶

أَنْتَ الَّذِي لَمَّا رُفِعْتَ إِلَى السَّمَاءِ
 بِكَ قَدْ سَمَّيْتُ وَتَزَيَّنْتُ لِسُرَاكَا

ترجمہ :- آپ وہ ہیں کہ جب شبِ معراج میں آسمان پر

لے جائے گئے تو آپ کی بدولت آسمان کو بلند مرتبہ

حاصل ہوا۔ اور آپ کے تشریف لانے سے مزین ہو گیا۔

جد معراج وہی رات نوں رب نے آپ نوں کول بلایا

رنگا رنگ سجاوٹاں نالے عرشِ عظیم سجایا

زینتِ بخشے آسمانان نوں برکت پاک بھی وہی
 مقلی اللہ علیہ وسلم

دن پھر آئے قسمت جاگی جب اسرائیل وحی دی

(۷)

أَنْتَ الَّذِي نَادَاكَ رَبُّكَ مَرْحَبًا
وَلَقَدْ دَعَاكَ لِقُرْبِهِ وَحَبَاكَ

ترجمہ :- آپ وہ ہیں کہ آپ کے پروردگار نے آپ کو مرحبا
کہہ کر پکارا۔ اور اپنے قرب کے لیے بلایا اور بخشا جو کچھ کہہ بخشا۔

استقبال خدا خود کیتا حوراں شگن منائے
سرور نبیاں شاہ رسول اللہ ﷺ جد عثمان تھے آئے
ان آوازے مرحبا مرحبا! پاک حلیب پیاسے
ہور بھی میڑے ہور بھی میڑے ایسے ہی دلارے

(۸)

أَنْتَ الَّذِي فِينَا سَأَلْتَ شَفَاعَةً
لِّبَاكَ رَبُّكَ لَمْ تَكُنْ لِسِوَاكَ

ترجمہ :- یہ آپ ہی کی شان ہے کہ جب آپ نے ہمارے
بارے میں شفاعت کا سوال کیا تو آپ کے پروردگار نے
پکار کر کہہ دیا۔ یہ مرتبہ سوائے آپ کے کسی کا نہیں ہے۔

وصل وصال دیاں جد گھڑیاں محبوباں تے آیاں
گلاں راز نیاز شفاعت وایاں مٹ فرمایاں
رب نے کہا لبتیک حبیباً! یا ہجوں آپ نہ کوئی
اس منصب سے لائق جسٹوں وچہ درگاہے ڈھوئی

۹

أَنْتَ الَّذِي لَمَّا تَوَسَّلَ آدَمُ
مِنْ نَرَالَةِ بَيْتِكَ فَازَ وَهُوَ آبَاكَ

ترجمہ :- آپ وہ ہیں کہ جب حضرت آدم علیہ السلام
نے اپنی لغزش کے بارے میں آپ کو وسیلہ ٹھہرایا
تو کامیاب ہوئے۔ حالانکہ وہ آپ کے جد بزرگوار ہیں۔

او کڑوی لے جہڑا کھڑا آپ نوں یاد کریندا
 صدقے جاسیے نور بی لول مدد اس وی فریندا
 حضرت اوم جد سرور وی بنی مصیبت بھاری
 پکڑوسیلڑا حیلڑا کیتا بخش و تار ب باری

۱۰

وَبِكَ الْخَلِيلُ دَاعَا عَادَتْ نَارُهُ
 بَرْدًا وَقَدْ خَدَّتْ بِنُورِ سَنَاكَ

ترجمہ :- اور آپ ہی کے ذریعے حضرت ابراہیم علیہ السلام
 نے دُعا کی تو ان کی آگ سرد ہو گئی اور آپ کے جمال کے
 نور سے بجھ گئی۔

ابراہیم خلیل چمچہ وچہ جد سرور نے پایا
 بلدی آگ وچہ نور تساورے امن امان بچایا
 آگ سرور وی نے جد و ٹھٹھرا جلوہ پاک سخن دا

اندرا تیش ہر انگیارہ بنیا پھل چسمن وا

(۱۱)

وَدَاكَ أَيُّوبُ لِضُرْمَسَّهٖ
فَأَزِيلَ عَنْهُ الضُّرْحَيْنِ دَاكََا

ترجمہ :- اور حضرت ایوب علیہ السلام نے اس مصیبت اور سختی میں آپ کو پکارا جو انہیں پہنچی تھی۔ پس جس وقت انہوں نے آپ کو (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو) یاد کیا ان کی مصیبت جاتی رہی۔

صابر نبی ایوب ^{علیہ السلام} ولارا ازماشس وچہ آیا
بھار مصیبتاں چایا سرتے دروازہ کھرکایا
نام لیاں سب دور بلائیں مرض الم وکھ سارے
جانڈے نظر نہ آندے جہدم و ہندے ہی پیارے

۱۲

وَبِكَ الْمَسِيحِ آتَىٰ بِشِيرَافٍ مَّخْبِرًا
بِصِفَاتٍ حُسْنِكَ مَلِدِحًا بَعْلًا كَا

ترجمہ :- اور یہ آپ ہی کی ذاتِ بابرکات ہے جن کے
متعلق حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اگر خوشخبری دی حضور
کے حسن و جمال کے اوصاف بیان کئے اور آپ کے علو
شان و مرتبہ کی مدح سرائی کی۔

حضرت عیسیٰ ^{علیہ السلام} روح اللہ بھی جدت شریف لیائے
پاک حبیب ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کی آمد والٹے مڑوے آن سنائے
حسن و جمال ویاں کر صفات و سیاں اچیاں شانان
بعد اساوڑے آسن حضرت سرور ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کل سلطانان

۱۳

وَكذَٰلِكَ مُوسَىٰ لَمَرْزَلٍ مُّتَوَسِّلًا
بِكَ فِي الْقِيَامَةِ يَحْتَمِي بِجَمَا كَا

ترجمہ :- اور اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہمیشہ دنیا میں آپ کا وسیلہ پکڑا اور قیامت میں بھی آپ کے ظلِ حمایت میں پناہ لیں گے۔

پکڑو وسیلہ شاہِ دو عالم سادڑے ^{صلی اللہ علیہ وسلم} بی پناہ کے ^{صلی اللہ علیہ وسلم}
زندگی سے دن حضرت موسیٰ ^{صلی اللہ علیہ وسلم} اینویں سداگدے
ڈھونڈن آر قیامت نون بھی وقت مصیبت بھاری
جسدن باہجھ تسادڑے حضرت ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کرسی کوئی یاری

۱۴

وَالْأَنْبِيَاءُ وَكُلٌّ خَلَقٍ فِي الْوَرَى
وَالرُّسُلُ وَالْأَمْلَاكُ تَحْتَ لَوَاكَا

ترجمہ :- جملہ انبیاء و رسل اور ساری مخلوق فرشتے اور ملائکہ (قیامت کے دن) آپ کے جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔

بلک ملائک ہو رخللاق انبیا مرسل سارے
 کتے پناہ نہ ملی جس دن کرسی رب تبارے
 ہوسن پیٹھ علم شاہانہ حداو ویلڑا آیا
 صدقے جائیے پاک بی سے کیدرا کرم کمایا
 منہ پندھو آبرہم

۱۵

لَاكَ مَعْجَزَاتٌ أَعْجَزَتْ كُلَّ الْوَرَثِ
 وَفَضَائِلٌ جَلَّتْ فَلَيْسَ تَحَاكَا

ترجمہ :- آپ کے ایسے معجزات ہیں جنہوں نے تمام
 مخلوق کو عاجز کر دیا اور ایسے فضائل جلیبہ ہیں۔ جو بیان
 نہیں ہو سکتے۔

معجزیاں دی حد نہ کافی آپ نے جو دکھلائے
 سگر سیا نے ویکھ جنہا تہوں حیرت یوچہ آئے

شاماں دے اوصاف فضائل وچہ بیان نہ آون
 لکھن لکھ ہزاراں بل کے لکھے مول نہ جاون

(۱۶)

نَطَقَ الذَّرَاعُ بِسَبِّهِ لَكَ مُعَلِنًا
 وَالضَّبُّ قَدْ لَبَّأَكَ حِينَ آتَاكَ

ترجمہ :- بکری کے شانہ نے علی الاعلان کہہ دیا کہ میں ہراؤد
 ہوں۔ اور گوہ جب حاضر ہوئی تو اس نے بیک
 کہی :-

بجھتے ہوئے گوشت ویکھ اک عورت دی مٹکاری
 میں ہاں زہراؤدہ حضرت ^{صلی اللہ علیہ وسلم} اوبوں عرض گزاری
 گوہ بولی بیک میں واری حاضر خدمت آئی
 پتھے آپ رسول ^{صلی اللہ علیہ وسلم} خدا دے اسوچہ شک نہ کافی

○

۱۷

وَالذِّئْبُ جَاءَكَ وَالغَزَالَةُ قَدَّاتَتْ
بِكَ تَسْجِيرًا وَتَحْتَمِي بِجَمَاكَ

ترجمہ :- بھڑیا، نیر ہرنی آپ کی حمایت کے طالب
اور آپ سے پناہ کے خواستگار ہو کر حاضر خدمت
ہوئے۔

جد تصدیق رسالت کیتی اک بھگیاڑ سیانے
لے ایمان یہودی آیا سن اس دے افسانے
ہرنی نے آعرض گزار کی کیسے پشت پناہی
کر و حمایت میری حضرت پھس گیاں چہ پناہی

۱۸

وَكَذَّالُوحُوشُ أَتَتْ إِلَيْكَ وَسَلَّتْ
وَشَكَالْبَعِيرُ إِلَيْكَ حِينَ رَاكَ

ترجمہ :- اور اسی طرح وحشی جانور بھی آپ کی خدمت
میں حاضر ہوئے اور سلام عرض کیا اور اونٹ نے جب
آپ کو دیکھا تو آپ کے پاس شکایت کی :-

اینبویں ہور درندے وحشی آن سلامی دیندے
سن تعریف شہماں کمی بندے اپنا آپ تپیندے
ظالم اتنی عقل نہ رکھدے جتنی اونٹ ناوانا
دیکھتساں نوں حال سناندا چوں اک مروسیانا

۱۹

وَدَعَوْتَ أَشْجَارًا اِتِّكَ مَطِيعَةً
وَسَعَتْ إِلَيْكَ جُبَيْبَةً لِنِدَاكَ

ترجمہ ۱- آپ نے درختوں کو بلایا۔ وہ سب کے سب
فرمانبردار ہو کر حاضر خدمت ہوئے اور آپ کی آواز مبارک
کا جواب دینے کے لئے آپ کی طرف دڑتے ہوئے آئے۔

رکھ بے بان بھی جس میں حضرت ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کی مبارک پانی سے
 واس غلاماں برویاں وانگروں حاضر حضرت سے
 جیوں مستانے عشق دیوانے بھیرے دے آفرین
 پاک آواز پیاری آپ کی جس ویلے سن پادون

۲۰

وَالْمَاءُ قَاضٍ بِرَأْحَتِكَ وَبَسْتَحْتِ
 صَمْرُ الْحَصَى بِالْفَضْلِ فِي يَمِينَا كَا

ترجمہ ۱۔ اور پانی جاری ہوا آپ کی (مبارک) ہتھیلیوں سے
 (یعنی انگلیوں) سے اور سخت لکڑیوں نے آپ کے دایرے
 دست مبارک میں تسبیح کہی۔

پانی باہر پیا شکر جہ فریادی آیا
 انگلیوں کرپٹے جاری معجزہ عجیب دکھایا
 سچے دست مبارک اندر کس کس قسمتوں والے

پڑھدے کلمہ پاک بھی ^{مترادف: عبادت} دانتیں سماں رہدیاں نالے

(۲۱)

وَعَلَيْكَ ظَلَلْتُ الْعِجَامَةَ فِي الْوَرَى
وَالْجِذْعُ حَنَّ إِلَى كَرِيمٍ لِقَا كَا

ترجمہ:- اور مخلوق میں بادل نے صرف آپ ہی پر سایہ
کیا اور کھجور کا تنہ (ستونِ حنّانہ) آپ کی مقدس ملاقات کے
لئے فاروقِ قطار روکنے لگا۔

ساری خلقت اندر بدلاں آپ وی مثل نہ پایا
کر پہچان ہمیشہ کروے سرِ اقدس تے سایا
وانگ ایانیاں رنماں آہیں مار ستونِ حنّانہ
چند لبال اُتے رہا آئی میل حبیب ^{مترادف: پیغمبر} یگانہ



۲۲

وَكذَٰكَ لَا أَثَرَ لِسَيِّئِكَ فِي الثَّرَى
وَالصَّخْرُ قَدْ عَاصَتْ بِهِ قَدَمَا كَا

ترجمہ :- اور اسی طرح آپ کے چلنے کا نشان زمین پر
نہ ہوتا تھا اور بسا اوقات آپ کے قدم مبارک پتھر میں
اثر گئے۔

چال انوکھی معجزے والی نازاں نال چلیندے
زم تے زم زم زینے اُتے کوئی نشان پیندے
قدم مبارک جیکر رکھدے سخت توں سخت پتھرتے
کھب جاندا جیوں موم وے اندرین نشان جھرتے

۲۳

وَشَفِيَّتْ ذَا الْعَاهَاتِ مِنْ أَمْرَاضِهِ
وَمَلَأَتْ كُلَّ الْأَرْضِ مِنْ جَدْوَاكَ

ترجمہ :- اور آپ نے تمام مریضوں کو بیماریوں سے شفا
عطا فرمائی اور اپنی جو دوسخا سے تمام روئے زمین کو بھر
دیا۔

مرضاں وارٹے جو درآندے اچھے ہو ہو جانڈے
غیر عقیدہ ظالم بھڑے حسد اندر مر جانڈے
جو دوسخا وے ویہن سمندر آپ وی کل زینے
خالی رہندے قسمتوں مارے جہڑے غیر یقینے

۲۲

وَرَدَّتْ عَيْنٌ قَتَادَةَ بَعْدَ الْعَمَى
وَإِبْنُ الْحَصِينِ شَفِيئَهُ بِشِفَاكَ

ترجمہ :- اور آپ نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کی آنکھ نابینا ہونے کے بعد پھر وی (درست کر دی) اور
ابن حصین کو اپنے فضل و کرم سے بیماری سے شفا بخشی۔

ابن نعمان ^{رضی اللہ عنہ} قنادہ جس اکھ کھو بیٹھے بیٹائی
 آپ نے دو جی نالوں کیتی روشن دون سوائی
 لگا سینے تیر جدوں سی ابن ^{رضی اللہ عنہ} حصین صحابی
 لالعب وین اقدس تھیں بخشی آپ شفا سی

(۲۵)

وَكَاذًا خَبِيئًا وَابْنَ عَفْرَا بَعْدَ مَا
 جَرِحَا شَفِيئَتَهُمَا بِلَيْسِ يَدَا كَا

ترجمہ :- اور اسی طرح جب حضرت خلیب اور ابن عفر
 زخمی ہو گئے۔ تو آپ نے اپنے دونوں (مبارک) ہاتھوں
 سے مس فرما کر ان کو اچھا کر دیا۔

نیک نہاد ابن عفر ^{رضی اللہ عنہ} اٹے پاک خلیب ^{رضی اللہ عنہ} دلائے
 زخمی ہو گئے بدر و ہارے آپ لے یار پیارے
 اک پل لے وچہ اچھے کیتے نم لے بوجھ تارے

زخماں تے لامرہم لب وی پاک طیب نیلے
علیٰ رضی اللہ عنہ

۲۶

وَعَلِيَّانِ الْمُرْمَدَا إِذْ دَاوَيْتَهُ
فِي خَيْرِ فِشْفَى بِطِيبِ لَبَاكَ

ترجمہ :- خیر کے دن حضرت علی کرم اللہ وجہہ جو آشوب
چشم کے مرض میں مبتلا تھے۔ جب آپ نے اپنی گندم
گوں لب کی خوشبو سے ان کا علاج فرمایا تو وہ شفا یاب ہو گئے

نصرت والٹرا جھنڈا دیون خاطر شاہ علی نون

خیر والٹے دن سد گھلیا ربدے خاص ولی نون

اکھیاں دکھریاں نال او آسے سن فرمان شہانڈا

دور کیتا دکھ درد الم سب لالعباب دماندا



(۲۷)

وَسَأَلْتِ رَبَّكَ فِي ابْنِ جَابِرٍ الَّذِي
قَدْ مَاتَ أَحْيَاءُ وَقَدْ أَرْضَاكَ

ترجمہ ۱۔ آپ نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے
لڑکے کے حق میں جو واصل بحق ہو چکے تھے اپنے پروردگار
کی جناب میں دعا فرمائی اللہ تعالیٰ نے ان کو زندہ کر دیا۔
اور آپ کو راضی کیا۔

حضرت جابر عاشق صادق سونہیاں قہمتاں والے
آئے آپ دے گھر وچہ نبی مکرم رحمتاں والے
رب نے آپ نوں راضی کیتا معجزہ عجب دکھایا
صاحبزادیاں حضرت جابر زندہ کر دکھلایا

(۲۸)

شَاءَ قَسَسْتُ لِأَقْرَبِ عِبْدِي السَّيِّئِ
نَشَفْتُ فِدْرَتُ مِنْ شِفَارِقِيَا كَا

ترجمہ :- اُمّ معبد کی بکری جس کا دودھ خشک ہو چکا تھا آپ نے اپنے دست مبارک سے اس کو مس کیا (پھوڑا) وہ آپ کی دعا کی برکت سے دودھاری ہو گئی ۔

رضی اللہ عنہا
اُمّ معبد کی اک بکری دودھ نہ دیوں والی
نال نصیبیاں گزرے اس راہ عرب عجم سے صلی اللہ علیہ وسلم والی
خشک تھناں نون مس جو کیتا دست مبارک کا نالے
ہو گئے جاری چشمے دودھ سے تھک گئے پیوں والے

(۲۹)

وَدَعَوْتَ عَامَ الْقَحْطِ رَبَّكَ مُعَلِنًا
فَانْهَلَ قَطْرُ السَّحْبِ حِينَ دَعَاكَ

ترجمہ ۱۔ اور قحط کے برس آپ نے اعلانیہ اپنے پروردگار سے دعا کی۔ پس آپ کا دعا کرنا ہی تھا کہ مینہ برسنے لگا۔
قحط پیا آئے اک اعرابی ' مسجد نبوی آیا

مر گئے حضرت بارش با بھوں اس نے شور مچایا
 ہتھ اٹھائے جھٹ پٹ آئے بدل حتماں والے
 برسے جل تھل ہو گیا بھر گیاں سکیاں ندیاں نالے

۳۰

وَدَعَوْتَ كُلَّ الْخَلْقِ فَأَنقَادُوا إِلَيَّ
 دَعْوَاكَ طَوْعًا سَامِعِينَ نِدَاكَ

ترجمہ :- آپ نے تمام مخلوق کو دعوتِ اسلام دی۔ آواز
 مبارک سنتے ہی سب فرمانبردار بن کر برضا و رغبت چلے
 آئے (یعنی خوشی خوشی دعوت قبول کی)

راہ رسیدی طرف بکایا ساری خلقت تائیں
 سن آواز مبارک آئے ہر نگروں ہر جاہیں
 کیا امیر غریب سبھی نے آکے کیس نوائے
 نال خوشی دے آپ دے سارے حکم سچائے آئے

۳۱

وَحَفِضَتْ دِينَ الْكُفْرِ يَا عَلْمَ الْهُدَى
وَرَفَعَتْ دِينَكَ فَاسْتَقَامَ هَذَا كَمَا

ترجمہ :- اسے وہ ذاتِ پاک جو ہدایت کا نشان ہیں آپ
نے ملتِ کفر کو پست کیا اور اپنے دین کو بلند کیا۔ پس
آپ کی ہدایت مضبوط ہو گئی۔

اے نشانِ ہدایت آقا! ساڑھے پست پنا ہا!
ملتِ کفر نوں ڈونگرے ٹوے سٹیا عالی جا!
اچا کیتا دین اپنے نوں دور ہو یاں مگر اہیاں
اگر پچھم پورب دکھن کیتیاں جگ و شایاں

۳۲

أَعْدَاكَ عَادُوا فِي الْقَلْبِ جَهَنَّمِ
صَرَعِي وَقَدْ حَرَمُوا الرِّضَى بِجَفَا كَمَا

ترجمہ ۱۔ آپ کے دشمن اپنی نادانی کے باعث پچھ کر پرانے
کنوئیں میں رہ گئے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زیادتیاں
اور جبر و جفا کرنے کی وجہ سے آپ کی رحمت اور اللہ کی
خوشنودی سے محروم رہ گئے۔

آپ دے دشمنوں سمجھ نہ آئی آپ کی شان نرالی
سٹے گئے اک کھوہ ویرانے سخت مصیبت حالی
دکھ ایذا پہنچاؤں والے پاک نبی سرور لوں
دورخ جانڈے، مول نہ بھانڈے رب خالق اکبروں

۳۲

فِي يَوْمٍ بَدْرٍ قَدْ آتَيْتَكَ مَلَائِكُ
مِنْ عِنْدِ رَبِّكَ قَاتَلْتَ أَعْدَاكَ

ترجمہ ۱۔ جنگ بدر کے دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرشتے
حاضر خدمت ہوئے اور آپ کے دشمنوں سے لڑے
اور ان کو قتل کیا۔

بیدرواڑے حق دی طرفوں لڑن ملائک ائے
 تال کفلاں نامہ بخاراں آپوں رب فرمائے
 آپ دے دشمنان تائیں وودو ڈھیر تے ڈھیر لگانے
 نظر نہ آون کم ریدے سمجھ کسے نہ آندے

۳۳

وَالْفَتْحُ جَاءَكَ يَوْمَ قَتَبِكَ مَكَّةَ
 وَالتَّضَرُّبُ فِي الْأَحْزَابِ قَدْ وَأَنَا كَا

تو جہمہ بر اور فتح مکہ کے دن فتح نے آپ کے قدم
 چومے اور نصرت الہی آپ کو جنگ احزاب کے دن
 پہنچی۔

لگے دے وچہ داخل ہوئے جسدن ساڈرے ہادی
 پختے قدم فتح نے آکے گھر گھر ہو گئی شادی
 اینویں جنگ احزاب دے اندر نصرت دعون الہی

فوج کفار راں پا تھر تھلی کیتی سخت تباہی

(۳۵)

هُودٌ وَيُونُسٌ مِّنْ بَيْنِكَ تَجْمَلًا
وَجَمَالَ يُوسُفَ مِّنْ ضِيَاءِ سَنَاكَ

ترجمہ ۱۔ آپ ہی کی بہارِ حُسن سے حصہ پا کر حضرت ہود اور
حضرت یونس علیہما السلام صاحبِ حُسن و جمال ہو گئے اور
حضرت یوسف علیہ السلام کا حُسن بھی آپ ہی کے آفتابِ حُسن
کی ضیاء ہے۔

یونس و ہود نونِ حُسن نیا را آپ دی حُسن بہاروں
چہ کنعان بھی روشن ہو یا آپ سے نور انواروں
جو بن روپِ جمال سبھی نے پائے اس درباروں
جنوں ملیا جو کچھ ملیا ملیا آپ دی پاروں



۳۶

فَقَدْ فَتَّتَ يَاطُّهُ أَجْمِيعَ الْإِنْبِيَاءِ
طُرّاً فَبِحَانَ الَّذِي أَسْرَاكَ

ترجمہ ۱۔ یا طہ! بلاشبہ حضور کو تمام انبیاء علیہم السلام
پر فوقیت حاصل ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے آپ کو
شبِ معراج عالم بالا کی سیر کرائی۔

اک لکھ کئی ہزار پیغمبر اچھاں شانوں والے
جو فوقیت آپ نوں حاصل کئے نہ کرناں والے
اوس مقام واطہ حضرت انت ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کسے نہ پایا
راتوں رات اس ذات منترای جس دایر کرایا

۳۷

وَاللّٰهُ يَأْتِيَنَّكَ لَمَّا تَخْتَبِي
فِي الْعَالَمِينَ وَحَقِّ مَنْ أَنْبَاكَ

ترجمہ :- اللہ کی قسم ہے یا حضرت ^{صلی اللہ علیہ وسلم} میں (اے سردار) آپ کی مثل تمام مخلوقات میں کوئی نہیں ہے اور میں یہ اس ذات کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس نے آپ کو نبی بنایا۔

آپ وہی مثل نہ ہو یا ہوسے اے سردار یگانے ایسے گلوں پہچانے جانے اپنے تھے یگانے قسم خداوی جہڑا آپ نوں نبی بساون والا
بَشَرٌ مِّثْلَنَا أَكْهَنَ وَالْءِ كَرْنَ اِپْا مَنَهْ كَالَا

۳۸

عَنْ وَصْفِكَ الشُّعْرَاءُ يَا مَدْرِيثُ
عَجَزُوا وَكَلُوا مِنْ صِفَاتِ عَلَاكَ

ترجمہ :- اے پیارے مدثر (جہڑٹ مارنے والے) تمام شعرا آپ کے اوصاف حمیدہ بیان کرنے سے عاجز ہیں۔ اور آپ کی صفات عالیہ کا اظہار کرنے سے قاصر ہیں (یعنی بیان

کرتے کرتے تھک کر بیٹھ رہے ہیں۔ پھر بھی جملہ اوصاف

عالیہ احاطہ تحریر میں نہیں لاسکے،

یا مگر تیرے جھرمٹ مارن والے پندرے پندرے شاما

وصف تیرے سمجھ نہ آون سب تمہیں عالی جاہ!

جتنے شاعر فن سے باہر لا لا زور چپارے

تھک گئے لکھدے لکھدے وصفوں عاجز آگئے سارے

(۳۹)

اِنْجِيلٌ عِيسَىٰ قَدْ آتَىٰ بِكَ مُخْبِرًا
وَلَنَا الْكِتَابُ آتَىٰ بِمَدْحٍ حُلَاكَا

ترجمہ :- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل آتری تو آپ کی

خبر دیتی ہوئی اور ہمارا قرآن بھی آپ کے حلیوں کی طرح

میں آیا۔

حضرت عیسیٰ ^{علیہ السلام} کی انجیل بھی و تڑپی آن اگا ہی

آپ دی آمد دی خوشخبری اے محبوب ^{صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم} اگھی
 ایہہ قرآن جو آپ دے صدقے ملیا اساں غلاماں
 تلچے پاک دی طرح کریندا، خبر نہیں ناواناں

(۲۰)

مَا ذَا يَقُولُ الْمَارِحُونَ وَمَا عَسَى
 أَنْ يَجْمَعَ الْكُتَّابُ مِنْ مَعْنَاكَ

ترجمہ :- آپ کے مداح آپ کی تعریف میں کیا کہہ سکتے ہیں
 کیونکہ یہ ممکن ہی نہیں کہ لکھنے والے آپ کی سیرت و صورت
 معنوی اور ادھان حمیدہ سے کچھ تحریر میں لاسکیں۔
 مدح خوان تساؤڑے حضرت ^{صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم} دچہ تعریف تساؤڑی
 کی لکھن جدشان انوکھی عقلوں باہرا ساؤڑی
 لکھ سکین کدی ہو نہیں سکدا قلم اٹھا دن والے
 ذرہ بھر حقیقت آپ دی اے محبوب ^{صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم} لالے

(۴۱)

وَاللّٰهُ لَوَ اَنَّ الْبَحَارَ مِدَادُهُمْ
وَالشُّعْبُ اَقْلَامُ جُعِلْنَ لِذَا كَا

(۴۲)

لَمْ يَقْدِرِ الثَّقَلَانِ يَجْمَعُ نَزْرَةَ
اَبَدًا وَمَا سَطَاعُو اَلَهُ اِدْرَا كَا

ترجمہ ۱۔ اللہ تعالیٰ کی قسم! اگر تمام سمندر ان کی روشنائی ہو
جائیں اور تمام روئے زمین کے درخت قلم بناویں جائیں اور
تمام گروہ جن و انسان (یا ساکنان ارض و سما) مل کر اڑی ہوئی
کازور لگائیں۔ بایں ہمہ آپ کے مکارم و اوصاف جمیلہ سے
ایک ذرہ بھر بھی نہ لکھ سکیں۔ لکھنا تو درکنار اس کا ادراک بھی نہ کر سکیں۔

جتنے ہیں سمندر سارے جے ہو جان سیاہی

قلماں کپ بنائے جیکر ہر بوٹا ہر کاہی

جن انسان اکٹھے ہو کے لکھ تدبیر لڑا دن
 اک ادھا کوئی وصف شہاندار مل لکھنا چاہوں
 عقول فکروں پے پر پے لکھے کون لکھائے
 من سرائی شان نرالی سمجھ کسے نہ آئے

(۴۳)

بِكَلِي قَلِيْبُ مَغْرَمُ يَاسِيْدِي
 وَحُشَاشَةُ حَشْوَةٍ بِهَوَاكَ

ترجمہ :- اے میرے سردار! میرا دل آپ کا شیفتہ ہے
 اور مجھ مریض عشق کی بقیہ جان آپ کی محبت سے بھری ہوئی ہے

ایہہ دل سڑا پھٹا اقا! آپ! اسے شیدا بنی
 ہجر فراق تساؤڑے اندر جان لیاں تے آئی
 پچی کھی جندا ندر ایسا دھس گیا عشق تے اندا
 خیراں چک ہماراں لیاں ہویا کوچ انہاندا

۲۴

فَاذْأَسَكْتُ فَبِيكَ صَمْتِي كُلَّهُ
وَإِذَا نَطَقْتُ فَبَادِحًا عَلَيَا كَا

ترجمہ ۱۔ پس جب میں خاموش رہتا ہوں۔ تو آپ ہی کے
جمال پر انوار کے تصور میں اور جب بولتا ہوں تو آپ
کے اوصاف عالیہ کی مدح و ثنا کرتا ہوں۔

چپ میری بھی شاہِ دو عالم اندر پادشاندی
دل خاموش محبت اندر ہے جندری دراندی
جے بوللاں تے بول تساوڑی مرچ تھارے بوللاں
شان اُپیری توں جندواری تن من دھن سب گھوللاں

۲۵

وَإِذَا سَبَعْتُ فَعَنْكَ قَوْلًا طَبِيًّا
وَإِذَا نَظَرْتُ فَمَا أَرَى إِلَّا كَا

ترجمہ :- جب سنتا ہوں تو آپ ہی کے پاکیزہ اقوال سنتا
ہوں اور جب دیکھتا ہوں تو آپ ہی کا جلوہ نظر آتا ہے
نہیں من بھاندی نہ کن پوندی گل کسے غیر سخن دی
کن سُدے آواز ہمیشہ آپ سے پاک سخن دی
چاروں پسے عرشیں فرشتیں جنوں نظر دوراواں
شان فشر وجہ اللہ دی دیدنساندی پاواں

(۴۶)

يَا مَالِكِ كُنْ شَافِعِي فِي فَاقَتِي
إِنِّي فَقِيرٌ فِي الْوَرَى لِعِنَاكَ

ترجمہ :- اے میرے مالک بحالت فقر میرے شفیع ہو جیے
کیونکہ ساری خلق میں آپ کی عینا کا سب سے زیادہ محتاج میں ہی ہوں
بیسڈرے مالک حافظ و ناصر شافع روز حشر سے
تنگی تے ناداری اندر والی مجھ بے زر سے

آپ شفاعت کرنا میری اندر خلقت ساری
سب تھیں و وہ محتاجِ غنا و اپدی ہیں بہاری

۴۶

يَا اَكْرَمَ الثَّقَلَيْنِ يَا كَنْزَ الْوَرَى
جَدُّ لِي بِجُودِكَ وَاَرْضِنِي بِرِضَاكَ

ترجمہ :- اے تمام موجودات سے بزرگ ترین، اے
خزانہ مخلوقات، مجھے اپنی بخشش سے بخشے اور اپنی رضامندی
سے راضی کیجئے۔

ساری مخلوق توں افضل کل شہانہ سے ثنا ہا!
خلقت و ابھر پور خزانہ ذات تسادری آہا
اپنی بخشش تھیں کچھ بخشو بخشہا۔ یہ گانے!
راضی نال رضا اپنی دے کیجئے اس مستانے



(۲۸)

أَنَا طَامِعٌ بِالْجُودِ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ
لِأَبِي حَنِيفَةَ فِي الْأَنَامِ سِوَاكَ

ترجمہ :- میں آپ کی بخشش کا حریص ہوں اور بجز آپ
کے دنیا میں مجھ غریب کا (ابی حنیفہ کا) کوئی یار و غمگسار
نہیں ہے۔

رکھاں طمع ہمیشہ تیرا ہی بخشش جو وسخاوی
کرماں والی پاپیو پھیرا کل خلقا نیکے ^{ملا اللہ علیہ وسلم} ہادی
ابو حنیفہ ^{رحمۃ اللہ علیہ} دا نہیں کوئی باہجوں آپ سہارا
جہڑا آن کرے ہمدردی ڈھونڈیا میں جگ سارا

(۲۹)

فَعَسَاكَ تَشْفَعُ فِيهِ عِنْدَ حِسَابِهِ
فَلَقَدْ غَدَا مَتَّبِعًا بِعُرَاكَ

ترجمہ :- امید ہے کہ اس کے حساب و کتاب کے وقت
آپ اس کی شفاعت فرمائیں گے۔ کیونکہ وہ آپ کا دامن
مبارک پکڑنے والا ہے۔

بڑی امید اے جسدِ ن خالقِ کرسی آپِ عدالت
وقتِ حساب کتاب دے میری کرسی آپِ شفاعت
کیونکہ میں ہاں عاجز برواوا منگیرت سا ڈا
اوکھے ویلے باہجھ تساندے کوئی نہ حفر سا ڈا

۵۰

فَلَا نَتَّ اَكْرَمَ شَافِعٍ وَ مَشَفِّعٍ
وَمِنَ التَّجِبِ بِحِمَاكَ نَالَ رِضَاكَ

ترجمہ :- بلاشبہ آپ (اللہ کے ہاں) بزرگ ترین شافع
اور مقبول الشفاعت ہیں۔ اور جو آپ کی پناہ میں آگیا،
اُس نے آپ کی خوشنودی کو پایا۔

اللہ سے نزدیک مکرّم آپ جیہا نہ کوئی
 شافع ایسے من سفارش حق کرے و جوئی
 منگ منگ جس و ماہیں منگ لئی اپدی پشت پہا ہی
 حاصل کر لئی اس خوشنودی آپ دی بندڑے ماہی

(۵۱)

فَاَجْعَلْ قِرَاكَ شَفَاعَةً لِّي فِي عَدَدِ
 فَعَسَى اُرَى فِي الْحَشْرِ تَحْتَ لَوْا كَا

ترجمہ :- کیجئے اپنی مہمانی میرے لئے شفاعت کرنا کل
 کے دن پس قریب ہے کہ حشر میں مجھے آپ کے لوائے
 حمد کے زیر سایہ جگہ عنایت کی جائے گی۔

حشر و مارٹے مہماں پرور! کرنا مہمانداری
 میرے لئے شفاعت اپنی میں صدقے میں واری
 ہیچہ علم اپنے دے حضرت گل بیاں دے والی
 کرنا جگہ عنایت مینوں پھیر نہ دیوناں خالی

۵۲

صَلَّىٰ عَلَيْكَ اللَّهُ يَا عَلَمَ الْهُدَىٰ
مَا حَنَّ مُشْتَاقٌ إِلَىٰ مَشْوَاكَ

ترجمہ :- اے رحمت کے نشان! اللہ تعالیٰ اس وقت
تک آپ پر درود شریف بھیجتا رہے (اپنی رحمتیں نازل
فرماتا رہے) جب تک کہ ایک مشتاق بھی آپ کے
آستانہ عالیہ کی حاضری کا آرزو مند رہے (یعنی قیامت تک)

۵۳

وَعَلَىٰ صَحَابَتِكَ الْكِرَامِ جَمِيعِهِمْ
وَالثَّابِعِينَ وَكُلِّ مَنْ ذَا لَا كَا

ترجمہ :- اور اللہ کی رحمت نازل ہو آپ کے تمام

صحابہ کرام اور تابعین پر اور ہر شخص پر جو آپ کو

دوست رکھے۔

بھیجے رب درویشاں سے ماوی راہ ہدایت
 روغنِ پاک و اک مشتاق بھی جد تک رہے سلا^{مت}
 آپ دے کل اصحاباں یاراں تابعیناں غمخواراں
 سب رحمتاں وایاں پونڈیاں رہن ہمیشہ گھوڑاں



عرض کرے لکھ وارسلا ماں حافظ او گنہارا
 اک واری منظور کرے بے صاحب بخشہارا
 دم دم پاک بھی سرور سے بھیج درود الہی
 خشر و ہارے امت دی جو کر سن پشت پناہی



لہجے

از اقرار الفقرا غلام غلامان قادری (حافظہ کت ملی

مترجم: قصیدۃ النعمان غفرلہ الرحمن

جو جو ایسے قصیدے اندر عشقِ محبت و اطمینان

رمزاں رمز شناس ہی جانے کی جان وں کا لڑیاں

جس جذبے و چہ لکھیا حضرت پاک امام ^{رحمۃ اللہ علیہ} اعظم

اسنوں سمجھے عشق دیوانہ یا کوئی راز و احرام

کر منظوم عربی دے اندر غمِ جد بہت سنایا

حاضر آدر بار شہانہ سے دل و احوال سنایا

حافظ اک نادر نما ناں علموں عملوں خالی

عالماں دے استاد وی اے تصنیف لطیف نرالی

ٹھٹھری ٹھٹھری و چہ پنجابی ترجمہ کر لے آیا

ہو جائے منظور کی، دائم رہے اقبال سوایا
 ڈھک نو صدقہ شاہ ^{رضی اللہ عنہ} جیلانی عیب پوشیدہ میرے
 جرماں والی واوی اندر لا بیٹھا میں ڈیرے
 محشر دے دن باغ نبی ^{صلی اللہ علیہ وسلم} وچہ خوش الحماں جداون
 بلبلان طوطیاں، قمریاں، کوٹلاں گیت سخن دے گاون
 پڑھن قصیدہ پاک امام بھی عربی راگ الاون
 وجد اندر آحوریاں نوریوں رل مل جھمبر پاون
 یا شہ ^{رضی اللہ عنہ} میراں حافظ نون بھی سدور بار رسالت
 گولاق نہیں پرسن لینا کر کے خاص عنایت
 جس دل مہر محبت ناہیں حضرت شاہ ^{صلی اللہ علیہ وسلم} دو عالم
 جہڑ اول اے خالی آفتوں حضرت ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ} غوث الامم
 آس دل نے کی کھٹیا حافظ اس دنیا وچہ آکے
 یارب نال محبت ماریں پاک حبیب ^{صلی اللہ علیہ وسلم} بلا کے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آرزوئیں اور شکرے

آسن کہ گھڑیاں، جدوں رب بچتاں نوں میلے
 نہ وچ بستیاندے، ول نہ لگ واوچ بیلے
 ہر دم دعاواں منگدی، ماہی آجاون اس ویلے
 قدماں تے سر حافظ، میرا دم نکلے جس ویلے

باہجھ نصیباں دے، کدی پاک سجن نہیں ملدے
 دارواں نال نہیں، اچھے ہووندے زخم نے ولدے
 وجدے نے ڈھول جیویں، بھانڈے جو سکھنے نے گل دے
 درواں دی گل حافظ، آسن بے دردے پئے کھلدے

پاک نظاریاں نوں، سدا ترس دے نین بکارے
 ہجر فراق اندر، نیت رووندے نے غم دے مارے

دل بھی بیمار ہو گیا پئے ہو رقصیے بھارے
 دُوب گیا دن حافظؒ اے آئے نہ شام و لاکے
 تڑت پھپھان لیا، رب جنہا نمے بھاگ جگائے
 بھیس وٹا ماہی، جدوں تخت ہزار یوں آئے
 عقل سے پھیرا بند، جھڑے پے گئے او کھپتائے
 عشقے دی راہ حافظؒ چل عاشقاں مقصد پائے
 ثابت قدم کوئی، اس راہ دے دیکھ جھیلے
 ڈروا نہ کوئی وڑوا، سب شینہ رہنے جسیلے
 ستیاں عمر گئی، جاگ آئی تے آئی کویلے
 ٹر گئے سب ساتھی، چھڈ حافظؒ نول جس ویلے
 جگ دیاں جگ ہی جلتے، پر جو ستیاں منڈیڑے نال
 کھول کے کسینوں دستاں، کوئی ملدا نہ محرم حال
 سبناں دی تاہنگ لگی، اینویں گند گئے کئی سال

اے بھی نہ آئے حافظؔ ہوئی زندگی جان و بال
 چار چو فیرے وہنی ہاں کہڑے راہاں توں آوندے ماہی
 پچھنی ہاں مڑ مڑ کے کولوں لنگدائے جے کوئی راہی
 دھڑکدا دل میرا متاں کرن چا بے پروا ہی
 محرم راز دلاں 'مینوں و تڑی آن اگکا ہی
 فکر نہ کر حافظؔ پسا لگڑی توڑنبا ہی
 جیڑے کیتے کئی 'میری پیش کوئی نہ جائے
 جالیاء دل غم نے 'ہنچو خون دے عشق رلائے
 میل طیب رہا 'دار و وصل دا آن پلائے
 دل دیاں دل ہی رہیاں 'اے تیک نہ حافظؔ آئے
 خام خیالیاں نول 'جنہاں چھڈ سجنان نال لائی
 پیت پیت جیہی 'لگی دو جگ وچہ کم آئی
 اس نول نہ کدھرے ڈھوئی 'اس راہ وچہ جوہر جانی
 حبت شہاں حافظؔ کسے ورے ورے آئی

درد فراق و ایساں کنہوں کھول سناواں باتاں
 دن بھی دراز ہو گئے، ہویاں وانگ پہاڑاں راتاں
 اپنے بیگانیاں نے لایاں موزیاں رمل گھاتاں
 پاسن پاک پیاجدوں کرماں وایاں جھاتاں
 بگڑیاں بن جاسن تدوں حافظ ساریاں باتاں
 دیندیاں طعنے کوئی، کوئی بول اولڑے بولے
 سبھاں لے دیں وئے، اسماں کرمنہ دکھڑے پھولے
 تیز ہوائیں جھلیاں، میری کشتی بھنور وچہ ڈولے
 کرئیے کیوں غم حافظ جد اپنا محافظ کولے
 ڈرنی ناں ہر ویلے، تک ماہی دی بے پرواہی
 خرچ نہ راہ واپلے، اجکل ہو جاوناں راہی
 وطن بھی دور وئے، ڈا ہڈی منزل کھٹن الہی!
 حضرت پیر پیراں، ^{معنی اشاعت} پینڈی کیجے پشت پناہی

ظالم چور کہتے، جانندی وارنہ سے بدرا ہی
 عدل سے باغ اندر، جتھے سے زینڈڑے ماہی
 حال سنائے جا کے، کہڑا حافظہ دا غمخو ا ہی
 ذکر حبیب ^{صلی اللہ علیہ وسلم} خدا جس قلب نوں بھا وندا ناہیں
 پاک خداوند بھی اس کلب نوں چاہوندے ناہیں
 عشق محبوباندا، نہیں بھدا پیا وچہ راہیں
 لکھیاں واکم تہ حافظہ جتھے اڈے نے بازے ناہیں

رات اندھیری غم دی پیا وریا ٹھاٹھاں مارے
 نذراں نیازاں من دی، ماہی آن کے پار آتاے
 بیٹھ کنارے رونی ماں، کہڑا جا کے عرض گزارے
 حافظہ خستہ دلال، او جلدی پیر پیارے
 زور نہ چلدا میرا، اللہ زور اوراں سے نال
 دکھ سکھ سرتے سہے، کدی ویکھ ساں پاک جمال

کلب = سگ

درد کہا نیاں نوں، کدوں سُنن اسوڑا حال
 سون جو سکھ دی نیندر اتے بہندیاں جو کھپال
 نال پیار کہیا، مینوں دیکھ پریشاں حال
 نہ گھبرا حافظ، اسیں ہر دم تینڈڑے نال
 سبحناں دی دید لئی چھڈے خوش قبیلڑے پاپے
 عشق دے کھٹڑے پھرن کئی آپ تھیں ہو بے آپے
 وسدے نے راہ نیڑے مینوں دور دورا اورا چالے
 چھڈیے نہ دل حافظ، کدی آن ملن گے آپے
 شیر نے لومڑیاں ہتک لین کدی اک وار
 ماریا تپِ دِق دا، کمزور سگِ دربار
 وار دبر شیراں، سگِ آن عالی سرکار
 شرفِ دوام حافظ، شو سگِ آن شہِ ابرار
 صابر بہت ہوئے، پر صابراں دے کردار

پاک امام ^{علیہ السلام} جہا، کوئی دیکھیا نہ زہار
 خاطر دین بی ^{ابن مذبذب} کیتی جان فدا گھر بار
 ظالماں بے درداں، کیتے ظلم تے ظلم ہزار
 صبر دی حد حافظ سر نیزے تے شکر گزار
 ضرب جو دل تے لگی، تن من سب کر گئی کھائل
 مرہماں لاپٹیاں بھ تھکیاں سب لاطائل
 حال دے نامحرم، جہڑے دل دنیا تے مائل
 عشق بیمار حافظ، نہیں وید طبیبانڈے قائل
 طلب ویدار جہاں، اونہاں چین آرام نہ آئے
 اٹھ اٹھ راہ دیکھن، کھڑے راہوں سواری آئے
 ڈھونڈن ہر ویلے، کوئی راہ جاندا مل جائے
 واقف حافظ وا جہڑا سبنا ندی خبر لیا تے
 ظلم واپند وکھرا، اہناں ظالماں دنیا داراں

عاشقاں صادقان تے کیتا رحم نہ بد کرداراں
 کیدڑا ستم کیتا، وچہ کربل تا ہنجاراں
 فاسقاں فاجراں نے کیتی دید نہ شاہ اسواراں
 بے فیض سگال، حافظ کیتے برپا ستم ہزاراں
 عشق حقیقی نے جس دل وچہ پھیرا پایا
 ساریاں مرعناں دا، اوتھوں ہو گیا کوچ صفایا
 اللہ منڈے ماہی دا، ودھے دم دم شوق سواپا
 ملسن تدوں حافظ جدوں بھانبر عشق مچایا
 غوث جناب دیاں، سانوں سمجھ نہ اون جاہیں
 وسدے نے جن محلےں، اوتھے پہنچ کسے دی ناہیں
 اچیاں بلند شانان رب کیتیاں وچہ درگاہیں
 عشقوں بھی جو اچیاں، کیویں دکھین تیز نگاہیں
 اکھیاں وے پن حافظ اہناں انھیاں نوں سدیاں
 فال نجومیا وے، اہن دیکھ کے دس منڈے ماہی

کر گئے نال میرے کیوں ایڈری سبے پرواہی
 دشمن دس اندر، مینوں چھڈ کے ہو گئے راہی
 فرصت پا حافظ کیتی دوتیاں جو من چاہی
 قدر شناس کوئی، سچے مویاں لعل جواہراں
 جان قدر پھلاں، اتے تکبلاں وچہ گلزاراں
 قدر نبھی ٹرے دی، جہڑا چوہدری وچہ سرداراں
 جان دی ہیر جٹی، بھاویں جٹیاں ہو ہزاراں
 بھیس وٹا آئے جدوں رانجھن شاہ اسواراں
 ہیر پہچان لیا جوگی سمجھیا باقیاں ناراں
 ڈھونڈیاں مل ویندے حافظ وچہ عشق بیماراں
 کدوں گھر آسوماہیا، میں تاں لمیاں امیدیاں رکھیاں
 تاہنگاں آپ دیاں، کئی مدتاں ہویاں لگیاں
 محرم رازبناں میں تاں دل دیاں دل وچہ رکھیاں

لک چھپ یاد کراں آثار و دنیاں پک گیاں اکھیاں
 گرمیِ محشر دا 'سن حال' پیا دل ڈولے
 سامنے آجا سن جہڑے سوڈڑے گھٹ دھ تولے
 نال نما نیاندے کسے منڈڑے بول جو بولے
 خوشدل اوہ حافظ چیندے شاہاں عیب نہ پھولے

لگدا نہ دل دکھیا کتے ٹھڑے دلاں لے والی
 دنیاوی قید اندر دکھ درد 'مصیبت' جالی
 رحم تے ترس کرو 'شہا' دیکھ میری بے حالی
 حافظِ غمگین نوں 'درپاک' توں پھیرو نہ خالی

مرض تے ہر مہلک پر دل داروگ نرالا
 کڈھ والے قبر پہلوں 'مٹروینڈا' لے آن دکھالا
 جیونڈیاں مارو یوے گھروں دیونڈا ویس نکالا
 بھار ملا متاں دا سر رکھ کروا منہ کالا

بچ گیا اوہ حافظ شہ ^{رضی اللہ عنہ} میراں دا جو متوالا
 نال کونگیاں دے جس سنگ کیتا پھپتایا
 راہ وچہ چھڈ جانڈے جدوں پنڈ مشکل دا آیا
 پہنچیا جا منزل، اس دل دا مقصد پایا
 جس سر تے حافظ شہ پاک ^{رضی اللہ عنہ} میراں واسایا
 و سو مینڈے ٹیرے ماہیا سدا آپ دیاں مینوں لوڑاں
 اوہ دن نہ آئے کہ میں مکھ را نھن توں موڑاں
 جگ سارا چھڈ ویساں، اک پیر اپنے نوں نہ چھوڑاں
 سترے دلاں والیاں پیادیکھ کے توڑو چھوڑاں
 اکھیا آ حافظ ارج تیریاں ^{مٹ} تسیاں جوڑاں
 ہور نہ کجھ منگدی، اکو در کس دیدار شہانہ
 اک واری بل جاون، کر ملنے دا کوئی بہسانہ
 کھیرے نے ہر وہڑے و تسے دشمن دیس بیگانہ

حافظِ تپ زودہ نول، اللہ میلِ طبیب یگانہ
 یار نہ کوئی ہمدم، تساں باہجہ ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ} شبِ جلائی
 عاجزاں بے کساں وا، یا محبوب ^{رضی اللہ تعالیٰ عنہ} سجائی
 دشمنان گھت گھیرا، میری خستہ کیتی زندگانی
 وارثِ دل تمیاں، جھب بوہڑ کرونگہبانی
 حافظِ غم خوردہ، شب و روز اندر حیرانی



نعتیہ غزل

جسے عشقِ شاہِ دو عالم نہ ہوگا ^{مقلد میر تقی میر}
 اُسے دیدِ حق کب میسر ہو چکو
 ولایت کی دولت نہ ہرگز ملیگی
 مریدوں سے میر ہے ارشادِ عالی
 نہ حامی کوئی ایسا ہمدم نہ ہوگا
 فَاَحْمِيكَ فِي الدُّنْيَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 تو ڈر ضرور و بجز اعظم نہ ہوگا
 ہیں کشتی کے جب ناخدا غوثِ اعظم ^{رضی اللہ عنہ}
 جوانی میں کر لے عبادتِ خدا کی
 جو انی میں کر لے عبادتِ خدا کی
 بے جنسے پایا بامِ صہبائے الفت
 مریضِ محبت ہوں مجھ پر مسیحا!
 کبھی طالبِ ساغرِ جم نہ ہوگا
 میرا کوچ جب دارِ فانی سے ہوگا
 اثر تیرے دم کا مسیحِ دم نہ ہوگا
 رقیبوں میں غوغا بھی کچھ کم نہ ہوگا

جو آجائیں وقتِ نزع میرے حافظ

مجھے اپنے مرنے کا پھر غم نہ ہوگا

سلام علی سید الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام
 یا نبی سلام علیکم یا نبی سلام علیکم
 یا حبیب سلام علیکم صلوات اللہ علیکم
 جبرائیل کو خدا نے بھیجا عرش پر بلانے
 آپ کو دلیریگانے صلوات اللہ علیکم
 از زمین تا عرش اعظم یہی فلقہ تھا پیہم
 شاہ شامان و عالم صلوات اللہ علیکم
 سدرہ پر سدرہ نشین نے دست بستہ نازنین نے
 رخصت لے کہا خزیں نے صلوات اللہ علیکم
 حمد حق شاعر خواجہ ^{مقل اللہ بید پستم} یہی سب کا مشغلہ تھا
 ہر نبی یہ پڑھ رہا تھا صلوات اللہ علیکم
 پہنچے جب جناب سرور ^{مقل اللہ بید پستم} نزد عرش قامت برتر
 تھا یہ و روربت اکبر صلوات اللہ علیکم

اُذُنِ مِثْقَلِ كَيْسِ طَبَقِ
 منتظر ہیں حسب آئیں
 یاجنیبی کی ندائیں
 صلوات اللہ علیکم
 تختیہ میں راز والی
 گفتر بین الموائی
 صلوات اللہ علیکم
 جانے کون جز آپ والی!
 غم میں مبتلا ہے حافظ
 میرے مونس و محافظ!
 ناصر و حفظ و حافظ
 صلوات اللہ علیکم
 صدقہ شاہِ کربلا کا
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 حضرت غوث الوریٰ کا
 دور ہو غمِ غمزدہ کا
 صلوات اللہ علیکم
 یا نبی سلام علیکم
 یا حبیب سلام علیکم
 حافظِ افسردہ دل اندوگین
 عرض پرداز ست شاہِ مرسلین
 ایں سلام از عاجزان و بیکیان
 کن قبول اے جانجاں جانجاں

بہر عالی پارگاہ عالی مقام
 غوثِ اعظم غوثنا غوث الانام

دوہڑا جات

اچ ملیں جا آقا نوں قاصدا وے بھلکے ہووساں ایس جہان کہ ناں
 پہنچ بھسب سنہوڑا لے میرا گل ہووسن ایہہ سامان کہ ناں
 ہنجوڑوہل کہیوتساں باہجھ ماہی ہے ٹسٹراول حیران کہ ناں
 کدی ایس بیمار وے دیکھنے نوں پھیرا پاوسوے فیشان کہ ناں
 اچ آن ملو بھلکے رہے زندہ کوئی دم وا ایہہ مہمان کہ ناں
 مٹے وانع نہ مہر محبتاں وا رہے جان اسے جان جہان کہ ناں!
 مینوں چھڈ نہ دیوناں جس ویلے پچھے اک نوں دوسرا آن کہ ناں
 کسے ہو ر نوں جا سناوساں ناں سنا آپ میری داستان کہ ناں
 وقت ترخ وا بہت قریب حافظ ہن بھی آوسو شاہ جیلان کہ ناں
 باہجھ شہر جیلان مبارک کسینوں حال سناواں میں
 مجرم بردانہ دل کروا ہو ر کسے دل جباواں میں
 دل غمخوروہ ہے آزر وہ رو رو نیسرو ماواں میں

توڑ چڑھے ہینڈی لگڑی حافظ ہر دم کراں دو عاواں میں
 بچھ گیا دل آزر وہ میرا دیکھ کے راتاں کا لڑیاں
 درد مصیبتاں، رنج و الم غم، ہجر فراقاں والڑیاں
 وسدیاں رسدیاں ہسدیاں بے غم بیدواں منہ کا لڑیاں
 غم مٹ جاسن جدا جاسن گھڑیاں رحمتاں والڑیاں
 دلدارا حال سناساں حافظ پھر روضے دیاں جا لڑیاں
 پ-پڑھ ملاں ایہہ سبق تو آپے میں پڑھ پڑھ کے آگ گیاں
 کئی نماںیاں تینڈڑا دسیا راہ چل چل کے تھک گیاں
 توں ناقص رہیاں اوہ بھی ناقص جو تینڈڑا راہ تک گیاں
 حرص ہوا دیاں پڑھیں نمازاں عمراں اندر شک گیاں
 حافظ کامل شیخ ملے جدا کھیاں دور و پک گیاں
 ترسن نہیں دیکھیں کارن حبلوہ پاک سبحن وا
 نہ پھل پات تے نہ پھل سبزہ بھاسے ایس چن وا
 روگ لگا کے دت نہ آئے کرن علاج اس من وا

گھنگھٹ چاکے ملن جے حافظ لطف لکھ جیون وا
 ثابت قدم اس راہ وے اندر ہے کوئی ورلا راہی
 اوہو پہنچیا منزل جس دی کیسری پشت پستہ ہی
 حضرت میراں ^{رضی اللہ عنہ} دو جگ اندر جنہا ندی شہنشاہی
 حافظ جس وے خود رکھوالے اس کی خوف تباہی
 جا کے شہر بغداد شریف قاصد منڈیے ماسی نوں لکھ سلام کہنا
 سدا ہے ادا اس ایہہ دل میرا مال عاجزی ایہہ پیغام کہنا
 کر کے منہ تساوڑے دیس وے عرضاں کرے ہمیش غلام کہنا
 کدوں آوسوویکھنے حال اسدا جیندا وچہ پردیس مقام کہنا
 مٹے دلاں نوں جوڑیو آ حافظ و بادن آئی سرتے شام کہنا
 جنگل وچہ آبادی جے کر شاہ میراں ^{رضی اللہ عنہ} آجاون
 وچہ آبادی وے بربادی جے نہ پھیرا پاون
 مٹاں کیتیاں حال میرا جا وچہ دربار سناون

بے پرواہی دیکھ ماہی وی قاصد بھی گھبراؤن
 بن وی اے گل جے کر حافظ آپ ہی کرم کماؤن
 چند رہے اواس بے چین ہر دم اینویں سالہا سال وٹا گئے
 میرے ٹھٹھے دل دے زخم آئے تنک چھڑ کیا مرہم نہ لگا گئے
 ہنوں روندیاں روندیاں ہک گئے نیماں زر کسی جد کٹا گئے
 بارش مہروالی آئی جوش اندر سکے رکھ سر سبز بنا گئے
 صدقہ غوث محبوب ^{رضی اللہ عنہ} دا گھت پلا او گنہار دے عیب چھا گئے
 میرے ہوش حواس نہ رہے قائم اک پلک جھلک دکھا گئے
 کی حال تیرا سانوں دس حافظ جا ندی ارا یہ گل فرما گئے
 جے کدی نال نصیب دے ماہی آجاؤن اک پل
 سر قدماں تے رکھدی میں نالے لاؤندی گل
 ڈروئی جھکدی اکھدی اک درواں والڑی گل
 حافظ مڑکدوں آسو اس کلی دے ول
 ○

حلقہ گھت مصیبتاں گھیر لیتا جھبڈے آوناں پشت پہ میرے
 کھیرے آوہڑے میرے کرن جھیرے ویر پئے ظالم گمراہ میرے
 راہ سبماندا ویکھاں آوندے نے کڈوں لہیں راں روخوہ میرے
 دا درس غریباں دا کون حافظِ بناں شاہ میراں شاہنشاہ میرے
 خنخواہ مخواہ الجھنا ایں ملاں ایں راہ دی تہدہ نہ خیر کافی
 ساڈا ہور مذہب تیرا ہور مشرب تینوں عشق دی گل نہ سمجھ آئی
 اہل وردے نال نہ پیار تیرا اڑاں والیاں نال پیرت لائی
 سبزہ آگے نہ لڑھکدے پتھراں تے اینویں فیض نہ پاؤندا ہر جانی
 جہڑا حرص ہوا دے ام اندر حافظ اوہ کی راز نون جانی
 دکھاں والڑی داستان آستاں تے سر رکھ کے جاساوساں ہیں
 بخت یاوری کرن تے لگ قد میں وانگوں و پھڑی کونج کراوساں میں
 رب کرے پودی آرزو میری وچ زندگی بے پہنچ جاوساں میں
 کھیریں سدے سدے رہن کھیرے ابھن ہی نوں جاناوساں میں

راضی ہو حافظ جبکہ کول رکھن مڑ سنجڑے ویس نہ آوساں میں
 دنیا وار حرصیں پید سارے انہاں جھوٹیاں قدر کی صداوقاں وی
 مونہوں کہن فدا ہے جان ساڈی جھڑھے جان نے ساریاں عاشقاندی
 غوث پاک دے نام قربان سب کچھ وچوں نیت کھوٹی انہاں ساڈی
 منہ پھیر لیندے جدوں وقت آئے دیکھو ڈونگری چال منافقاندی
 حافظ جاندے نے جانتہار میراں حالت اندرون باہرل فاسقاندی
 ذات پات کی میں کیسٹری وی ماہی بندڑے ذات صفات والے
 جنہاں نال نے وسدے جگ سارے چوواں طبق روشن کائنات والے
 شان جنہاندی رب لولاک کہیا جانن از غیبی مخفی ذات والے
 خاطر انہاندی زمیں اسمان پیدا ہور سلسلے دن تے رات والے
 حافظ شاماں وی قدر کی جاندے نے ظالم لوگ بھڑے خانات والے
 رشتے کوڑیاں جھوٹیاں دے باز اں چھڈ سچیاں نال پریت لائی
 کر کے مہر میراں میرے حال آتے جدوں القمان الطری نظر پائی
 رنج دکھ مصیبتاں بھل گیاں امن چین سکون وی رست آئی

پیادوتیاں نال اے و ساء میرا جیوے شاہ مینڈا نہیں غم کافی
 کروں حق دی گل پہچان سگے دنیا دار کسیرا ہر حسابائی
 پٹی پٹی تے نزار و زار روندی دنیا مال نہ دوستی اسان لائی
 میندے آپ انجمن ہا ہی ساک حافظا او ہنوں کھیر میندی نہیں لوٹکائی
 رنگ و صنگ نہ شکل نہ عقل کافی مینوں مان کا ہدا ماناں ایونی !
 آن بان کا ہدی عیباں والڑی دی کرو فخر سدا عملان ایونی !
 مینوں آسرا پیراندے پیرا اے تسان دھن دولت وراں ایونی !
 چڑھیاں اچیاں مغلٹاں وایاں جو آخر ٹٹ وین پیکان ایونی !
 ٹٹے دلاں و آپ خدا حافظ ایڈ کبر منکاراں ایونی !
 روزہ رکھ کے ایس جہان اندر گل او یار وے سلطان آئے
 کتے بد مینر ہلال کدھرے بن کے شاہ بعد او جیلان آئے
 سٹے سر نویں بازاں ساریاں نے شہباز جو لامکان آئے
 رکھے سر مسجدے شانماں وایاں نے عالی مرتبہ جدوی شان آئے
 بھٹے بھٹکیاں نون سیدھا راہ و سن نائب سرور دو جہان آئے

اساں عاصیاں مجرماں ' غافلاندے اچ سترے بخت جگان آئے
 سن کوک پکارنیاں دی مہربان ہر کے مہربان آئے
 بگڑے کاج بنان وے لمی حافظ وکھوپاک ^{رضی اللہ عنہ} محبوب بجان آئے
 کیویں شکر کریئے و ہڑے عاجزاں وے شہ پاک ^{رضی اللہ عنہ} میراں مہمان آئے

زار زار ر وواں دل وے زخم وھوواں تیر بجز فراق بھٹیاں میں
 مینڈے آئے نہ اے طبیب ماہر بھٹی آپ کرینی ماں پٹیاں میں
 اک زخم ہوئے اچھا ہو جاوے زخماں نال جدائی وے اٹیاں میں
 حافظ عشق خونی مینوں کر گھائل آتش عشقی بھٹیاں میں
 ساڈے بڑے نصیب تے بھاگ اچھے اساں نہی پائے کیدی شان والے
 ویکھ خادماں رشک کلیم کر وے اتے یوسف ^{صلی اللہ علیہ وسلم} چاہ کنگان والے
 سانوں پیر بھی ملے تے پیر پیراں ^{رضی اللہ عنہ} بانہر پکڑ کے توڑن جھان والے
 وچہ دلبراں جہاں دا نہیں تانی لکھاں وٹھڑے زان بان والے
 ایسا و بدبہ رعب جلال ہیبت لو مان وے گل جہان والے

دکھ دروئے جو طبیعت ماہر ساڈے گچڑے وگ گنواں والے
نال ہک نگاہ دے پاک کیتے حافظ جیہے خطا نسیان والے

س سٹیڈے ونگڑے وین اندر جہاں سجھاں نال پیار ناہیں
جہڑے و سچ دنیا مردار کر دے ننگھے عشق دے کدی بازار ناہیں
ظاہر اکر فریب دی پڑھن تیسرے دلوں سٹرا کفر نہ تار ناہیں
حافظ کدوں ملدے اوہاں مور کھاں نوں جہڑے پال دے قول قران ناہیں
شمع نال پروانے نوں جیوں الفت و نویں عشق اندر منیدہ حال ہو دے
سن عرض میری جیکر غوث میراں دیون سوز جو غیر زوال ہو دے
جلاں سٹراں تے دلوں دعا دیواں میر کاہی داوون اقبال ہو دے
اپنے پیر اندے پیر اندی خاک اتوں صدقے جان میری ال وال ہو دے
گلیاں وچ بعد او شریف دیاں مہنوں و انگ میری حال حال ہو دے
کدی نال پیار بلا کچھن تیرا حافظا کی احوال ہو دے
علوہ پاک محبوب داویکھ حافظ باغ باغ انہاں خوشحال ہو دے

ص صورتاں حسن دے بانغ اندر پیدا کیتیاں رب نرایاں نے
ملے اک دے نال نہ اک صورت دکھو دکھ ساچے وچر ڈھالیاں نے

اکناں روپ جمال ملح ملیا اک صبح پیشانیال والیاں نے
میرے ماہی دا جو بنا دکھراے لکھاں صورتاں ڈھکیاں بھالیاں نے

دائشمس ضحیٰ ہے نگھ سوہنا واللیل زلفاں دونوں کالیاں نے
موسیٰ دیکھ بے ہوش ہو گئے جلوہ جڑوں تیاں آن دکھالیاں نے

حافظ حسن انوکھرا دیکھ صدقے جان مال کیتے حسناں والیاں نے
ضامن ہر ہجم ہر کم میرے شاہنشاہ ^{رضی اللہ عنہ} بغداد جیلان دے نے

ذمہ دار نے بروے برویاں دے ارشادات ^{رضی اللہ عنہ} پہر عورت صمدان نے
مرسن کدی نہ توبہ دے باہجہ جہڑے خادمان سخی سلطان دکنے

او گنہاراں دی بخشش دے لئی حافظ عہد کتیرے نال رحمان دکنے
○

طہ طرف بغداد دی منہ کر کے سدا ماہی نوں کوک بلاونی ماں

جب آجاون مینڈے شاہ ^{رضی اللہ عنہ} میراں کئی پیر شہید مناونی ماں

کدی بیٹھ نو بکلی روونی ہاں کدی گیت فراق دے گاونی ہاں
 رہے سبناں واسایہ سر حافظ بہر ویٹھے خیر منادنی ہاں
 ظالم ظلم کرے نہیں سنگدے نے دیری ازل دے جو دلاں تھیاں دے
 غمزہ، دکھیاریاں، درد منداں بے یار مصیبتاں کٹھیاں دے
 رت درد خواہ رحم فرمان والے دنیا داراں دی نظراں تھیاں دے
 میرے پیر میراں دستگیر حافظ جہڑے مانے مان تھیاں دے
 عملاں والیاں تے تھینے زابداں وچہ او گنہار تھیاں دے
 درپاک اتے بیٹھے کتیاں واک جان پہچا تھیاں دے
 تھینڈے باغ بعدا و گلزار اندراک کچرا کا تھیاں دے
 سمجھاں والیاں، عاقلاں، دانیاں وچہ بے عقل دی تھیاں دے
 تھینڈی دید دے طالبیاں وچہ حافظ اک مست مست تھیاں دے
 عیب دار، بدکار میں پاک ماہی کرو مہر دی نظر تھیاں دے
 بھلے بھنگیاں، بکیساں عاجزاں تھیاں، او گنہار بے ٹھوڑھ کائیاں تھیاں

تسال با بچھ خزاں اے چمن اندر تسال نال بہار ویرانیاں تے
 مینوں پیر اندے ^{رضی اللہ عنہ} پیر واماں حافظ و نیاداراں نوں ناز خزانیاں تے
 غرض مند و نیا غرض اپنی نوں پی ڈھونڈی پھرے یوانیاں نوں
 غوث پاک محبوب دے خادماں دے متوالیاں اتے مستانیاں نوں
 مطلب اپنا کڈھ خود غرض ظالم کہن مکھیاں مڑ پیر و انیاں نوں
 باہجوں عشق نہین وصل وصال حافظ ظاہرین ملاں یوانیاں نوں
 غ ^{رضی اللہ عنہ} غوث محبوب دی شان بالا کہن 'سنن نہ وچہ بیان آئے
 رب جنہا ندا اکھیا موڑوانہ جدوں حشر دے وچہ میدان آئے
 چارے پیوں اٹھ سی شور و مکیو اسان خادماں دے کھجیان آئے
 'حامی کار' غمخوار نیاز منداں 'مددگار بے سر و سامان آئے'
 مکن ہتھ منکر پر نہ کم حافظ اوس ویلے و ایمان آئے
 فرق جانے جو رب رسول اندر رمز عشق دی اوہ پہچاند انہیں
 زاہد خشک تے عالم کور باطن راز پاک محبتاں جاندا انہیں

رب کہے پد اللہ کلام اندر کوئی ہتھ اس ہتھ دیکھو ان نہیں
 پھر بھی اپنی مثل توں کہیں ظالم منن والڑا پاک قرآن انہیں
 انا خیر ابلیس تو شہر مثلی فرق او بد سے تیرے سیانہ نہیں
 کہن نال الفت اسیں وانگ تیرے قدر وان تو شاہ جہانہ نہیں
 شاہنشاہ خدا کے نور حافظ اپنی ہستی نوں توں پہچاند نہیں
 قرب شاماں و ابا بچھ نصیب ناہیں جوں سترے بھان جگاوندے
 او گنہار کسینیاں کلمیاں نوں سد اپنے کول بٹھاوندے نے
 روپاں والیاں دید نوں ترس ہیاں پھر کو بھیاں نوں گل لاوندے نے
 چھڈ محل تے ٹاٹیاں اچیاں نوں نیویں کلتیاں آوندے جاوندے نے
 حافظ کم محبوبانے کون سمجھے عقل فکر اندر نہیں آوندے نے
 قسمت یاوری کرے نصیب جاگن بے کر سخت اپنا ہمارا ہوسے
 ہووے شاہ بغداد دی پاک چوکھٹ سجڈے چہرا یہ سر نیاز ہووے
 ہتھ ہتھ قیام سلام ہووے مکھ ماہی واکعبہ ناز ہووے

جدوں بہر دی نظر محبوب و بکھین کیوں نہ نیرا نماز ہوئے
 سو یو عشق نماز واسے واقف جہڑا عشق و المحرم لازم ہوئے
 حافظ کہن کافر تینوں پئے مور کھ دل طعنیوں بے نیاز ہوئے

کار ساز نے پاک حبیب ^{صلی اللہ علیہ وسلم} ساڈے سانوں حشر و افکار اندیشہ ترا کی
 مددگار غمخوار نے ^{رہنمائی تھی} پیر پیراں ڈر پھیر صراط تے گور واک کی
 نام پاک سن لرزے آپ جہڑے اونہاں نال ساڈے جہڑا لادنا کی
 ہیبت ویکھ گھبراوندے سب حافظ عشق ^{تے} شواہد کی
 گھاٹل کر مینوں ٹر گئے ماہی کاہی وانگ نہ خمی دل ڈولداے
 مور کھ ہسدے ویکھ کے حال میرا کوئی سچ و اسمن نہ بولداے
 کورے کوریاں دے انگ ساک ساکے سودا ہر کوئی گھٹ تو لداے
 گنڈاں و جیاں دے لانتے سخت حافظ باہوں شیخ کامل کھڑا لداے
 لاگ لگ جائے جھوں عشق والی اوہوں ننگ ناموس سب بھل جانے
 عشق پاک کردا کور ماٹناں نون جہڑاں ^و اڑے داغ سب دھل جانے

سوئے عشق والے ملدے بہت مشکل جاگن بیکھ تہل بے نل جانے
 چشمہ آب حیاتِی و عشق حافظ و ائم زندگی دے از کھل جانے
 مجنوں نوں جد و الداس و اکر جیلے کئی وعدے
 نال پیار و لاسٹرے اس نوں لے گیا خانے کعبے
 اکھیا تیس میرے دل بند اہیہ گھر پاک خدا وا
 منگ شفا اس موذی مرضوں خاص مقام و دعا وا
 عشق دیوانہ جیوں فرزانہ لگا کرن دعائیں
 رہا عشق بیلے و ادم دم روز بروز ودھائیں
 مکتب عشق و اسبق انوکھڑا ضابطے ہو رنر الے
 پڑھدا اے کوئی ویرلا جسدے شہ میراں رکھوالے
 ناگ بھگیلے سب زہریلے بیلے عشق ہزاراں
 ڈرے قدم نہ رکھدے حافظ جو طالب مرداراں
 نبی پاک جیہا نہیں ہو رکوئی شاہنشاہ جو مر سلاں ساربانے

کر کے کٹھ رسولاں وا آپ باری بنے صد خود مقبلان ساریانڈے
 کہیا عہد کر یواج نال میرے بارے سرور سرداں ساریانڈے
 گل کتھ سی راز نیاز والی گئے سمجھ دل عاشقاں ساریانڈے
 تہانتوں دے کتابتے پنڈ حکمت پھیجاں جیوں حاکم لوکاں ساریانڈے
 اسوقت تساوڑے بھاگ جاگن آون لبر دلبراں ساریانڈے
 چھڈ حکم حکومتاں ساریاں نون شامل ہوو چر بریاں ساریانڈے
 ناہیں ٹاننا حکم محبوب والا شاہنشاہ نے حاکماں ساریانڈے
 حکم ادہاں وا سمجھو حکم میرا مالک مین خزانیاں ساریانڈے
 کینے نال شہادتیاں قول پکے بنے شاہد شاہداں ساریانڈے
 توڑے قول جو بعد اقرار کر کے کرسی نال اوہ فاسقاں ساریانڈے
 دنیا دار جھوٹے کر دے قول جھوٹے سچے قول نے صداقاں ساریانڈے
 جان مار گل غیب دے نبی ساوڑے واقف مومنناں منکراں ساریانڈے
 حافظ عشق دے راز نہ سمجھ سکن علم ظاہری عالماں ساریانڈے

نفعے والڑا ونج نہ کوئی کیتا گھائے واڑا کر ہو پار چلے
 سرتے چاگنا ماں دی پٹہ بھاری بدیاں سچہ ایہہ عمر گزار چلے
 کرمان نال بگڑی گل بن جاسی ورنہ کم نہ کوئی سنوار چلے
 رنگ ڈھنگ چتر ایاں دیکھ حافظ دینا داراں تو ہونہ پار چلے
 نقش قدم مبارکاں پاک ماہی مینوں نال نصیب جے مل جائے
 کراں لکھ سجود میں لکھ واری بھانویں حاسداں داخل دل جائے
 او نہیں ہو رکی منگنا رب کو لوں جنہوں سمجنا نہ در مل جائے
 عوٹ پاک نے پشت پناہ جس دے اوہ پیدل ہو کیوں دل جائے
 اک وال نہ ڈنگڑا کر سکن سارا جاگ بھانویں گھل مل جائے
 جدوں عمل نکمڑے یاد آون میرا دھڑک کلیمڑا ہل جائے
 دیکھ مہر سرکار وی دل حافظ وانگ پھل گلاب کھل جائے
 وہ واڈ و پھوڑے دی جیہی وگی چھٹا دس پر دس حیران ہوئے
 تخت بخت آزادیاں چھٹ گیاں آکے قیداندر پریشان ہوئے

محل ماڑیاں چھوڑ اس وطن اندر خستہ حال برباد ویران ہوئے
 سانوں سٹ ویرانیاں وچہ آپوں جیسے لاپتہ نامکان ہوئے
 ڈھونڈن والیاں نون تہوں ملے حافظ ہو تو اقبل و جدرازدان ہو
 ہر کوئی کرے دعویٰ پاک انصاف و اجھوڑوں کے دل پہلاوندے نے
 سچی طلب والے جان پیش کر کے چڑھ سولیاں تھوڑے گاوندے نے
 سخن ساز بناوٹی گل کرے کھوٹ لوں نہ مول گنواوندے نے
 مہر لبیاں تے عاشقاں صادقان و حافظ شیخ سعدی فرماوندے نے
 اے مرغِ سحر عشق ز پرانہ پیامز کال سوختہ راجاں و آواز نیامد
 ایں مدعیان و طلبش بے خبر اند آزا کہ خبر شد خبرش باز نیامد
 یاد آوندی اے جدوں سجنانندی بہجورت کے اکھیاں روناں نے
 رب کرے آجان غمخوار جلدی رور و داغ جلائی دے دھڑیاں نے
 لاکھ دے تسلیاں روکیا میں رونوں فیربھی نہیں کھلو ندیاں نے
 فصلوں باہجہ نہ بنے کوئی گل حافظ نریاں کو شمشان کچھ نہ کھو ندیاں نے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

منظوم شجرہ شریف سلسلہ عالیہ درویشیہ زاویہ

بانی سلسلہ ذات الہ	ہے یہ اللہ فوق ہر آدم گواہ
مرشد کل مادی راہ ہدی	ہیں حبیب حق محمد مصطفیٰ
جن کی ذات پاک سے از سر تپا	رحمتہ اللعالمین نور خدایا
یا الہی از برائے مجتنبے	بہراں شاہنشاہ سیر دو سرا
اپنے محبوبوں سے نسبت عطا	ہے کیا انعام جن پر ہے بہا
یعنی آنحضرت شہ مولا علی	واقف اسرارِ مخفی و جلی
شاہ حسین ابن علی شیر خدا	الشہید کھدا شہید کربلا
حضرت سجادین العابدین	پیشواے کاملین زامدین
مقتدائے ساجدین عالی مقام	شہ محمد باقر ذی شان امام

صاحب تقویٰ ریاضت کبریا
 جانشین حضرت شرفی جاہ امام
 قبلہ باطن علی موسیٰ رضا
 حضرت معروف کرمی خوشحال
 شاہ بوالقاسم جدید عاتقیاب
 حضرت بو بکر شبلی پشیوا
 ابوالفرج طرطوی لیس شریخ کبیر
 عارف کامل نصیبہ و سعید
 نائب و وارث حلبیہ کبریا
 ۶ جعفر صادق امام باصفا
 ۷ موسیٰ کاظم منجاری صاحب عام
 ۸ مرشد کامل امام اولیا
 ۹ صاحب دل سترگی سقطنی نیک حال
 ۱۰ شیخ وقت ریس سیرین و شباب
 ۱۱ عبد واحد شیخ ابوالفضل و عطا
 ۱۲ مکتبہ ہکاری بو الحسن جتنگی مرید
 ۱۳ ابن مخزومی جناب بو سعید
 ۱۴ شیخ کل سلطان حبلہ اولیا

۱۳ شیخ ابوالفضل عبد واحد ایسی رحمتہ اللہ علیہ

۱۵ شیخ ابوالحسن ہکاری رحمتہ اللہ علیہ

۱۶ حضرت شیخ ابی سعید بن المبارک مخزومی رحمتہ اللہ علیہ

پادشاہ و سرور عام شاہدیں
 ز پر پائے ناز سے کسیر خاک
 سید السادات تاج العارین
 شیخ سید عبد قادر غوث پاک ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 صاحب جاہ و حشم روشن حجبیں
 علامت حضرت عبد رزاق متین ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 سرگروہ مساکین شیخ الرجال
 سیدی پور صالح نصر خورشید ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 شاہ شہاب الدین محمد پشوا ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 شیخ شمس الدین محمد کسار ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 ماہ کامل شیخ بد الدین حسین ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 شیخ شرف الدین قاسم ذوقا ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 حضرت شیخ محمد یاک باز ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 حضرت محمود شیخ با خدا ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 شیخ عبد القادر مقبول ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 سید السادات تاج العارین
 شیخ سید عبد قادر غوث پاک ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 صاحب جاہ و حشم روشن حجبیں
 نائب محبوب حجابان ذی کمال
 نونہال باغ شاہ بلع داد ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 شیخ شرف الدین سحبی رہنما ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 شاہ علاء الدین علی پیر کار ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 سیدی محی الدین سحبی نورین ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 مہربا باں شمس دین الالباب ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 شیخ فرج اللہ جان و نوار ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 عبد رزاق مسیت پیر باصفا ^{رحمۃ اللہ علیہ}
 شیخ سلطان پیرا عالی ^{رحمۃ اللہ علیہ}

۳۵
شیخ عبداللہ سید بالمال
رحمۃ اللہ علیہ

عارف حق شاہ محمد شیخ نیز
رحمۃ اللہ علیہ

مرشد یاکم سید لانت علی رہنما
رحمۃ اللہ علیہ

جنح مرید رمضان علی سید صفا

مرشد حافظ گدے بے نوا

مثنیٰ بہاؤ الدین ابراہیم ما
رحمۃ اللہ علیہ

سید سالم تائب نشان ملنظیر
سدا اللہ تعالیٰ

برمشاخ سلسلہ صدہا سلام

۳۴
عبدقدیر شیخ ظل و الجلال

۳۲
شیخ عالی مرتبہ عبدالعزیز
رحمۃ اللہ علیہ

۳۱
بل گے قسمت سے پیر مصطفیٰ
رحمۃ اللہ علیہ

۳۰
سایہ یزدان میں پیر مصطفیٰ
رحمۃ اللہ علیہ

۲۹
شیخ کامل پیر سید مصطفیٰ
رحمۃ اللہ علیہ

۲۸
پیر احمد شرف دین کان جیا
رحمۃ اللہ علیہ

۲۷
پاسبان آستان پیران پیر

از غریب حافظ تسکنتہ دل غلام

کچھ نہیں معلوم لیکن ہوں غلام دستگیر

احسان شہرہ جیلان حافظہ کی تقدیر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ